New Era Magazine
کاش تو میرا محرم ہوتا
NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
از علیزے طاہر
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(مکمل ناول)

کاش تو میرا محرم ہوتا

از علیزے طاہر

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

مے آئی کم ان سر.. "سینے سے

فائل لگائے.. کنفیوژن سے زیادہ ایکسائٹمنٹ تھی.. ریجیکٹ ہونا کا کوئی ڈر نہ تھا

اسے ..

ناولز کی ہیروئنز کو کتنی مشکل سے ملتی ہے جاب.. اسے ضرورت تو تھی جاب کی..

اپنے پیروں پر کھڑا ہونا تھا بابا کو بتانا تھا وہ بھی کچھ کر سکتی ہے.. آج ماما ہوتی تو ایسا موقع

نہ آتا.... بے ساختہ آنکھیں نم ہوئی تھیں..

کوئی نہیں.. "اسنے آنکھوں کے گوشے سہلائے تھے..

اسکیوز می.. "وہ کاؤنٹر کے پاس کھڑی تھی جب کسی کی آواز پے پلٹی.. پچھلے دس منٹ

سے وہ سن رہی تھی.. باس میٹنگ میں ہیں.. کیسی میٹنگز ہیں.. ختم ہی نہیں ہوتی" ..

مس.. سر حیدر ہیں اندر.. "جی وہ میٹنگ میں ہیں" ..

اک منٹ.. یہ مجھے کیوں کہ رہا ہے.. اوہ یہ مجھے سیکیٹیری تو نہیں سمجھ رہا.. "اس کے

دماغ میں کلک ہوا تھا ..

آپ کا کوئی کام ہے ہے ان سے.. "وہ بھی مزے سے کھڑی ہو گئی تھی ..

یس میں انٹرویو.."وہ کہنے لگا تھا ..

سنیں.."سوری.."وہ مصنوعی افسوس سے بولی تھی ..

سوری..بٹ وائے.."وہ حیرانگی سی اسے دیکھ رہا تھا ..

عام سادہ سا سوٹ اوپر حجاب کے ساتھ بڑی سی چادر..بالکل کالی چمکتی ہوئی آنکھیں اس پے ٹکی تھیں ..

نام کا پاکستانی..اردو بھی انگریزوں کی طرح بولتا ہے.."سوچ کر رہ گئی

خیر..اس نے سر جھٹکا ..

مجھے یہ جاب مل جائے گی..آپ کہیں اور ٹرائے کر لیں..بے نیازی سے بولتی اسے سمجھ نا آئی..

میں جاب کے لئے نہیں.."آپکو میری بات شاید سمجھ نہیں آئی..انگلش مجھے آتی.. آپ جا سکتے ہیں.."وہ چڑ کے بولی تھی ..

اسے تو فورا مل جاتی جاب ..

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مس عنایہ آپ اندر جا سکتی ہیں.. "انگلش لب و لہجہ اک میں ہی دیسی کڑی لگ رہی ہوں ..

اس نے اپنا ہینڈ بیگ اور فائل اٹھائی..اف شیشے کے دروازے ..

پتہ نہیں اندر سے کھلتے ہیں کہ باہر سے.."وہ اور کنفیوز ہوئی..

اک منٹ..اس نے شیشے میں دیکھ کر چادر ٹھیک کی..اتنی ڈیسنٹ سی لگ رہی ہوں نا.."بے ساختہ مسکرائی تھی ..

*** **** ****

ہہہہ.."کب سے لیپ ٹاپ پے مسلسل لگے حیدر نے سرسری سی نظر گلاس ڈور کی طرف ڈالی..وہ جو بھی تھی بہت کیوٹ سی تھی.. چھوٹی سی چادر ٹھیک کرتے مسکرائی..اب وہ گلاس ڈور کی بان پے ہاتھ رکھے اسے دکھیل رہی تھی..اپنی طرف..

"وہ بے تاثر چہرے کے ساتھ دیکھ رہا تھا..

مے آئی کم ان سر" ..

دھیمے سے لہجے میں اجازت طلب کی گئی ..

یس.."کھٹ کھٹ لیپٹاپ پے انگلیاں چلاتے بنا سر اٹھائے کہا ..

سٹ ڈاؤن" ..

سر یہ میری سی وی..آپکا ایڈ دیکھا تھا کمپیوٹر آپریٹر کا.."اسنے فائل اگے کھسکائی..ہمم..تو مس عنایہ..وہ فائل دیکھ رہا تھا ..

آپکا ایکسپیریئنس نہیں ہے" ..

سر یہاں جاب کرونگی تو وہ بھی ہو جائے گا.."بے نیازی سی تھی ..

سو ہم آپکو دو مہینے کے ٹرائل پے رکھ رہے ہیں..اسکے بعد کہ سکتے ہیں کچھ.."تھینک یو سر ..

وہ بے طرح خوش ہوئی اتنی آسانی سے مطلب صحیح ہے" ..

جاتے ہوئے اپائمنٹ لیٹر لے کے جائیں.."سنجیدہ سے تاثرات تھے ..

سر میں جاؤں..؟؟

ہاں..؟؟ہیں بے مروت ہو گئی ہے دنیا..چائے کا بھی نہیں پوچھا.."اسنے منہ بناتے ہوئے سوچا ..

اوکے سر..اللہ پاامان.."یک دم پشتو سٹائل میں خداحافظ کہا تھا ..

اسکے جاتے ہی وہ پھر سے کام میں مصروف ہو گیا..ہر ایرے غیرے کے بارے میں سوچنا حیدر زمان کی عادت نہ تھی..

*** *** ****** **** ****

زمان شاہ اور عالیہ شاہ کے تین بچے تھے..حیدر..جو بزنس پڑھ کے اب زمان شاہ کے ساتھ آفس جاتا تھا..اسکا جڑواں بھائی عالیشان..اسکا ہمراز..جو آرمی میں تھا ..

اور اک ہی بہن تھی جو امریکہ میں خالہ کے ساتھ رہتی تھی..دونوں بھائی ایک سے تھے..شکل وصورت ہائٹ..بس علیشان کا ڈمپل بنتا تھا..انکی فیلنگز ایک سی تھی.. سڑو سے تھے دونوں..صنف مخالف سے دور ہی رہتے تھے ..

بچپن سے وہ بورڈنگ میں تھا..پیرنٹس کی بیچ کچھ کرائسس کی وجہ سے..جو وقت کے ساتھ ٹھیک ہو گئے تھے..بٹ وہ آج بھی وہی تھا..بہت کم آتا وہ گھر..ماما بابا سے کبھی نہیں لگی تھی اسکی ..

اور عنایہ..دی گریٹ..ماما بچپن میں چھوڑ کر چلی گئیں تھی..فائزہ فیضان اسکی سیکنڈ ماما

تھیں اور احمد اسکا بھائی.. بابا اس سے کبھی بات نہیں کرتے تھے.. بجائے خفا ہونے کڑھنے کے وہ ہر چیز سے ایکسائٹڈ ہو جاتی تھی ..

اسکی بچپن کی دوست صنم بھی کم و پیش اسکے جیسی ہی تھی.. شرارتی سی.. ہر موقع کو کھل کر جینے والی .

*** **** ****

ابے اب تو چھوڑ دے اسے.. "کافی دیر دے اسے یونہی موبائل پے لگا دیکھ کر آخر سعد نے موبائل عالیشان کے ہاتھ سے کھینچا ..

وہ بوکھلا گیا اچانک .. واپس لینے کی کوشش کی ..

مار کھانی ہے تو نے مجھ سے پہلے کھانا ٹھونس لے.. ٹائم ختم ہو رہا ہے روم میں جا کر کر لینا بات.. "وہ غصے سے بولا تھا.. ہاہاہاہا.. تو کیوں جیلس ہو رہا تیری کوئی جگہ نہیں لے سکتا یار ہے میرا.. "اس نے اچک کر موبائل اپنے پاکٹ میں ڈالا ..

میں.. اور جیلس 😏"..

وہ کھانا کھانے لگا ..

سعد اسے مصنوعی غصے سے دیکھ رہا تھا..ایک دم سے اسکے چہرے پے مسکراہٹ پھیلنے لگی تھی..عالیشان دونوں ہاتھوں سے موبائل پکڑے کرسی کو جھلا رہا تھا..اک دم سے وہ ان بیلینس ہوا

..خود کو گرنے سے بچانے کے لئے اس نے اپنی ٹانگیں میز میں پھنسائ تھیں..موبائل اب بھی نہیں چھوڑا تھا ..

دونوں کے ساتھ قہقہے نکلے تھے ..

کتنا بدل سا گیا تھا وہ..محبت میں واقعی بہت طاقت ہے..وہ سوچ کر رہ گیا...اتنا سنجیدہ سا بندہ اب بات بے بات ہستا تھا..اسکے قہقہے اب کینٹین میں گونجنے لگے تھے..اس نے بے ساختہ ساختہ اسکے یونہی خوش رہنے کی دعا کی ..

پر ہمیشہ دعائیں جلدی قبوم نہیں ہوتیں ..

*** **** ****

افففف یار..کتنی گرمی ہے ..

تمہیں بہت جلدی تھی..تھوڑی اور بھی دوپہر میں جاتی زرا..تاکہ یہ تھوڑا بہت جو

رنگ ہے وہ بھی جل.. جاتا.. "اسکی بڑبڑاہٹ پے صبر سے چلتی صنم رکی..

سورج بھائ تھوڑے ٹھنڈے ہو جاؤ پلیز.. "اسنے حجاب ٹھیک کیا.. کالونی کی سڑکوں پے نڈھال سی چلتی دی گریٹ عنایہ.. اور اسکی ہم جنم (بقول صنم کے..) وہ دونوں مزے سے جا رہی تھی..

ہہمہ.. "صنم نے گہری سانس لی.. آئندہ نہیں آئے گی اسکے ساتھ یعنی حد ہو گئ.. سورج کی گرمی میں بھی میرا ہی قصور ہے"..

ساتھ شاپنگ بیگ تھے.. وہ دونوں بازار گئی تھیں.. رش تھا تو اس سائڈ سے آ گئیں.. جاتی ہوئ سردی کی دھوپ تھی.. شارٹ کٹ کے چکر میں راستہ اور بھی لمبا ہو رہا تھا.. کالونی تھی لوگ نہ ہونے کے برابر.. ویسے گھر اچھے ہیں" ..

رکو ذرا.. "مجھ سے نہیں چلا جا رہا اب.. "عنایہ اک گھر کے سامنے رکی تھی ..

یہ کتنا پیارا سا ہے نا اندر جائیں.. "اسکے بچوں کے سے اشتیاق سے بولنے پر صنم سے اسے "آر یو سریس" والے تاثرات سے دیکھا تھا.. ہاں نا ..

زمان ولا.. "سر کا گھر.. اسنے آنکھیں میچیں ..

حیدر سر ہیں اندر..ان سے کہو کوئی ملنے آیا ہے ان سے.."صنم کو وہیں چھوڑ کر وہ آگے ہو کر چوکیدار سے بولی تھی..

تھوڑی دیر بعد..وہ دونوں اندر جا رہی تھیں..

ہماری سیلیری سے اچھا خاصا گھر بنالیا ہے.."ستائشی نظروں سے وہ دیکھ رہی تھی..

زیادہ مت بولو..ناشکری ہو اچھی خاصی سیلیری ہے تمھاری.."صنم تپ کے بولی تھی..وہ ایسے چل رہی تھی جیسے اسکا اپنا گھر ہو..

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دونوں سائڈ پے لان..درمیان میں روڈ..

آیئے.."ملازمہ آئی تھی..

اسلام وعلیکم سر.."خوابیدہ آنکھوں کے ساتھ حیدر اندر آیا تھا..اونچا لمبا..سفید رنگ..تیکھے سے نقوش..سیاہ بال..پینٹ کے ساتھ سفید ڈھیلی سی شرٹ..

یہ یہاں.."اسنے سڑا ہوا منہ بنایا..

بندہ کبھی تو مسکرا لے"..

وعلیکم اسلام.."اس نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا..

سر آپ نے بہت اچھا کیا جو یہاں گھر بنایا.."اسکی بے تکی بات پر حیدر کے ساتھ صنم نے بھی دیکھا تھا اسے ..

کیا.. گھورو تو نہیں.."حیدر کو مسکرا کر دیکھتے اسنے سر گوشی کی ..

سر کل آپ آئے نہیں تھے تو خیریت پوچھنے آئی ہوں آپکی..اور یہ میری فرینڈ.. دی صنم..اسلام و علیکم..اب تو سلام بنتا تھا..اسنے سر ہلا کر جوب دیا ..

تھینک یو.."بظاہر مسکر کر کہا ..

سر..آپ نے کھانا کھالیا..ہم لوگ شاپنگ لے لئے گئے تھے واپسی میں یہاں.. صبح کے گھوم رہے ہیں..بنایا کیا ہے آپنے ویسے.."دوستوں کی طرح پوچھ رہی تھی ..

صنم کا دل کیا اس کا سر دیوار میں مار دے عجیب پاگل سی تھی..ابھی اتنا ٹھونس کے آئ ہے" ..

کیابول رہی ہو.."صنم نے ٹہوکا مارا..

اب کے حیدر مسکرایا تھا..پٹ پٹ بولتی عنایہ کو دیکھا اپنے مخصوص حلیے میں..گاؤن اور سٹارلر کے ساتھ کیوٹ لگ رہی تھی..

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسے آفس میں بھی بے وقت بھوک لگ جاتی تھی..دل میں خوشگوار سا احساس ہوا

تھا..ساری تھکن اتر سی گئی تھی ..

دو منٹ.."وہ اٹھا تھا..کچھ دیر بعد وہ دونوں کباب..پلاؤ اور چکن کھا رہی تھی..

وہ اٹھ کے چلا گیا تھا آپ لوگ کھائیں" ..

واؤ..آفس میں کیسے سڑو سے رہتے ہیں..اور اب کھانا بھی اور باہر بھی چلے گئے ورنا

شرم کی وجہ سے میں کچھ کھانہ پاتی.."چکن میں پوری طرح سے مگن عنایہ بولی تھی ..

اللہ کو مانو تمھیں بھی شرم آتی ہے..ہر جگہ چرتی ہو موقع محل دیکھ لیتا ہے بندہ.."صنم

اسے شرم دلانے والے انداز میں بولی تھی ..

تم پاگل ہو وہ کیا سوچیں

گے..کچھ نہیں سوچتا..میں ایمپلائی ہوں انکی" ..

انکل آنٹی کہاں ہیں.."اب یاد آیا تھا ..

فنکشن میں.."وہ نہیں بولنا چاہتا تھا اسے وہی اچھی لگتی تھی بوتی ہوئی"

ہمیں دیر ہو رہی ہے..سر آپ ٹیکسی کروا دیں گے پلیز" ..

وائے ناٹ.. "اسکی احتیاط اچھی لگی تھی.. کب سے بیٹھی ہوئی اب جلدی مچا رہی تھی..

ڈرائیور کے ساتھ بھیج دیا تھا انہیں ..

تھینک یو سر لنچ کے لئے.. امید ہے سیلیری سے نہیں کاٹے گے.. "شرارت سے بولتی

اور بھی اچھی لگی تھی ..

وہ جا رہی تھی.. اور حیدر.. چپ سا مسکرا کر اسے دیکھ رہا تھا

اسکا محویت سے عنایہ کو دیکھنا صنم نے بھی دیکھا تھا.. اتنی کیوٹ سی تھی.. شرارتی سی..

جانے کیوں دل نے اسے ہمیشہ اپنے گھر دیکھنا چاہا تھا ..

رنگ ٹون پر اسنے موبائل کی طرف دیکھا.. اسکا جڑواں بھائی.. وہ اپ فون پک کر کے

بات کر رہا تھا.. سب اچھا سا لگ رہا تھا.. قسمت نے یہ بات لکھ لی تھی عنایہ نے اس گھر

میں آنا تھا.. لیکن...؟؟

*** **** ****

ماما.. میں صنم کے ساتھ

چلی جاؤں آرٹ گیلیری پلیز پلیز پلیز.. "ماما کا موڈ دیکھ کر اس نے منتیں شروع کر

دیں ..

جلدی آجاؤ نگی نا"..

کوئی گڑبڑ نہیں.."انہوں نے تنبیہ کی ..

ہائے ماما سسپینس ہونا چاہئے لائف میں ..اور وہاں تو.."اس نے زبان کو لگام دی..ماما میں پیاری لگ رہی ہوں نا.."وہ فیشن ماڈلز کی طرح چل کے دکھا رہی تھی ..

ٹی پنک اور پرپل کنڑاسٹ کا سوٹ اور پرپل لانگ کوٹ..میچنگ سٹالر اور شوز دائیں کاندھے سے کمر تک آتا چھوٹا سا بیگ..وہ بہت کیوٹ اور سکول گرل ہی لگ رہی تھی.. ماما نے دل میں ہی نظر اتاری تھی اسکی..

چڑیل کتنی بھی کوشش کرلے وہ چڑیل ہی رہتی ہے.."وہ جو تعریف سننے کے انتظار میں تھا..کشن اٹھا کر اپنی شان میں گستاخی کرنے والی کو دے مارا ..

شاباش..مجھے مار لوا کیلی جانا پھر.."صنم وہیں بیٹھ گئ ..

اوہ نو..دیر ہو رہی ہے ماما.."اسکا بازو کھینچتے ہوئے وہ بولی ..

دھیان سے جانا.."ماما کی آواز آئ تھی ..

آنٹی دھیان سے اسے نہیں اوروں کو رہنا چاہیے تھا.."عنایہ کا پھر سے تھپڑ پڑا تھا ..

یار. یہاں سب نے پینٹ شرٹ پہنی ہے اک ہم ہی بس.."صنم انکمفرٹیبل ہوئی تھی..

ہم یہاں کس لئے آئے ہیں.."اس نے سرگوشی کی ..

ایڈونچر کی شوقین عنایہ..آج سچ میں ایڈونچر ہونے والا تھا ..

چلو سٹارٹ" ..

تو کیسی لگی آپکو میری پینٹنگ"

اسکی آواز پے وہ چونک کر مڑا ..

ناٹ اگین.."وہ بڑبڑایا ..

سر..آپ یہاں.."تھری پیس سوٹ میں ملبوس ہینڈسم سے حیدر کو دیکھ کر اسکے چھکے چھوٹے تھے.. صنم یہ تو سر ہیں آفس والے.."اسنے سرگوشی کی ..

ہیں..یہ منحوس کہاں گئی" ..

تو آپکو اوروں کا کریڈٹ لینے کا بہت شوق ہے ہاں.. "وہ اک قدم آگے بڑھا اور عنایہ پیچھے ..

نن نہیں سر.. سارے پاکستانی بہن بھائی ہیں نا اور ان میں کہا تیرا میرا ہوتا ہے" ..

واٹ.. "اس کے واٹ پر احساس ہوا کیا بول گئی ..

اک تو آپکو بھی یہیں آنا تھا.. روز آفس میں آپکو دیکھتی ہوں اک دن آف تھا اس میں بھی مل گئے.. "اس کی تیزی سے چلتی زبان کو حیدر کی گھوری نے چپ کرایا تھا ..

سر.. ذیادہ رومینٹک ہونے کی ضرورت نہیں تھوڑا دور رہیں پلیز.. "گھبراہٹ میں الٹا سیدھا کہنا تو عنایہ پے ختم تھا ..

رومینٹک.. "حیرت کی ذیادتی سے اس سے کچھ بولا نا گیا" " ..

صنم.. "اس نے بلند آواز میں کہا ..

اسکی گرفت ڈھیلی ہوئی وہ جلدی سے پیچھے ہٹی ..

امید ہے پھر نہیں ملیں گے.. "حیدر نے تنبیہ کرتے ہوئے چبا چبا کر کہا ..

ملنا تو پڑے گا.. مم.. میرا مطلب.. آفس میں.. "بمشکل خود کو روکا.. اور صنم کی طرف

مڑی ...

دفع کہاں تھی.. "اسے دو لگائیں ..

اتنی بھی بری نہیں ہے... یہ میں کیا سوچ رہا ہوں.. چھوٹی سی ہے.. پاگل سی.." بے نام سی مسکراہٹ ..

برے دن چل رہے ہیں آج کل تیرے حیدر.. ".اس سے چڑ ہوتی تھی.. آفس میں پتہ نہیں کیسے برداشت کر لیتا تھا ..

عالیشان کی عنو کی طرح ہے..اسے وہ ہی برداشت کر سکتا ہے " ..

سر جھٹک کر وہ پینٹنگ کی طرف متوجہ ہوا ..

*** **** ****

میں نا اپنا گھر بناؤں گی اپنا روم.. کوئی کچھ نہیں کہ سکے گا.. پھر میں اپنے آفیسرز سے کہوں گی میری پوسٹنگ میرے فوجی کے شہر کر وادیں تا کہ میں انکو روز کھانا کھلایا کروں.." وہ جب موڈ میں ہوتی تو اسے میرا فوجی کہتی ..

وہ آگے سے ہنستا رہتا اللہ یہ سب سچ کر دیں ..

اوئے خدا کا واسطہ.. موبائل کو چھوڑ ذرا..اور بھی غم ہیں دنیا میں محبت کے سوا.. "سعد کی چڑی ہوئی آواز آتی..ایک ہی بھائی تھا جڑواں..اسکی جان تھی اس میں...بہن ایک ہی تھی امریکہ میں خالہ کے پاس..بابا

بزنس میں مگن اور ماما اسکی بنسبت انکا زیادہ خیال رکھتیں یا شاید اسے ہی لگتا.. بچپن سے ہی بورڈنگ میں ہوتے ہوئے وہ گھر سے دور ہوتا گیا..لائف از حد سنجیدہ سی تھی.... پھر اسکی بے رنگ سی زندگی میں رنگ بھرنے عنایہ آئی تھی..پہلی بار جو ملاقات ہوئی تھی..اسے سوچ کر وہ نم آنکھوں سے ہنس دیا تھا..

**** **** ****

ایسی فرینڈز اللہ دشمنوں کو بھی نہ دی جو بیچ راستہ چھوڑ جائے..حد ہو گئی خون ہی سفید ہو گیا ہے..اب یہ عزت رہ گئی.. """وہ کڑھتے ہوئے سوچ رہی تھی..وہ اس منحوس صنم کے ساتھ شام کو بقول اسکے تازہ ہوا لینے نکلی تھی..اب خود وہ وہیں مال کے کہیں گم ہو گئی تھی میسج کر دیا کیا کہ پھر ملیں گے..اسکا بس نہ چل رہا تھا..سامنے ہوتی تو گردن مروڑ دیتی..گاڑی چلانی نہیں آتی تھی..پر وہ تو عنایہ تھی..دی گریٹ عنایہ.. اب گاڑی کو دیکھ رہی تھی..گاڑی سے ٹیک لگائے کافی دیر ہو گئی جب کوئی آیا نہیں تو..

ہمت مرداں مدد خدا کے تحت..(سوری ہمت عورتاں😂)

اس نے گاڑی سٹارٹ کی.

چل عنایہ اس کام کا بھی افتتاح کر ہی دے اب.. سب سے پہلے کیا کرتے ہیں یار.."وہ منحوس ٹرینر کتنا سکھاتا تھا کاش سیکھلیتی کچھ تو آج یوں سڑا ہوا منہ بنا کے نہ بیٹھی ہوتی..

فرسٹ گئیر لگا کے اس نے کلچ سے پاؤں ہٹایا آہستہ آہستہ اور ایکسیلیٹر پے پیر رکھا..

یاہو..

میں یہ کر سکتی ہوں.."اس نے نعرہ لگایا گاڑی پہلے رینگ رہی تھی اب اس نے سپیڈ بڑھائی..

میں تو چلی...بن کے ہوااا.."او سوری انڈین سانگ نہیں ہممم پاکستانی کوئی سونگ ہے بھی نہیں اس سچویشن میں..

اے میرے وطن میرے وطن.. تیز قدم ہو..""" وہ ایسی ہی تھی من موجی سی ہر لمحے کو کھل کر جینے والی..

اسلام آباد کی سڑکوں پے گاڑی چلانے میں مزہ اپنا ہے..اس نے جیسے موڑ کاٹا تیزی سے..ایک آرمی جیپ مارچ کر رہی تھی....پر لائٹس آف تھی اسکی.."اپنی گاڑی کی لائٹس فوری طور پر آف کر دیں.."مائیک پر اعلان ہوا ..

وہ تھی بھی آرمی کی دیوانی اس نے گاڑی آگے بڑھائی اور وہ سیدھی جا کر جیپ سے لگی..اسنے کنٹرول کرنے کی کوشش بھی کی.. بمشکل گھومتے سر کو تھامتے وہ باہر نکلی ..

اسکیوزمی مس..آپ ٹھیک ہیں.."اسے جی بھر کر پیار آیا ان فوجیوں کی جگہ کوئی اور ہوتا کتنی سناتا ..

جی..سوری سر..وہ میری گلاسز نہیں تھی تو ٹھیک سے گاڑی نہیں دکھی آپکی..شاید آپکی جیپ کی لائٹس خراب ہیں..ابھی مجھی کچھ ہو جاتا تو.."اک پل کو سوری کر کے انہی کو سنا رہی تھی وہ ..

ذیشان حیرت سے اس پٹر پٹر کرنے والی چھوٹی سی لڑکی کو دیکھنے لگا ..

مس آپکی تقریر ختم ہو گئی..اسے رکتے دیکھ کر عالیشان گویا ہوا تھا..اسے عجیب لگی تھی یہ چپڑ چپڑ کرنے والی لڑکی ..

غلطی آپکی ہے.. یہاں بلیک آؤٹ ہے سارا.. آپنے اعلان سنا پھر بھی آپکی لائٹس آن ہیں.. دوسرے آپکو نہ ٹھیک سے ڈرائیونگ آتی ہے نہ نظر آتا ہے.. آپکے کیس بنتا ہے.."""لیکن آپ.."اسنے بولنے کی کوشش کی ..

انگلی نیچے..اس نے تنبیہ کی ..

اتنا سڑیل.. کہیں انڈیا کا تو نہیں..نئ سوچ😂 ..

چلیں ہمارے ساتھ..بنا انکوائری کے آپ نہیں جاسکتیں..اسکا اشارہ دیکھ کر ذیشان نے جلدی سے ڈور اوپن کیا ..

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پر میری گاڑی.."ڈونٹ وری اباؤٹ اٹ.. مس"

وہ منہ بناتے ہوئے بیٹھی تھی گاڑی میں.

اسے پتہ ہوتا کہ وہ اسکی زندگی بن جائے گا تو وہ اس وقت کو قید کرلیتا..پر ایسا بھی کبھی ممکن ہو تھا کیا ..

*** **** ****

واؤ.. کتنی اچھی جگہ ہے "..

کشادہ سا آفس.. بڑی سی کانچ کی میز.. بڑی بڑی الماریاں.. صوفے.. اور دیوار پے پاک ائر فورس کی تصویریں ..

F..16 جہاز اور انکی بیس

عالیشان اور ذیشان اسے بیس لآئے تھے انکو یہی آرڈر تھا.. آفس میں بیٹھی تھی وہ.. وہ موبائل نکال کر سیلفی لینے لگی تھی.. جب دروازہ کھلا..

اسکیوزمی.. مس آپکے کام ختم ہو گئے ہوں تو.. اپکو یاد کرادوں آپکا اک عدد گھر بھی ہے.. جہاں آپکے گھر والے آپکا انتظار کر رہے ہونگے.. "نہایت جلا کٹا لہجہ.. اسنے فیس کور کیا ہوا تھا ..

آپ پاکستانی فوجی ہی ہیں نا.. "انداز دھیمارازدانہ سا تھا ..

بلکل متضاد بات سن کر اسکا دماغ گھوم گیا ..

واٹ.. "؟" !!! "

فوجی آپکی طرح سڑیل نہیں ہوتے.. اگر میری بات بری لگے تو.. کوئی نہیں لگتی رہے.. "سوچ ہی پائی تھی بس ..

کچھ نہیں ..

اچھا پلیز اک آٹو گراف دے دیں.. میں نے کالج میں دکھانا ہے پلیز پلیز پلیز" ..

بہت ناگواری کے باوجود اسکے لہجے میں ناجانے کیا بات تھی..اسنے پین اور ڈائری تھام لی تھی ..

اک شعر بھی ..

اور نمبر بھی پلیز """..

اوکے اوکے صرف شعر لکھ دیں" ..

اسکے گھورنے پر اس نے جلدی دے کہا تھا ..

تھینک یو سو مچ.."وہ بے تحاشا خوشی سے آگے بڑھی تھی..عالیشان حیران سا اک قدم پیچھے ہوا ..

اوہ سوری.."وہ شرمندہ سی ہوئی... صنم تو نہیں تھی جو گلے لگ جاتی..خوشی کا اظہار وہ ایسے ہی کرتی تھی ..

چلیں سر.."کہ کر وہ باہر نکل گئی..کیا سوچے گا وہ اکڑ و فوجی.. کتنی چھچھوری ہوں

میں.. "چل کوئی نہیں" وہ ہنسی تھی ..

پیچھے وہ اکڑو فوجی مسکرا رہا تھا ..

پگلی" ..

****** ***** ****

عنایہ سو جاؤ بس ..

اسے کب سے چائے کا کپ تھامے دیکھ انہیں ٹوکنا پڑا تھا ..

ماما.. نیند نہیں آرہی"

انہیں جواب دیکر وہ پھر سے

اپنی پریکٹیکل کی طرف متوجہ ہوئی تھی.. .

جو اسنے صرف فوجیوں کے لئے بنائی تھی.. انکی پکس ڈھیر ساری لگائی تھی ..

ہو گیا.. "اسنے ہاتھ جھاڑے ..

اس فوجی کا آٹو گرف لگانے کے بعد اسے تنقیدی نظروں سے اسے دیکھا تھا ..

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اب اچھا لگ رہا ہے نا.. جب سے آئی ہوں.. انہیں ہی سوچ جا رہی ہوں.. یہ دھڑکنیں کیوں تیز ہو جاتی ہیں آپ فوجیوں کو دیکھ کر.. وہی مسلئہ جو ہر پاکستانی لڑکی کو ہوتا ہے فوجیوں کو دیکھ کر.. اسے گھر کے پاس اتار کے وہ چلا تھا گیا تھا ..

اور وہ گردن موڑے تب تک دیکھے گی جب تک گاڑی نظروں سے اوجھل نہ ہوئی ..

..

صنم تو یقین بھی نہیں کرے گی.. خیر میں نے کونسا اسے بتانا ہے ..

پریکٹیکل سینے سے لگائے کب سوگئی پتہ ہی نہ چلا ..

اور کھڑکی سے جھانکتا چاند مسکرا کر اسے دیکھ رہا تھا..

**** **** *****

"آج فائرنگ پریکٹس کر رہے تھے ہم"-عالیشان میس میں بیٹھا تھا -

"واؤ---کتنا مزہ آیا ہو گا نا-ویسے فائر کی آواز بہت زیادہ تیز ہوتی ہے نا آپ کانوں میں روئی رکھ لیا کریں کہیں بہرے نا ہو جائیں"-معصوم سا مشورہ-وہ بے ساختہ مسکرایا -

"ابھی کیا کر رہے ہیں"؟ کھٹ سے اگلا میسج آیا تھا -

"ابھی کھانا پھر ڈیوٹی ہے صبح آٹھ بجے تک - "

"وہی گاڑی والی نا- صبح آٹھ تک کافی ٹائم ہے آپ سیکھ لیں نا تھوڑی- جہاز بھی نہیں اڑا سکتے آپ پھر آئیر فورس میں کیوں ہیں آپ"-وہ کیا بتاتا اسے اط سب تو جہاز نہیں آڑاتے نا -

"آپ سکھا دینگی مجھے بعد میں -"

"کب بعد میں ؟"اسے تجسس ہوا تھا -

شادی کے بعد"- یہاں آ کے وہ چپ ہو جاتی -اور عالیشان ہلکے سے مسکرا دیا -

"عنو---------"اس نے ٹائپ کیا -

ہمم---

"مجھے آپ چاہئیں "-اسے پتا تھا اب جواب نہیں آئے گا-بن دیکھے ہی اسے پتا تھا وہ بہت کیوٹ ہو گی- بالکل بچوں والا ذہن تھا اکثر بے ساختگی میں کچھ نا کچھ کہہ دیتی-وہ ہنستا رہتا-پرابلم کیا تھی نا جانے اسے-ہر بات اس سے شئیر کرتی-وہ اسے اب لازمی

چاہئے تھی۔۔بس نہیں چلتا تھا کہ ابھی اسے اپنے نام کر لیتا۔رات کو سوتا تب بھی اسے ہی سوچتا۔ڈیوٹی کے دوران بھی اسی کا خیال۔دل کا حال بے حال کرنے لگا تھا اسے۔وہ اسے اپنی زندگی میں چاہئے تھی۔"کاش۔۔۔۔۔۔آپ میری محرم ہوتیں"۔اس نے گہری سانس لی اور کھانے کی طرف متوجہ ہوا ۔

****** ******* *****

کیا ہو رہا ہے مجھے۔۔ہر وقت انہی کا خیال۔۔ٹائپنگ کرتے کرتے وہ رکی۔۔اور ساتھ والے کیبن میں بیٹھی سائرہ کو

میم۔۔بات سنیں ذرا۔۔اگر آپکو بہت نیند آنے لگے۔۔ہر وقت بھوک لگے۔۔اور کوئی یاد آتا رہے تو اسکا کیا مطلب ہو۔۔میرا مطلب۔۔۔یہ پیار ہونے کی نشانیاں تو نہیں ہیں نا۔۔

اور ساتھ والے کیبن میں بیٹھی سائرہ کو مخاطب کیا۔۔وہ اشارے کرتی رہ گئی باس ہیں مگر عنایہ میڈم تو کسی اور ہی دنیا میں پہنچی ہوئی تھیں۔۔

اور انکا باس اسکی بے سروپا باتوں پر زیر لب مسکرایا تھا۔۔"پر شاید پیار میں تو نیندیں اڑ جاتی ہیں بھوک بھی نہیں لگتی۔۔بٹ میں تو عنایہ ہوں نا میرے ساتھ کچھ نارمل نہیں

ہوتا..واؤ مجھے بھی پیار ہو رہا ہے.."اسنے مزے سے آنکھیں میچیں ..

مس عنایہ..!آپکا فلسفہ ہو گیا ہو تو کام کر لیں.."حیدر کی آواز پر وہ چونکی تھی ..

ہیں..."باس نے سن لیا سب.. کتنی بری بات ہے اوروں کی باتیں سننا" ..

بلکل بہت بری بات ہے مگر جب اگلا اعلان کر رہا ہو تو کوئ بری بات نہیں.."دانت چبا کر بولا تھا..اسکی بڑبڑاہٹ سن لی تھی.

.اوکے سر میں جاؤں.."وہ بد حواسی میں کھڑی ہوئ ..

کہاں.."اسے حیرت ہوئ ..

لنچ کرنے سر..ٹائم ہو گیا ہے بریک کا.."اسنے گھڑی آگے کی اور کیبن سے یہ جا وہ جا..

وہ اسے دیکھتا رہا حیرت سے ..

اور سائرہ مسکراہٹ چھپانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی ..

انکے اتنے سیریس باس کے سامنے یہ اوٹ پٹانگ حرکتیں صرف عنایہ دی گریٹ ہی کر سکتی تھی ..

**** ***** ******

ابھی ہی اسکی آنکھ کھلی تھی ..

کتنی دیر یونہی پڑی رہی .. "کیا مصیبت ہے پہلے سکول کالج کے لئے اٹھا اب آفس .. نو دس کا ٹائم نہیں دکھ سکتے کیا .. " بالوں کو باندھتے ہوئے جھنجھلا رہی تھی ..

موبائل اٹھایا الارم آف کیا .. اوہ آج تو مہر ابر تھڈے ہے .. واؤ میں اٹھارہ کی ہو گئی .. ہر ررر اااا .. آئی ڈی کارڈ بنواؤں گی .. اور گاڑی کا لائسنس .. سیکھنے کا کیا ہے پوری لائف ہے .. اور پتہ ہے میں اپنا موبائل دے دو نگی انہیں .. آئی ڈی کارڈ پے تو ماسی ہی بنا دیتے ہیں " ..

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عنایہ .. "اٹھ گئی ہو تو باہر بھی آجاؤ .. " ماما کی آواز پے وہ پھر لیٹ گئی .. شاید اٹھانے جائیں .. بٹ .. چل کوئی نہیں دیر ہو رہی ہے .. دوپٹہ پہنا .. سلیپرز پہنے اور واشروم کی طرف بڑھی ..

ہہمہ .. اک تو یہ حیدر سر .. انکا اپنا آفس ہے آرام سے پہنچے وہ گیارہ بارہ بجے پر کہاں .. انہیں بھی گھر میں آرام نہیں .. " برش کرتے ہوئے وہ یہی سوچ رہی تھی .. روز اک ہی روٹین ..

کاش آج تو بابا وش کر دیتے..انکی دعاہی بس مل جاتی.. ..

ماما.. بابا کہاں ہیں.."آفس کے لئے ریڈی

عنایہ کو ماما نے حیرانی سے دیکھا تھا ..

سٹڈی میں ہونگے اور کہاں.."کہ کر وہ ناشتے کی طرف متوجہ ہوئیں..احمد کو بھی جگانا تھا ابھی ..

اوکے..!آپ بریک فاسٹ ریڈی کریں..میں آتی ہوں.." کہتی وہ سٹڈی کی طرف بڑھی..دستک دی.."آجائیں.." بارعب سی آواز پے وہ اندر داخل ہوئی تھی..

"اسلام و علیکم بابا.."انہوں نے سر کی جنبش سے جواب دیا..سامنے دیوار پہ مما کہ انلارج تصویر لگی تھی شادی کی-کتنے پیارے لگ رہے تھے بابا مسکراتے ہوئے-اس نے سر جھٹکا!"بابا!آج میرا برتھ ڈے ہے-وش نہیں کرینگے؟"بچوں کی سی معصومیت سے بولا تھا -

انھوں نے ایک دم اسکی طرف دیکھا -

"عنایہ جائیں یہاں سے"-انھوں نے ضبط سے کہا -

"کیوں جاؤں بابا-وش کر دیں دعا ہی دے دیں"-وہ ضد کر رہی تھی -

"آئی سیڈ جسٹ گیٹ آؤٹ ! کیا باور کرانا چاہتی ہیں آپ مجھے-آج کے دن عائشہ چھوڑ کر چلی گئی تھی مجھے-اور میں خوشیاں مناؤں-نکل جاؤ-"وہ یکدم کھڑے ہوئے تھے-وہ گھبرائی تھی -

زور سا سن کر فائزہ بھاگی ہوئی آئی تھی-"لے جاؤ اسے-اسے دیکھتا ہوں تو یاد آتی ہے اسکی جتنی بھلانے کی کوشش کرتا ہوں"-وہ رخ پھیرے بول رہے تھے-انداز تھکا ہارا تھا کتنا مصروف کر لیا تھا خود کو آفس اور سٹڈی میں-اب تو فائزہ نے بھی سمجھوتا کر لیا تھا-

"کیوں بابا ! مجھے بھی تو چھوڑ کر چلی گئی تھیں وہ-آپ کے ساتھ تو پھر بھی کچھ عرصہ رہیں وہ میں نے تو انکو بس تصویروں میں ہی دیکھا ہے-وہ رو رہی تھی -

"فائزہ"وہ چلائے تھے -

عنایہ ! بی کوائٹ ! ڈونٹ کرائے-اس کا بازو تھامے وہ اسے دروازے کی طرف لے جانے لگیں-دروازے کی طرف جا کر وہ پلٹی تھی -

"آپ کو وہ جانے کے بعد بھی یاد آتی ہیں-میں بھی جب نہیں ہو نگی تو بہت یاد آؤ نگی

"-آنسوؤں کو بہنے دیا اور باہر نکل گئی -

اسکے جانے کے بعد وہ تھکے ہارے بیٹھ گئے تھے-"عائشہ "وہ عائشہ کی تصویر پر ہاتھ پھیر رہے تھے-آج کا دن بہت سخت گزرنے والا تھا-

******** ******** *******

ماما !

"جی "برتن سیٹ کرتی فائزہ نے بنا چڑے کہا -

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ماما'بابا بات کیوں نہیں کرتے مجھ سے "-اس نے باسکٹ سے ایک سیب اٹھایا اور بنا دھوئے کھانے لگی-اک پل کو فائزہ فیضان کے ہاتھ رکے تھے-بچپن سے ہی عنایہ بہت شرارتی اور اچھی بچی تھی- کبھی بلاوجہ انکو تنگ نا کیا تھا پر پھر بھی نجانے کیوں ان کے دل میں یہ تھا کہ اگر فیضان عنایہ سے قریب ہوئے تو احمد اور وہ ان کے نزدیک اہمیت کھودینگی-شائد اسی لئے انھوں نے نادانستگی میں کبھی اسے فیضان سے گھلنے ملنے کا موقع ہی نہیں دیا تھا-"ماما"-عنایہ کی آواز نے انھیں سوچوں سے نکالا تھا -

"کیوں نہیں کرتے-آپ تو آفس میں ہوتی ہیں یا پھر سو جاتی ہیں گھر میں اور وہ لیٹ آتے ہیں کب کریں بات وہ آپ سے -"

"چھوڑیں بتائیں میکرونی کھائے گی آپ ابھی بنائی ہے"-انھوں نے بنا پلٹے کہا تھا -

"واؤ میکرونی------یممم"اسکے منہ میں پانی آیا-"ماما باؤل میں ڈال دیں نا صنم بھی کھالے گی"-کہتے ہی شیلف پہ رکھا موبائل اٹھایا تھا -

"گیس واٹ!"دوسرا ایپ اٹھایا تھا -

واٹ؟ہر وقت چپکی رہتی ہے موبائل سے-کھٹ سے میسج آیا تھا صنم کا-وہ مسکرائی تھی -

"میکرونی لا رہی ہوں زرا ریڈ انار منگوا لو پر فاسٹ ریئیکشن والی -

"بسسسس-----ریڈ انار کیوں؟😐😳

"یار!عائش خفا ہوں یہ وائن جیسی لگتی ہے دل کے غم دور کرنے ہیں😜😆😞 - "

"دفع ہو!پانچ منٹ میں پہنچو"-وہ کھلکھلائی تھی -

"اوکے ماما!میں گاؤن پہن کے آتی ہوں"-موبائل میں مصروف وہ کچن سے نکل گئی

-

ہہہہ! شکر ہے بہل گئی-فائزہ نے گہری سانس لی اور باؤل اٹھایا-

"ماما! آپ کیا سمجھتی ہیں میں ابھی بھی بچی ہوں بہلا لیں گی آپ مجھے"-وہ ہلکا سا مسکرائی تھی-دس منٹ بعد وہ صنم کے روم میں تھی-لائٹ آف تھی ٹی وی پہ "یارر ر"مووی لگی ہوئی تھی-دو نعس چوکڑی مار کر بیڈ کے پاس کارپٹ پر بیٹھی تھیں-سامنے میکرونی اور پیپسی پڑی ہوئی تھی -

صنم! سویرا ہادی اندر آئی تھیں-"بالکل بچی ہے"-عنایہ کو کشن دبوچے سکرین میں پوری طرح مگن دیکھ کر وہ مسکرائیں-انھیں مخاطب کرنے کا ارادہ مؤخر کرتے باہر آ گئیں-فیضان اور ھادی صاحب بہت اچھے دوست تھے-تب سے جب شادی بھی نہیں ہوئی تھی-عائشہ سے انکی بہت اچھی دوستی تھی-وہ بھی بہت زندہ دل تھی پر نجانے کیوں اتنی جلدی تھی اسے کہ عنایہ کے آتے ہی آنکھیں بند کر لیں تھیں-اور فیضان گوشہ نشین ہو گئے تھے خود سے اپنی عنایہ سے لاپرواہ-اور عنایہ ماں کے بعد باپ کی محبت سے بھی محروم ہو گئی-آنا جانا تھا سب معلوم تھا انھیں-فیضان بھائی کی بے توجہی دیکھ کر اکثر وہ سوچتی کہ آج عائشہ ہوتی تو ایسا ہوتا کیا؟ کتنے ایکسائٹڈ تھے وہ

دونوں اپنے آنے والے بچے کے لئے۔عائشہ جب شرما کر بتاتی تو بہت پیار آتا ان پر۔
صنم دو مہینے ہی بڑی تھی عنایہ سے۔دونوں میں بس بچپنا ہی تھا۔انکی بھی بس ایک ہی بیٹی تھی ۔

"اللہ خوش رکھے دونوں کو" دل سے بے ساختہ دعا نکلی تھی۔پر کون رہ سکتا ہے ہمیشہ

******* ******** *******

عنایہ ! کچھ لیٹرز ٹائپ کرانے ہیں۔آفس آ جائیں "۔فون رکھ کر وہ پھر سے لیپ ٹاپ دیکھنے لگا۔" مے آئی کم ان "!

"یس" ! وہ اندر آئی تھی۔

"سٹارٹ کریں" وہ پروفیشنل انداز میں بولا تھا۔بنا نظریں اٹھائے وہ تیزی سے ٹائپ کر رہی تھی۔"کیا ہوا اسے اتنی چپ ! کوئی اور تو نہیں آ گئی "۔اسے خاموش دیکھ کر وہ سوچنے لگا۔

"سر ! مس عنایہ سے کوئی ملنے آئیں ہیں "۔آدھے گھنٹے بعد پیون اندر آیا تھا۔

"اوکے! بھیج دو"-عنایہ کی توجہ اس طرف نا تھی کچھ سوچ کر اس نے کہہ دیا-

"مے آئی کم ان" پانچ منٹ بعد صنم اندر داخل ہوئی تھی-"یس"

اوئے..میں نے وش کیا تھا تم نے سین بھی نہیں کیا واٹس اپ پے نہ کال اٹھا رہی ہو..میں ہوتی نہ گھر تو گھر پہنچ جانا تھا میں نے.."بنا سلام کے بولتی گئی پھر کسی کی موجودگی کا احساس ہوا تو وہ سٹپٹائی..

اسلام وعلیکم

"سر! آپ عنایہ کو آدھے گھنٹے کا آف دے سکتے ہیں پلیز"-بنا سلام کلام وہ آتے ہی شروع ہوگئی-"ہیں"عنایہ! تم یہاں ہو لگ ہی نہیں رہا"-ہاتھ میں پکڑا ایک کا ڈبہ اور گفٹ ٹیبل پر رکھا تھا-

"ہممممم-------"وہ اسے اک نظر دیکھ کر پھر سکرین کو دیکھنے لگی-"مجھے کام ہے تم جاؤ یہاں سے"-وہ حیرت سے بے ہوش ہوتے ہوتے بچی-

"عنایہ"-----

صنم پلیز جسٹ لیو-اس نے آہستہ سے کہا انداز بے زار سا تھا-حیدر نے اسے غور سے دیکھا تھا..

وہی نہ نظر آنے والا میک اپ..سٹارلر گاؤن..اور ایسے تاثرات تھے جیسے دنیا سے

سے خفا ہو..

ہیں.. یہ تم ہو.. "صنم نے حیرت سے بے ہوش ہوتے بچی..

"سر آپ تھوڑا کام کروایا کریں نا اس سے "-وہ حیدر کی طرف مڑی-

"میں----!اسے سمجھ نا آئی دو لڑکیوں کی باتوں میں بھلا اس کا کیا کام-

"آپ جا سکتی ہیں مس عنایہ "-نہیں سیلیبریٹ کرنا میں نے برتھ ڈے "-نم آنکھوں کو چھلکنے سے روکا-"ایکسکیوزمی "اور ایک دم سے اٹھ کر باہر چلی گئی-

"سوری سر "صنم حیدر کی طرف پلٹی-

تو کل برتھ ڈے تھا اسکا-- ہمممم..

****** ******** ******** ******** *****

"رکو یار !کیا ہوا ہے؟"اسے کاندھوں سے پکڑ کر روکا-

"صنم پلیز !میں گھر جا رہی ہوں میرے پیچھے نا آنا قسم ہے تمھیں "-آنسو باغی ہو رہے تھے-صنم وہیں کھڑی کی کھڑی رہ گئی-جانتی تھی اسے اب نہیں سنے گی-

"میں یہاں کیا جھک ماروں اب "وہ بھی نکلی اسکے پیچھے----

اور وہ جانتی تھی اب وہ ایسے ہی خفا رہے گی..

****** ****** *********

سڑک پے وہ یونہی چل رہی تھی..دل کر رہا تھا سب کچھ چھوڑ چھڑا کے نکل جائے کہیں دور..کیوں رونا آرہا تھا..

چپ..عنایہ.."خود کو سرزش کی تھی

..

اک عالی تھا جس نے سب

سے پہلے وش کیا تھا اسے..اتنا دور رہ کر بھی اتنا پاس تھا..زندگی کا حاصل لگتا.

اسے یاد آیا..ایسے ہی دل اور بھی اداس سا ہو گیا تھا..

"عنو"

"ہممم"اسکے عنو کہنے پر دل دھڑک سا جاتا تھا کمبخت------یہ دیکھو!

ویڈیو بھیجی تھی"کپ کیک پر ایک چھوٹی سی کیک کینڈل لگی ہوئی تھی-اور وہ اسے کاٹ رہا تھا-

" Happy Bỉrthday Anu"

ہلکے سے گنگنا کر وہ مسکرایا تھا اور عنایہ اسکے ڈمپل میں کھو سی گئی تھی..اسے یاد تھا-

اپنوں کو یاد نہیں تھا اور وہ-دل زرا سا جھنجھلایا تھا پھر سے آنکھیں نم ہوئیں تھیں-

عالیشان حیدر کا بھائی تھا اسے پتہ تھا تبھی وہ حیدر کو تنگ کر لیا کرتی تھی بھائی سمجھ کر-

نجانے دل کیون باغی ہوا جا رہا تھا عالیشان کے لئے-اسلام آباد میں جب پوسٹنگ تھی

عالیشان کی-وہ اسے ملا تھا جب گاڑی کو ہٹ کیا تھا-اور ایک بار سکول گئی تھی جب وہ

صنم کے-ایف بی پہ سرچ کیا تھا اسے-عالیشان کو نہیں پتہ تھا یہ وہی ہے-نجانے کیسے

وہ اتنے قریب ہوئے-عنایہ کو بہت اپنا لگتا وہ-کبھی کسی سے بات نا کی تھی-اور آجکل

وہ اس سے بات کرتے ہوئے رونے لگتی-پر اسے پتہ نا چلتا-

"یااللہ! کیوں دل چاہتا ہے کہ وہ میرا محرم ہوتا-کوئی کچھ نا کہتا مجھے-"

دعا مانگتی ہچکیاں بندھ جاتیں-اسکی خوشی اسکی سلامتی مانگتی اپنے لئے کچھ نہیں-وہ

یہاں سے جانا چاہتی تھی-

"عنو! سو گئی کیا؟------ "

"نو" لکھ کر وہ سیدھی ہو کر بیٹھی "تھینک یو فار وشنگ- "

ایڈرس نہیں دیتی ہیں آپ اسی لئے گفٹ سنبھال کے رکھا ہے ایک ہی بار دونگا سب

"-وہ چپ ہو گئی-

"عنایہ! پلیز------ سمجھتی کیوں نہیں آپ! کیا پرابلم ہے آپکو-میں بات کر لونگا نا

آپ کے بابا سے باقی آللہ پہ "-آنکھیں پھر برسنے لگی تھیں-اک فوجی اسکی چاہت اسکا ساتھ چاہتا تھا-کیوں-ہاں کردیتی ناوہ-"

"ماما بلا رہی ہیں ویٹ! کہہ کر وہ آف ہوگئی-

ہہمم----عالیشان نے گہری سانس بھری-وہ بے بس ہو جاتا تھا اس کے لئے-

"یارب اتنی بڑی خوشی مانگی ہے پلیز اسے میرا کردے-"

******** ********* *********

بابا..آپ عالیشان کو بلالیں نا گھر.."حیدر کی آواز پر زمان شاہ نے اس دیکھا..

آپ کیسے یاد آگی آج اسکی؟"سر جھٹک کر پھر کھانے کی طرف متوجہ ہوئے تھے..

بھائی ہے میرا..کیوں یاد نہیں آئے گا...."برا لگا تھا اسے..

ہر وہ کام کیا اسنے جس سے ہم نے منع کیا..اور اب ایسے شو کر رہا ہے نییسے..خیر چھوڑو..اسکا خواب بھی گھر ہے..میں نے منع نہیں کیا.."وہ دیکھتا رہ گیا..

مما.."اسنے

انہیں دیکھا..

بابا ٹھیک کہہ رہے ہیں آپکے..اب بھی وہی کرے وہ جو اسکا دل کرتا ہے ہماری کبھی مانی ہے اسنے.."عالیشان سے بہت شکایتیں تھیں انکو..بچپن سے بورڈنگ میں تھا..انکو

تنگ کرنے کے ہر وہ کام کیا جس سے منع کیا.. بزنس میں لگانا چاہتی تھیں وہ اسے..

بٹ وہ آرمی میں چلا گیا.. سال میں اک ہی بار کہیں آتا وہ گھر..اپنے اس خانہ بدوش بیٹے

کی وجہ سے بہت سننا پڑتا تھا انہیں سرکل میں..

کیوں.. کر رہے ہیں ایسا آپ..بیٹا آپکا.."اسنے چمچ زور سے ٹیبل پے مارا تھا..زمان

شاہ نے اسے ناگوری سے دیکھا تھا..

کبھی احساس ہوا آپ"

کو..اپنی پرواہ ہے بس آپکو..بہنؔ ؔ ؔ ؔ ؔ ؔخالہ کے پاس..بھائی بھی گھر سے

دور...میرا ابھی دل کرتا ہے ہم بھی اک نارمل فیملی کی طرح رہیں..آپ کے بظاہر

نارمل دکھنے والے بچے بلکل بھی نارمل نہیں ہیں.. کرلیں نظر انداز ہمیں بھی اور بھی..

ہمارا کیا ہے..میں بھی چلا جاؤنگا شاید آپکو احساس ہو ہمارا.."آخر میں وہ دکھی ہوا تھا...

کبھی کبھی وہ بے حد حساس ہو جاتا تھا..

کمرے میں آکر خود کو ریلیکس کیا..پانی پیا..

اب نیند کہاں آنی تھی..

سر"..

کوئی کھٹ سے خیالوں میں آیا تھا..

یہ کیا ہو رہا ہے مجھے.. شدید خواہش ہو رہی تھی اسکی آواز سنے.. نمبر تو تھا

..کال کرنا مناسب نہ لگا.. پھر بھی ملالی..

رنگ جا رہی تھی.. شاید سوئی ہو..

وہ کٹ کرنے لگا تھا کہ کال اٹھالی گئی..

ہیلو.. "کھنکتی آواز جیسے سکون سا آیا تھا دل کو..

بولو بھی.... صنم اگر یہ تم ہوئی نا.. نیو نمبر لیا ہی کیا.. او بھائی بولنا نہیں تو کال کیوں

کی" ..

بھائی.. "اسکے مسکراتے لب سکڑے تھے..

ٹائم دیکھا ہے کسی کو تنگ کرنے کا.. میرے چھ بھائی ہیں سارے پولیس میں.. اب اگر

کال کی نا دیکھنا اپنا حشر.. بائے.. "غصہ سے کہ کر کال کاٹ دی تھی.. تصور کی آنکھ سے

دیکھا تھا اسے.. کتنی کیوٹ لگ رہی ہو گی غصہ میں.. یہ میں کیا حرکتیں کرنے لگا

ہوں.. "اسے خود پے حیرت ہوئی..

موبائل سائڈ پے رکھا

اور مسکرا کر سونے کی کوشش کرنے لگا..

**** **** ****

ہر روز اتنی ایکسائٹمنٹ سے وہ آفس جاتی جیسی پہلا دن ہو.. بٹ آج وہ ٹائپنگ سے بور ہو گئی تھی.. کل کی اداسی غائب تھی وہ ایسی ہی تھی.. بھول جاتی

وہ رانگ کال ہی آ جائے اسے سنا دوں شاید بوریت ختم ہو جائے..

لا حول.. "اسنے خود کو ڈپٹا...

آپ لوگ کہاں جا رہے ہیں.. "سائرہ کو اور دو تین اور کولیگس کو آفس کی طرف جاتے دیکھا.. تو پوچھ لیا.... میٹنگ کال کی ہے باس نے.. "واؤ.. میں بھی چلوں.. "آ جاؤ..

می آئی کم ان.. "اسکی آوز پے حیدر نے دروازے کی طرف دیکھا..

سر.. پلیز کچھ بھی نہیں کہتی آپکو.. مجھے بہت شوق ہے میٹنگ دیکھنے کا.. اسے بولنے کے لئے منہ کھولتے دیکھ کر جلدی سے بولی تھی وہ..

"شوق.. "اسنے عنایہ کو دیکھا.. سب مسکرا رہے تھے پٹر پٹر بولتی عنایہ کو دیکھ کر.. باس کو جانتے تھے..

اوکے.. ہیو آ سیٹ.. "ساتھ والی سیٹ دے دی تھی.. اور سب کی طرف متوجہ ہوا..

سو! آپ سب کو معلوم ہے کہ

یہ پروجیکٹ کتنا اہم ہے ہمارے لئے- پوری محنت کرنی ہے آپ سب نے."-

کافی دیر وہ انہیں پروجیکٹ کے بارے میں بتاتا رہا..

بیچ بیچ میں اک نظر عنایہ پے ڈال لیتا.. جو دونوں ہاتھ ٹھوڑی کے نیچے رکھے اشتیاق سے اسے ہی دیکھ رہی تھی..

کتنا مزہ آرہا تھا.. ناولز والی فیلینگز.. اپنا آپ اچھا اچھا لگ رہا تھا.. اب کے وہ کاغذ پر کچھ لکھ رہی تھی-

اینی کوئسچین؟ اس نے سوالیہ نظروں سے سب کو دیکھا-

"نو سر"-"اوکے میٹنگ از ڈس مس"اب کے عنایہ بور سے تاثرات لئے ادھر ادھر دیکھ رہی تھی.. قسمے اک لفظ بھی پلے پڑا ہو.. وہ زیر لب مسکرایا تھا..

سب باری باری باہر جا رہے تھے-"مس عنایہ! آپ کو زیادہ اچھا لگا شائد میٹنگ میں بیٹھنا- "

"یس سر-----"وہ بڑبڑائی-"ایکچویلی مجھے بہت مزہ آیا یہاں-دل کرتا ہے بس ہر وقت میٹنگز ہوتی رہیں"-حیدر نے حیرت سے اسے دیکھا تھا-

"اتنی پروفیشنل سی میٹنگ میں کیا مزہ آیا اسے-"

"پر سر---ایک ایڈوائس دوں آپ کو؟"وہ سرگوشیانہ انداز میں بولی تھی-

"واٹ؟""سر جو بور ہو رہے ہوتے ہیں ان کے لئے کچھ لگا دیا کریں نا اس ایل ای ڈی پہ"-اس نے دیوار کی طرف اشارہ کیا-

"آر یو سیریس؟"-یہ آخری چیز تھی جس کی وہ توقع نہیں کر سکتا تھا-پر وہ تو عنایہ تھی

"دی گریٹ عنایہ"-اسے لگا وہ تو اتنے سالوں سے آفس میں بیٹھا جھک مار رہا ہے-

"مطلب اتنا اچھا آئیڈیا اسے کیوں نہیں آیا😐

"سر! میں جاؤں؟"لہجہ نہایت فرمانبردار سا تھا-

کاغز اسکی طرف بڑھایا تھا..اسے سوچتے دیکھ کر وہ بھاگنے کا سوچنے لگی- .

اس نے سر کو حرکت دی اور جادو ہو گیا عنایہ اسی ٹائم غائب 😉

اسکے جانے کے بعد اسنے کاغز دیکھا تھا..

اسے بنانے کی کوشش کی تھا..

اتنا لمبا سا فیس..

اک آنکھ بڑی اک چھوٹی..ناک تھی نہیں اور دانت ٹیڑھے سے..اسے صدمہ

ہوا وہ ایسا دکھتا تھا..سامنے وال شیشے کو دیکھا..ہینڈ سم سا..یہ مجھے کیا ہو گیا ہے.."وہ

جلدی سے ٹائی کی ناٹ ٹھیک کرتا پیچھے ہوا تھا..مسکراہٹ تھمنے کا نام نہ لے رہی تھی..

اسے معلوم ہوتا ایسے ہی جزبات اسکا بھائی بھی اسی کے لئے رکھتا ہے تو وہ پیچھے ہو جاتا..

پر قسمت کے کھیل بہت نرالے ہیں کون جانے کون کس کا ہوتا ہے..

****** ******* *****

الارم بج بج کے تھک گیا

تب اسکی آنکھ کھلی.. "میں کہاں ہوں.. "دس منٹ ایسے ہی پڑی رہی.. کبھی تو آنکھ کھلے اور کوئی نئی سی جگہ ہو.. روز ایک ہی.. "مندی مندی آنکھوں سے اپنے روم کو دیکھتی اٹھ گئی تھی.. کیلنڈر دیکھا.. اتوار تھا.. اوہ آج کتنے پلین تھے ہمارے..

ہائے.. "آٹھ بج رہے تھے.. سامنے شیشہ تھا.. نظر پڑی تو چیخ نکلتے نکلتے رکی تھی.. بالوں کا حشر بنا ہوا تھا.. پہلے انہیں باندھا.. موبائل کہاں ہے.. اس نے ادھر ادھر دیکھا.. اوہ بیڈ پے بھی نہی تھا کہاں گیا.. اسکی دھڑکن رکنے لگی.. میرے موبائل کہاں ہے پلیز لیٹ ہو رہی ہوں مل جاؤ نہ.. کشن الٹے پلٹے.. چادر.. سائڈ ٹیبل.. سارا روم چھان مارا.. دوبارہ الارم بجا تھا.. بیڈ کے نیچے سے آواز آرہی تھی.. وہ جھکی تھینک گاڈ.. اوئے.. دس منٹ میں پہنچ رہی ہوں میں.. "میسج کر کے دوبارہ موبائل بیڈ پے پھینکا..

پانچ منٹ بعد وہ تیار تھی..

کہاں جارہی ہو عنایہ.. "فائزہ فیضان کو سمجھ نہیں آئی تھی.. آج آف تھا..

ماما.. لائبریری جانا ہے بتایا تھا" ..

ناشتہ.. "صنم کے ساتھ کروں گی.. "سٹار لر سیٹ کیا..

اسلام علیکم بابا.."ٹیبل کی طرف آتے فیضان کو سلام کیا تھا..کتنے دن بعد دیکھا تھا

بابا..

ہمم.."سر کو جنبش دی تھی..سر پے ہاتھ رکھ دیتے ہیں کیا تھا..خیر.."اسنے سر جھٹکا

دیر ہو رہی تھی..گیرج میں احمد کو تیار شیار دیکھا..اتنی صبح اسکے بھی دوست جاگ

جاتے ہیں😳"..

احمد پلیز مجھے بھی ڈراپ کر دو..لائبریری تک.."احمد نے اسکی طرف دیکھا تھا..آج

کیسے کہہ دیا تھا..بہن بھائی کے اس فاصلے کو نہ احمد نے کبھی کم کرنے کی کوشش کی نہ

عنایہ نے..

سوری مجھے دیر ہو رہی ہے.."اور بائک سٹارٹ کر کے نکل گیا..

ہاں پی-ایم لگا ہے پورا پاکستان اسی کے سہارے پے چل رہا ہے.."اسنے منہ بنایا تھا..

اسے خوش ہونا چاہیئے دی عنایہ نے کہا اسے..خیر اس بائک کی تو"..

سوچتے سوچتے صنم کے گھر میں داخل ہوئی تھی..

اسلام و علیکم..آنٹی صنم کہاں ہے.."سلام کر کے چھوٹتے ہی اسنے اس چڑیل کا پوچھا

تھا..

وعلیکم اسلام..جیتی رہو..اپنے روم میں ہے.."اسکے سر پے ہاتھ رکھا تھا..

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

صنم اٹھ جاؤ...ہہہ.."اسے غصہ آرہا تھا..

یار روز سورج کے ساتھ اٹھتی ہوں..آج تو جانے دو.."کشن منہ پے رکھا تھا پھر سے..

اس نہایت سحر خیز نمونی کی بات سن کر اسکا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا تھا..آخری دس منٹ میں اٹھ کر سکول جانے والی اس بیسٹی سے چادر کھینچی تھی..

اوکے..انجوائے..جا رہی ہوں میں.."کہ کر وہ دروازے کی طرف بڑھی..

اوئے رکو..بس دس منٹ پلیز.."اسکے بٹھاکے وہ چینج کرنے چلی گئ..

اسے پتہ تھا..اب آدھا گھنٹہ تو لگے گا..وہ موبائل اٹھاکے دیکھنے لگی..گراتھا کہیں سکر یچ تو نہیں پڑا😂 ..

**** **** ****

تو کیوں مجنوں کی طرح چپ سا بیٹھا ہوا ہے.."اپنی باری کے بعد سعد آیا تھا اسکے پاس..جو یونہی بیٹھا ہوا تھا..

اوہ تجھے وہ تو یاد نہیں آرہی وہ پی اے ایف سکول میں جو ٹریننگ کے لئے گئے تھے..

"اسے عنو کا پتہ تھا..اسے تنگ کرنے کے لئے..وہ بھی مسکرا اٹھا..

اتنی بڑی بڑی ٹیچر زہیں سڑے سے تاثرات لیئے بچے برداشت کیسے کر لیتے ہیں

انکو" ."۔

میں اپنے بچوں کو یہاں نہیں داخل کرواؤنگا.. """سعد کی بونگیوں پر وہ مسکرا رہا تھا..

وہ آرہی ہے تیرے بچوں کی ٹیچر.. "پیچھے سے انکی باتیں سنتا ذیشان دانت نکالتا بولا تھا.. یہ سب صرف دشمنوں کے لئے ہی سخت تھے اپنوں کے لئے بہت اچھے..

دونوں نے بیک وقت دیکھا تھا.. وہ دو تھیں شاید ٹیچرز پر کم عمر اک نے سٹار لر پہنا تھا گاؤن کے ساتھ اور دوسری نے دوپٹہ.. "وہ دونوں اسی طرف آرہی تھیں-

یہ تو وہی ہے.. "عالیشان کے ساتھ دماغ میں کلک ہوا تھا.. وہ دونوں آکر پیچھے کھڑی ہو گئی تھیں.. سعد باقی ٹیچرز کی طرف متوجہ ہوا..

یار.. کتنے پیارے ہیں یہ آرمی والے.. میری

تو دھڑکن رک گئی ہے.. انکی کیپ دیکھو.. کتنی پیاری لگ رہی ہے.. اور یہ گن تو دل کر رہا ہے گھر لے جاؤں.. یہ لمبا سا ہیرو لگ رہا ہے نا صحیح.. "اپنی طرف سے وہ سرگوشی ہی کر رہی تھی.. پر پیچھے کھڑے اس لمبے آرمی والے کے چہرے پر بے ساختہ مسکراہٹ ابھری تھی.. کوئی یاد آیا تھا.. "انداز تم جیسا ہے.. "کسی کے تصور سے مخاطب ہوا تھا..

مس آپ آئیں یہاں.. "سعد نے انہیں گنز کی طرف بلایا..

عنایہ..میں آتی ہوں تم جاؤ.."صنم کہ کر سٹاف روم کی جانب چل دی..

آپ وہی ہیں نا..عالیشان کو دیکھ کر اسکے چہرے پے چمک سی آ گئ تھی جسے اسنے نوٹ نہ کیا..

اسلام علیکم سر جی..بخیر.."سیلیوٹ والے سٹائل میں بلکل پشتو لب ولہجہ تھا اسکا..اور چہرے پے شرارتی سی مسکراہٹ..

علیکم اسلام.."سب اسی کو دیکھ رہے تھے..

یہ لیں گن....اسے تھمائ..جیسے بمشکل اسنے تھاما تھا..

گرلز کے لئے ہلکی والی ہونی چاہیئے تھی نا"..

یوں پکڑیں اسے..لوڈ مار دیا تھا..اندازہ تھا نہیں کر پاۓ گی اتنی سی تو تھی وہ..نجانے کیوں شدت سے دل نے چاہا تھا..عنو ہوتی یہاں..اسنے سر جھٹکا..

سر میں کر لونگی.."عالیشان نے آر یو شیور والے تاثرات سے دیکھا تھا اسے..اسنے نشانہ لگایا..

ٹھاہ..,"فضا میں آواز گونجی تھی..اور وہ جو اتنی ایکسائٹڈ سی تھی..ڈر کر پیچھے ہوئ گن نیچے گرنے والی تھی.جب کسی نے آگے ہو کے تھام لی..

اور ساتھ ہی بمشکل اپنی مسکراہٹ ضبط کی..اور بد قسمتی سے اس نے دیکھ لی..

ٹھیک.. ٹھیک سے پکڑیں اسے اسکا ہولڈ آپکے شولڈرز پے ہونا چاہیئے.". گن کو چلانے کے لئے اسکا ہولڈ سینے کے ساتھ ہوتا ہے تاکہ جھٹکا کم لگے..

اسے سمجھ نہی آئی کیسے سمجھائے اسے..

اسکیوزمی.. میرے پاس ٹائم نہیں ہے جلدی سے کروائیں.." وہ اسے گھور کر دیکھ رہی تھی..

مس بات سنیں.. آپ انہیں سمجھائیں.." پاس کھڑی سینیئر ٹیچر کو مخاطب کیا..

ٹن ٹن ٹن.." گھنٹی بجی تھی.. اسے پکڑیں ذرا.. میں آتی ہوں. آپ چائے پیئیں گے..

وہ جاتے جاتے پلٹی تھی.

بھیج دیں..." اسے سمجھ نہیں آئی کیا کہے..

اور ساتھ کچھ بسکٹ وغیرہ.. وہ خود منگوالیں.. وہ رہی کینٹین.." اس نے گراؤنڈ کے کونے کی طرف اشارہ کیا..

اور اک بات میں ٹیچر نہیں فرینڈ سے ملنے آئی تھی.. میری بھی ٹریننگ ہوگئی..

" شرارتی سی.. شوخ و چنچل.. اسکی عنو بھی ایسی ہی تھی نا..

امید ہے پھر نہیں دکھوں گی آپ کو.. خدا حافظ سر جی..." اسنے فوجی سٹائل میں سیلیوٹ کیا.. اک بے ساختہ سی مسکراہٹ اسکے لبوں کو چھو گئی..

کیسی قسمت تھی نا...اگر عالیشان کو پتہ ہوتا یہ اسکی عنو ہے کبھی نہ جانے دیتا اسے..وہ اسے جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا..

شاباش..تو اس لئے آیا ہے یہاں.."سعد کے ٹھوکے نے اسکی نظروں کا رخ پھیرا..

چل تو سوچتا رہ میں آتا ہوں.."سعد کی آواز نے اسے سوچوں سے نکالا تھا...وہ مسکراتا اٹھ کھڑا ہوا تھا..

*** *** ****

وہ ریک کی طرف آرہا تھا جب کسی سے زوردار ٹکر ہوئی تھی..اور اگلے بندے کی ساری بکس نیچے..

صنم کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا..دل دھڑک سا گیا تھا اسے سامنے دیکھ کر...اتنی جلدی دعا قبول ہوتی ہے..ابھی تو سوچ رہی تھی ناولز والے اتفاق ہمارے ساتھ کیوں نہیں ہوتے..ابھی آتا اونچا لمبا سا ہیرو ٹکر ہوتی.. نظریں ملتی..ہائے"

ڈھیر ساری بکس اٹھائے وہ کاؤنٹر پے جا رہی تھی..

کتنا کہا تھا عنایہ کو بٹ نہیں..فری کا وائے فائے تھا وہ اب کس کی سنتی..

سامنے سینے پے ہاتھ باندھے کھڑا حیدر اس کے پیچھے شاید کسی کو دیکھ رہا تھا...

یہ نہیں ہوتا بکس اٹھا دے.."اسنے منہ بنایا..اک تو اتنا پیارا بھی ہے" ..

وائٹ شرٹ کے ساتھ جینز اور ہاتھ سے سلجھائے گئے بال..رف سا اچھا لگ رہا تھا..

اک ہارٹ بیٹ مس ہوئی تھی..

اسلام علیکم.."وسلام.."عنایہ بھی آپکے ساتھ ہے.."اسنے تصدیق کرنا چاہی..

صبح ہی تو سوچا تھا..آج آف تھا..کیسے دیکھتا اسے..یک دم سب اچھا سا لگنے لگا تھا..

جی وہاں ہے.."اسکے اشارہ کرنے پر اسنے ٹیبل کی طرف اشارہ کیا تھا..اور بکس کے ساتھ دل کو سنبھالے کاؤنٹر کی طرف بڑھی..

وائٹ سٹارلر..ہلکا سا میک اپ اور چہرے پے ڈھیر ساری معصومیت.."اسے لگا جیسے جو ہے بس یہی ہے..

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

موبائل نکالا تھا..سب بھول گیا تھا..کیا لینے آیا تھا..چپکے سے پک لی تھی..

دیکھ کر مسکرایا..اور اک بھرپور نظر اسپے ڈال کے باہر چلا آیا..

یہ اتفاقات نہیں ہو سکتے..ہر جگہ ملنا" ..

دل خوش فہم سا ہوا تھا..

*** *** ***

چوڑیاں لینی ہیں میں نے.."عنایہ کی بات پر اسنے حیرت سے دیکھا تھا وہ تو الرجک تھی ان چیزوں سے..لائبریری سے واپسی پے وہ لوگ بازار آگئی تھیں..

اسنے حیدر کا بتایا تھا.. وہ چلے گئے اچھا کیا.. نہیں تو لنچ وہی کرواتے.. "اسکے شرارت سے کہنے پر عنایہ نے پہلے گھورا تھا پھر دونوں ہنسنے لگی تھیں..

چوڑیاں دیکھ کر کوئی یاد آیا تھا..

عنو.. مجھے چوڑیاں بہت پسند ہیں.. تمہیں خود پہناؤنگا لا کے.. "وہ مسکرائی تھی.. پھر نجانے کیا آئی دل میں....

بھائی پیک کر دیں بہت ساری.. "صنم نے گھورا تھا.. اتنی ساری کی شاپ کھولنی ہے..

میں پہنادوں.. "شاپ والے کی بات پر اسنے گھورا تھا اسے.. شکریہ میرے ہاتھ سلامت ہیں.. "کہ کر وہ سامنے دیکھنے لگی..

چلو یار.. وہ سامنے گول گپے... "اسکے منہ میں پانی آیا..

ہم یہاں کیسے کھائیں گے.. "وہ پریشان ہوئی..

آو تو.. "اسکا بازو پکڑ کر کھینچا تھا..

بھائی.. بہت سے گول گپے بنادیں جلدی سے" ..

گھر کھالینگے نا.. سب دیکھ رہے ہیں.. "صنم نے سرگوشی کی..

تو دیکھنے دو.. "کہ کر ایک بڑا سا گول گپہ منہ میں ڈالا تھا..

اتنی مرچیں.. آنکھوں پانی آگیا تھا.. بھیگی آنکھوں سے مسکراتی عنایہ کو پھر کسی نے

کلک کیا تھا..

بس کرو اب" ..

اچھا بس یہ لاسٹ" ..

گاڑی میں حیدر کو اپنا آپ چول سا لگا تھا..اتنا سیریس سا بزنس مین کیا کر رہا تھا..اک لڑکی کا پیچھا..

ابتدائے عشق ہے..روتا ہے کیا..

آگے اگے دیکھ ہوتا ہے کیا..

اسنے گہری سانس بھری اور گاڑی سٹارٹ کی..

*** **** ****

ماما..میں آ گئی ہوں بہت بھوک لگی ہے سچ میں.."گیراج میں انٹر ہوتی ہی وہ بلند آواز میں بولی تھی..ابھی ہی پہنچی تھی وہ..تھکی ہاری..

سامنے احمد کا بائیک تھا..

کہا تھا نا عنایہ بھولتی نہیں..صبح تمہارے مالک نے مجھے انکار کر کے اچھا نہیں کیا..

"شاپنگ بیگ دوسرے ہاتھ میں منتقل کرتی وہ اسکی طرف آئی..

خیر..تم اس قابل ہو بھی نہیں کی "دی عنایہ "تمہاری سواری کرے..دیکھو اب..

"ڈائیلاگ جھاڑ کے ادھر ادھر دیکھا تھا..

کوئی نہیں تھا..اسنے کک ماری بائیک کو اور وہ نیچے..

دیکھا..میرے ساتھ پنگے ناٹ.."اسے مزہ آتا تھا یوں ہر چیز سے بات کرنا..

.ماما..."سامنے سے آتا احمد چلایا تھا..بائیک کو دیکھ کر صدمہ ہوا تھا..

اک سال ہی چھوٹا تھا اس سے..یہ تم نے کیا ہے.."سرخ ناک کے ساتھ انگلی اٹھائے

اسکی طرف مڑا تھا..

اوہ نہیں..یہ تو خود ہی گر گیا..مجھے لے جاتے صبح..تمہارے بائیک کو تکلیف نہ ہوتی..

"جواب میں بڑے اطمینان سے کہا تھا..

تم...تم جاؤ..آئندہ اسے ہاتھ لگایا نا

.دیکھنا پھر..

بورڈنگ سے ابھی ابھی آیا تھا بے چارہ..اب تک مہمان سمجھ کے آرام کرنے دیا..

میرے ہوتے ہوئے اتنے سکون سے کیسے رہ رہا ہے اسے خود پے حیرت ہوئی تھی..

ہاں ہاں..دیکھ لونگی..اس بار صرف گرایا ہے نیکسٹ ٹائم.."اسنے بڑے دھمکی

والے انداز میں جملہ ادھورا چھوڑا تھا..

وہ فوراً بائیک کے گلے لگا تھا.ا..

میرے پیارے بائیک میرے ہوتے ہوئے کوئ تمہیں میلی نگاہ سے بھی نہیں دیکھ سکتا..

اسنے افسوس سے دیکھا اسے

مطلب صحیح ہے..

اسنے بھائ ہونے کا احساس نہیں دلایا.. میں بہن ہونے کا دلاؤ نگی..

کیوں.. مجھے بتانا پڑتا ہے کہ میں ہوں.. کسی کو دکھتا کیوں نہیں" ..

دل اداس سا ہوا تھا..

اسے اچھا لگا تھا احمد کا یوں اس سے بات کرنا..

چل عنایہ بعد میں خفا ہو جاؤ نگی پہلے کچھ کھا تو لوں.."خود کو تھپکی دی تھی اور اندر کی طرف بڑھ گئ..

*** **** ***

مما میں نے صبح جلدی جانا

ہے الارم لگایا ہے پھر بھی اٹھا دینا آپ.."نیند سے بے حال ہو رہی تھی وہ.. ابھی ہی

صنم کے گھر سے لوٹی تھی..بہت مزہ آیا تھا..عامر خان کی من فلم جو دیکھی..اسکے عالی کی فیورٹ..

میں اٹھا دونگا آپی آپکو..ویسے بھی لیٹ سوتا ہوں میں پیپرز کے لئے.."کتاب رٹتا احمد بولا تھا..دو دن پہلے ہی تو آیا تھا بے چارہ بورڈنگ سے..

ہیں..یہ نمونہ بھی یہیں تھا.."اسنے آنکھیں پوری کھولنے کی کوشش کی تھی..

اسے گدگدی سی ہوئی لفظ آپی سے..

فائزہ فیضان کو حیرت ہوئی تھی..انکی بے تکلفی سے..

کچھ تو گڑبڑ ہونے والی تھی.مطلب صبح اسنے اسکا بائیک گرایا تھا اب وہ مدد کی آفر کر رہا تھا..عنایہ نے شک کی نظر سے دیکھا تھا اسے..

اگر آپ کوئی پلین بنا رہے ہیں تو...بنالیں..

آپکا بائیک بہت پیارا ہے..اور اسکا ہیلمٹ تو مجھے بہت ہی پسند ہے.."چبا چبا کے کہا تھا..

ماما.اسے کہیں میری بائیک کو دیکھے بھی نہیں."اسنے احتجاج کیا تھا..پھسلتے گلاسز ٹھیک کئے تھے..

چہرے سے بڑے تو گلاسز پہنے تھے اسنے"..

میرا ابحث کا موڈ نہیں ڈئیر لٹل برو.. "کہتی وہ کمرے کی طرف چل دی تھی..اور احمد کے چہرے پے اک پراسرار سی مسکراہٹ ابھری تھی..

موبائل چارجر سے ہٹایا تھا..

دھم سے گری تھی بیڈ پے..

آج ہم نے من دیکھی..آپکی فیورٹ بہت مزے کی تھی.."جلدی جلدی ٹائپ کیا..

ڈیوٹی پے کھڑا عالیشان مسکرایا تھا..

اس میں جیسے وہ اپنی دلہن کے لئے گھر ڈیکوریٹ کرتا ہے..میں بھی ویسے ہی کرونگا .. "

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اللہ ان سے پوچھے ہر بات گھوم پھر کر اسی پے لے آتے ہیں.. "اس نے منہ پے ہاتھ رکھا تھا..

آپ کا دن کیسا رہا.. "اچھا تھا بہت کل تو آپکے شہر آؤنگا.. "میرا ہی نہیں آپکا بھی ہے وہ شہر" ..

ہاں..بٹ مجھے عنو کی وجہ سے پسند ہے.. "زیرِلب مسکراتے ہوئے ٹائپ کیا تھا..

آپکو میرے علاوہ کوئی ٹاپک نہیں آتا.. "اسنے منہ بنایا تھا..

اتا ہے آپ سن نہیں پائنگی..شرارت سے لکھا.. """اسکے مسیج پے وہ گڑبڑائی تھی..

اسے سمجھ نہیں آئی کیا کہے..

اچھا میں سوئی ہوئی ہوں.. صبح بات ہوگی.."کہہ کر موبائل تکیے پہ رکھا تھا..اور واقعی سچ میں سوگئی تھی میسجز سین نہیں ہورہے تھے..اسے عنو پہ پیار آیا تھا کتنی معصوم تھی وہ..کاش میری ہوتی وہ.. صرف سوچا ہی جاسکتا تھا

*** **** ****

ماما..عالیشان آرہا ہے کل..پلیز آپ اسے کچھ کہنا نہیں.."روم کی طرف جاتے اسنے کہا تھا..

وٹ ڈو یو مین..میں کیوں کچھ کہوں گی.. ہمیں سمجھانے کے بجائے آپ ان کو سمجھائیں کہ بات مان لیں ہماری.."انہوں نے برا مانا تھا..

ہمہہ..کیا ہوگا انکا.."اسنے جس گہری سانس لی تھی..اک نیا مسئلہ عالیشان کا منتظر تھا..

زمان شاہ کے بزنس پارٹنر میران صالح تھے..انکی بیٹی سے وہ عالیشان کی شادی کرنا چاہتے تھے..فائدہ تھا انکا..

ماما پلیز فار گاڈ سیک..اس ٹاپک پہ آپ کوئی بات نہیں کریں گی ان سے.."کہہ کر اسنے زور سے دروازہ بند کیا تھا..

انہوں نے اپنے المینرڈ بیٹے کو دیکھا تھا..اور ہنکارا ابھرا. میسج چیک کرتے کرتے اسے

عنایہ کا خیال آیا تھا..اسنے گیلیری آن کی تھی..

لائبریری میں بیٹھی ہوئی.. گول گپے کھاتے ہوئے وہ ہنس رہی تھی..اسکی ہنسی سے اسے اپنے دل میں سکون سا اترتا محسوس ہوا تھا.. کتنی زندہ دل تھی نہ اسنے اسکی پک زوم کی..

گڑیا کی طرح بڑی بڑی آنکھیں..کیوٹ سی ناک..اور پتلے ہونٹ..

اور دائیں سائڈ پے تل..واقعی گڑیا ہی تو تھی وہ..

اگر عنایہ کو پتہ چلا..کہ وہ اس وقت اسکی پکس دیکھ رہا ہے کیا ریکشن ہوتا اسکا..سوچ کے ہی مسکرایا تھا..کال کرنے کا رسک وہ لے نہیں سکتا تھا..بھائی بول دیا تھا پہلے..اب کیا پتہ راکھی باندھ دیتی.."اسکی کال یاد کر کے مسکرایا تھا

اے محبت سونے دے..بہت "تھکا ہوا ہوں" ..

سوچ بھی عنایہ جیسی ہو رہی ہے..لاحول ولا قوہ.."اور کچھ دیر بعد وہ سو چکا تھا..

موبائل پے زوم کی ہوئی تھی اسکی پک اور موبائل اسکے سینے پے تھی دل سے قریب...بہت قریب..

*** *** **

الارم بج رہا تھا..پر وہ ڈھیٹوں کی طرح پڑی رہی تھی..اف.."آخر اٹھ ہی گئ..

موبائل آئندہ ساتھ نہیں رکھوں گی.. "اسنے الارم آف کیا.. سات بج رہے

تھے.. چادر پھینکی.. "مجھے تو جلدی جانا تھا آج.. ہائے.. "موبائل چھوڑ کر اٹھی

وہ.. ہہہہ.. چارج بھی نہیں ہے.. اس کے دل میں درد سا ہوا شکر نیچے نہیں گرا..

میرے پیارے موبائل ڈونٹ وری میرے ہوتے ہوئے تمھیں کچھ نہیں ہو گا..

"موبائل کے لئے اسکی فیلینگز ہمیشہ ماؤں والی ہو جاتی تھیں😝 ..

ہائے.. عالی کیا سوچیں گے بات کرتے کرتے ہو سو گئ.. "اسکی رات کی باتیں یاد کر

کے شرمائ تھی وہ پھر سے..

حد ہے میں بھی شرماتی ہوں واؤ..

الارم پھر بجا تھا.. اسنے جلدی سے موبائل بیڈ پے پھینکا تھا..

جلدی جلدی ریڈی ہوئ.. سٹالر کہاں ہے اسے لگا تھا جلدی اٹھے گی تو کر لے گی

سب.. اسی لئے کہتے ہیں آج کا کام کل پر مت چھوڑو.. پر اسکا گیان کے کل نہیں

پرسوں پر چھوڑو شاید کوئ مشین بن جائے اس کام کو کرنے کی" 😁.. اسنے بیگ اٹھایا

تھا.. باہر نکلی سب لائٹس آف تھیں اسے حیرت ہوئ تھی انکا گھر بند سا تھا..

وہ گیرج میں قدم رکھنے لگی تھی.. جب فائزہ فیضان کی آواز کانوں سے ٹکرائ تھی..

عنایہ.. کہاں جا رہی ہو.. "نیند کی وجہ سے آواز بھاری ہو رہی تھی.. کسی چہل پہل کی

وجہ سے انکی آنکھ کھلی تھی.. عنایہ کو یوں تیار دیکھ کر دل بے ساختہ رکا تھا کہاں جا رہی تھی وہ.. بھلے سگی ماں نہیں تھیں وہ بٹ تربیت تو انہوں نے ہی کی تھی ناں..

ماما.. آفس.. "عجلت میں کہہ کر بمشکل گرتی فائلز کو تھاما تھا اور گیٹ کی طرف چل دی..

رات کے دو بجے.. آفس.. "انہوں نے گھورا تھا اسے..

دو بجے.. "چلتے قدم رکے تھے.. بے ساختہ گھڑی دیکھی.. یہ نقصان تھا موبائل پے چلنے والے لوگوں کا..

احمد.... آئی ول ناٹ لیو یو.. ماما آپکا بیٹا نہیں بچے گا مجھ سے.. "غصے کی زیادتی سے بولا بھی نہیں کیا جا رہا تھا..

جارحانہ انداز میں وہ احمد کے کمرے کی طرف بڑھی تھی..

میسنا.. کیسے کہہ رہا تھا میں نے جگا دونگا.. "وہ منہ بنا بنا کے اسکی نقل اتار رہی تھی..

اگلے کو پتہ تھا عنایہ دی گریٹ کی نیند خراب کی تھی اسنے.. وہ چھوڑے گی نہیں.. لاک لگا کے.. کانوں میں روئی ٹھونس کے سویا تھا.. آخر اتنا عرصہ ہوسٹل میں صرف پڑھائی تو نہیں کی تھی.. دی عنایہ کا ہی بھائی تھا وہ..

دستک دے دے کہ تھک گئی تھی وہ.. پھر آ کے اوندھے منہ بیڈ پے گر گئی..

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ابھی بہت ٹائم تھا.. پھر سے سو گئی تھی..اور کھڑکی سے جھلکتا چاند اسے دیکھ کے مسکرایا تھا..

*** **** ****

ہائے کتنی نیند آرہی ہے.. جھولتے سر کو تھاما تھا.

نئے سرے سے احمد پہ غصہ آنے لگا تھا.. "کتنا معصوم لگتا تھا اور کام دیکھو ذرا.. "اپنا حشر یاد رکھے گا جو دی عنایہ اسکا بنائے گی" ..

کوئی نہیں تمہارا ہی بھائی ہے یہ کارنامے تو تم دونوں کو گھٹی میں ملے ہیں.. "صنم کو اچھا لگا تھا اسکا بھائی اسی جیسا تھا..

یار.. نہیں کھل رہی آنکھیں..

کوئی بھی دیکھے گا لگے گا جیسے میں نے پی رکھی ہے.. "اسے ہنسی آئی

ایسے ہی بیٹھی ہوں حیدر سر سے کہتی ہوں آف دیں دے" ..

وہ مسلسل فون پہ لگی تھی.. حیدر کے نام پہ دل دھڑکا تھا صنم کا.. خود کو نارمل کیا..

ہاہاہا. سچ میں آجاؤ.. میں بھی کوشش کرتی ہوں آف مل جائے.. کوئی مووی دیکھیں گے مل کے....وہ ٹیچر تھی بچے اسکے سر پہ کھڑے تھے سب..اور وہ سب سے بے نیاز فون پہ..

اچھا..پرنسپل ہیں اوکے بائے.."عجلت میں موبائل آف کیا..

"ہائے.."اسنے سکرین کو گھورا تھا..پھر اٹھی اور جھومتی ہوئی آفس کی طرف چل دی..اسے نیند کا نشہ سا تھا..اب بھی برا حال تھا..

سر...آج کوئی میٹنگ نہیں"

ہے.."عالیشان سے باتوں میں مصروف حیدر نے دروازہ کی طرف دیکھا..جو دھڑم سے کھلا تھا..اعجاز دی عنایہ کو ہی جا سکتا تھا صرف وہی تھی جسکی اتنی جرأت ہو سکتی تھی..اور وہ جو بور ہو رہی تھی..ایک دم سے رکی تھی..پینٹ شرٹ میں ملبوس عالیشان نے بھی اک نظر اسے دیکھا تھا..یہ تو وہی ہے..میرے ساتھ یہ اتفاقات کچھ زیادہ نہیں ہو رہے آج کل.."اسنے سوچا تھا..آج آیا تھا وہ اور گھر کے بجائے سیدھا یہاں..عنای رکی تھی..

عالی.."وہ سچ کہہ رہا تھا.

اور کتنے اچھے لگ رہے ہیں نا..وہ دل ہی دل میں انکی مرید ہوئی..ہارٹ بیٹ مس ہوئی تھی..خود کو بمشکل کنٹرول کیا..اگر اسے پتہ چل جاتا وہ عنو ہے..تو کیا ہوتا..اسنے جلدی سے غائب ہونے کا سوچا..

میں کیسی لگ رہی ہونگی.."اسے خود کی فکر ہوئی..خیر انکو کیا پتہ میں ہی عنو

ہوں.. "سٹالر سیٹ کیا تھا..

اسلام و علیکم.. سر جی.. "عالیشان کو دیکھ کر کہا تھا.. اسکی مسکراہٹ گہری ہوئ تھی..

ڈمپل واضح ہوا تھا.. عنو.. "ہی تو تھی پوری وہ..

حیدر کو حیرانی ہوئ.. جو بھی انکو دیکھتا کنفیوز ہو جاتا.. بٹ عنایہ تو اپنے عالی کو جانتی تھی

نا..

وعلیکم اسلام" ..

کیا آپ ٹھیک ہیں یا نیند آ رہی ہے.. "حیدر نے اسکی سوجی ہوئ آنکھیں دیکھ کر کہا تھا

..

واؤ سچ میں ہیر و ئنز کی طرح میری بھی آنکھیں سوج ہوئ لگ رہی ہیں" ..

نو سر.. میری تو آنکھیں ہی نشیلی... "عالیشان کو مسکراہٹ چھپاتے اسے احساس ہوا

کچھ غلط کہ گئ تھی وہ..

حیدر کا دل کیا اسکے منہ پے بند لگا دے.. مطلب تھوڑی سی تو عقل ہونی چاہئیے بندے

میں..

جلدی سے بات سنبھالی..

سر.. مجھے آف چاہئیے پلیز.. "اتنا اچھا موسم ہو رہا تھا.. کون پاگل یہاں سڑے ہوئے

آفس میں رہتا..

حیدر نے اسکی بات کا اثر زائل کرنے کی کوشش کی تھی..

عالیشان.. یہ ہماری ایمپلائ ہیں.. ابھی ابھی ہی جوائن کیا ہے.. اور بہت اچھی آرٹسٹ بھی ہیں.. "اچھی پے زور دیا تھا..

عالیشان کو بھی حیرت ہوئ تھی حیدر کے خوشگوار سے انداز پے..

اچھی... "اسکی آنکھیں کھل گئ تھیں..

سر.. آپ طنز بعد میں کر لیجیئے گا.. مجھے ارجنٹلی جانا ہے "وہ بار بار گھڑی دیکھ رہی تھی.. خیریت..

سر.. وہ.. میری فرینڈ ہے نا صنم ہوسپٹل میں ہے.. سر پلیز جاؤں میں.. "کھینچ کھانچ کے مصنوعی رقت چہرے پے طاری کی تھی..

مجھی معاف کر دینا پلیز.. "دل ہی دل میں صنم سے معافی مانگی.. عالی کے ہوتے ہوئے کیسے رہ سکتی تھی وہ یہاں.. اسے لگا اگر وہ یہاں رہی تو بتا دیگی عالی کو... دل اک دم عجیب سا اداس ہو گیا تھا.. اتنا قریب تھا.. پر اپنا نہیں تھا..

اوہ.. اوکے جائیں آپ میری طرف سے بھی پوچھ لیں..

میں بھی آؤنگا.. "وہ بھی پریشان ہوا..

نن.. نہیں.. سر آپکو زحمت ہو گی.. "اس سے زیادہ پریشان وہ ہوئ تھی اب..

اب کے عالیشان نے حیدر کو پھر دیکھا تھا.. ایمپلائ کے ساتھ اتنا اچھا کب سے ہو گیا تھا.. تھینک یو سر.. وہ چلی گئ تھی..

حیدر اب بھی دروازے کی طرف دیکھ رہا تھا.. چہرے پہ اک الوہی سی مسکراہٹ تھی.. وہ چونکا تھا..

اک ہی لڑکی کے لئے اک ہی جزبات رکھنے والے اس وقت ساتھ بیٹھے تھے.. قسمت نجانے کس کا ساتھ دیگی..؟؟"....

*** *** ****

نیند میں اسے لگا کہ صنم اسے پکار رہی ہے.. واؤ.. صنم دے میں اتنا پیار کرتی ہوں کہ اب خواب میں نظر آنے لگی ہے.. کتنا فضول ٹیسٹ ہو گیا ہے میرا.. عالی کو آنا چاہیۓ تھا.. "نیند میں بڑبڑائ تھی وہ..

اسکی بات پے غصے سے صنم نے کشن مارا تھا اسے " ..

اب کے وہ سچ میں گھبرا کے اٹھی تھی.. ابھی تو آفس سے آکے سوئ تھی..

دینا کہاں پہنچ گئ ہے.. تمہاری نیندیں ختم نہیں ہو تیں... "اسکے جل کر کہنے پر اسنے بھرپور انگڑائ لی تھی..

تو تم نے جاگ کے کونسے جھنڈے گاڑ لئے...اور ویسے بھی جس دن میری نیند پوری ہو گئی نا..دنیا بدل دونگی.."اسکے بے نیازی سے کہنے پر اسکا منہ کھلا تھا..

یار پارک چلتے ہیں..اٹھو جلدی شاید بارش بھی شروع ہو جائے..بہت مزہ آئے گا.. "

ہائے کہاں جانے کا پلین بن رہا ہے میں بھی چلوں.."بوتل کے جن کی طرح احمد نازل ہوا تھا دروازے پے.. حسب دستور موبائل میں مصروف..عنایہ کو تپ چڑھی نکلو یہاں سے ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا" ..

آپ سے برا کوئی ہے بھی نہیں.." نظریں اب بھی سکرین پے جمی تھی..

صنم آپا..مجھے بھی لے چلیں نہیں کرتا تنگ.."آپا.."اسے صدمہ ہوا تھا اتنی بھاری بھر کم تھی وہ..

کوئی نہیں چلو نکلو.."عنایہ پھر چیخی تھی..واقعی آج سچ میں نشا سا تھا آنکھیں بھی بمشکل کھولی ہوئی تھیں..لڑائی کا بلکل بھی سٹیمنا نہیں تھا..

ایزیووش...میں تو کہہ رہا تھا اپنی پیاری آپیوں کو آئسکریم کھلا دونگا..بٹ کوئی بات نہیں..کوئی مجھے ساتھ نہیں رکھنا چاہتا" ..

ایسی کوئی بات نہیں احمد..تم اسکی ایموشنل بلیک میلنگ اور آئس کریم کا سن کے صنم

نیم رضامند ہوئی تھی..

تم چل سکتے ہو ہمارے ساتھ" ..

عنایہ چونکی تھی.. یہ ڈرامہ کیوں کر رہا تھا.. اتنے سخی کیوں ہو رہے ہو.. "پر سوچ نظروں سے دیکھا تھا..

میں کہاں کا سخی.. ماما بابا کی پاکٹ منی پے گزارہ کر رہا ہوں.. اور ابھی تو ماما نے عنایہ آپی کے لئے دیئے تھے پیسے سوچا چھوٹا بھائی سمجھ کر صدقہ کر دینگی.. "کہ کر اسے خیال آیا کیا بول گیا ہے.. وہ جلدی سے باہر بھاگا..

اب سمجھ میں آیا تھا اتنا سخی کیوں ہو رہا تھا وہ.. اتنا مظلوم ہے نہیں جتنا ڈرامہ کر رہا تھا.. دیکھا تم نے اسے.. ایسے ہوتے ہیں سوتیلے.. "صنم نے اسے دیکھا تھا اسکی احمد سے نوک جھونک اچھی لگی تھی اسے.. "کتنی حسرت تھی عنایہ کو ایسا منظر دیکھنے کی.. وہ مسکرا کے اٹھی تھی.. اور صنم کو حیرت ہوئی تھی کیسے چپ تھی وہ.. احمد کو کچھ کہا نہیں پر وہ کہتے ہیں نا...

جو بظاہر دکھائی دے خاموش..

ایسے دریا کو کبھی پار مت کرنا..

احمد یاد رکھنے والا تھا کس سے پنگا لیا ہے😂" ..

.*** **** ****

ہائے اتنا کوول موسم.. ہم گھر پے کیا کر رہے تھے.. پارک آ کر وہ دونوں بچوں کی طرح خوش ہو رہی تھیں.. سب گرین گرین سا تھا.. سائڈ پے واکنگ ٹریک.. اونچے لمبے درخت.. انکے نیچے بینچ.. اور گرے ہوئے پتے.. یہ انکی کالونی کا پارک تھا جسکو فخر دلوانے کے لئے کبھی کبھی وہ دونوں آ جاتی تھی.. فیورٹ جگہ تھی ان دونوں کی وہ.. دل خوشگوار سا تھا ہوا تھا..

کوئی سانگ ہی لگا دے یار.. "وہ گرنے کے سے انداز میں گھاس پے بیٹھی تھی..

تیری بارشیں.. "صنم نے اسکی موبائل اچکا تھا..

سانگ سوٹ کر رہا ہے پر اپنے موبائل سے لگانا تھا نا اس میں چارج ختم ہو جائے گا..

"اسکے دل کو کچھ ہوا تھا جلدی سے موبائل لے کے سینے سے لگایا تھا..

میرے پیارے موبائل! ڈونٹ وری آئندہ کوئی تمہیں ہاتھ نہیں لگائے گا" ..

تمہیں بہت ماؤں والی فیلنگ نہیں آ رہی اپنے موبائل کے لئے.. "صنم نے منہ بنایا..

یہی تو ذریعہ میرے عالی سے بات کرنے کا.. " ہلکے سے بولی تھی کیا کہا.. زرا اونچا بولا کرو.. میرے سامنے یوں بڑبڑایا مت کرو.. ایویں شک ہونے لگتا ہے.. "صنم نے

اسے مشکوک نظروں سے دیکھا تھا..

اسنے اک بڑا سا پتہ اٹھایا تھا..

پین نکالا بیگ سے..

آئی مس یو عالی.."لکھ کر وہ سختی سے ہاتھ میں پکڑ لیا تھا..

شکر ہے صنم موبائل میں بزی تھی ورنہ.....

اچھا چلو جاگنگ کرتے ہیں.. حالانکہ مجھے اسکی ضرورت نہیں ہے.. الریڈی ہی بہت سمارٹ ہوں میں.."خود اعتمادی عروج پے تھی..

کوئی پانی کی بوتل منہ سے لگائے مسکرا رہا تھا..

وہ دونوں اب جاگنگ ٹریک پے چل رہی تھی تیز تیز..

یار ہمارے ساتھ کوئی اتفاقات "کیوں نہیں ہوتے.. سامنے سے کوئی ہینڈ سم سا ہیرو آتا. ٹکر ہوتی.. اور" ..

اور تمہاری آنکھ کھل جاتی.. دن میں تو خواب مت دیکھا کرو.."عنایہ نے اسکی بات اچکی تھی..

دفع ہو کہنے سے کیا جاتا ہے.. سارا ٹیمپو ہی خراب کر دیا.."کوئی چھم سے خیالوں میں آیا تھا.. وہی سڑو سا.. توبہ ہے بندہ کسی کے خیالوں میں ہی مسکرا دیتا ہے.."اسکا موڈ آف

سا ہوا تھا..

یونو..اتفاقات ایسے ہونے چاہیئے..اچانک سے آپکا نکاح ہو..کسی بہت ہی رومینٹک سے بندے سے..اور میں خفا ہوں اس سے تو پوری رات جاگ کے سگریٹ کے دو..

کوئی نہیں ایک ہی صحیح..ایک پیک ختم کر دے.."..ایک پیک ختم کر کے اسنے جیسے احسان کیا تھا..

صنم نے ہیڈ فون لگا لئے تھے..

عالیشان کو کوئی یاد آیا تھا بے ساختہ..

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

**** **** ****

آپ سگریٹ پیتے ہیں.."عنو کا میسج پڑھ کر چائے پیتے عالیشان کو اچھو لگا تھا..

اچانک سے کچھ بھی بول دیتی تھی وہ.. کبھی بھی وہ اندازہ نہیں لگا پایا کب وہ کیا بول دے..اک بے ساختہ سی مسکراہٹ اسکے چہرے پے آئی تھی..اسی لئے تو اپنی عنو پسند تھی اسے..

نہیں" ..

کیوں نہیں..پینی چاہیئے..میرے سارے ناولز میں ہیرو سگریٹ پیتے ہیں..اتنے اچھے لگتے ہیں.."ساتھ منہ بسورتا ایموجی تھا..

مطلب میں آپکو ہیرو لگتا ہوں" ..

دو منٹ خاموشی چھا گئی تھی..

ہاہاہاہا..اتنی بولنے والی عنایہ کو یونہی کبھی سکتہ لگ جاتا" ..

میں نہیں ہونگی تو آپ پینا بہت سی.."آنکھ مارتا ایموجی تھا..آج تو آپ نے ایسی بات کی ہے..آئندہ نہیں کرنا.."وہ سیریس ہوا تھا..اس سے بات ہو سکنے کا خیال ہی بے چین کر دیتا تھا..اپنوں سے دور اک وہی تو اتنی اپنی سی لگتی تھی..ہنسنے ہنسانے..یہ پارک اسکے گھر سے بہت دور تھا پر وہ ہمیشہ یہیں آتا تھا..اپنائیت کا احساس ہوتا تھا..دو دن ہو گئے تھے اسنے جاگنگ نہیں کی تھی..گھر میں کرتا بھی کیا..ماما بابا کی امریکہ گئے ہوئے تھے..نمرہ کے پاس..اچھا ہی ہوا تھا اک طرح سے..

وہ ابھی بیٹھا ہی تھا..ایسے لگ رہا تھا جیسے عنوا سکے آس پاس ہو..کسی کی کھنکتی آواز پے وہ اسکی طرف متوجہ ہوا تھا..

گاؤن اور براؤن اور اورنج کنٹراسٹ کا سٹالر..ساتھ اسکی دوست..اسکے سامنے ہی گھاس پے بیٹھی تھیں..

یہ توحیدر کی ایمپلائز ہیں.."بوتل ہٹائی تھی منہ سے

نام یاد نہیں آیا..اسکی باتیں سن کر اسے ہنسی آرہی تھی..وہ چاہ کر بھی اسے نظر انداز

نہیں کر پا رہا تھا پتہ نہیں کیوں..اور شرمندگی بھی نہیں ہوئی کہ عنو کے ہوتے ہوئے وہ کسی اور کو دیکھ رہا تھا..اسکے سامنے آتے ہی ایسا لگتا جیسے اسکی عنو آئی ہے..شاید انداز میں میں بے ساختگی تھی اسکی طرح..

وہ دونوں اب کھڑی ہوئی تھی..اسکا گھر اس پارک سے دور تھا پر وہ ہمیشہ یہیں آتا..اپنانیت سی ہوتی تھی..ویسے بھی گھر میں تھا..دو دن سی جاگنگ نہیں کی تھ تو آج یہاں آگیا..

عنایہ کو کسی کی نظروں کا احساس ہوا تھا پر وہ اگنور کر گئی..

ایسے ہی صنم نے دائیں جانب دیکھا تھا..حیدر سر..جاگنگ سوٹ میں ملبوس..اور اسکے گال پے پڑتا ڈمپل..موبائل میں مصروف تھا وہ..

واؤ انہوں نے بھی سرجری کروالی امیروں کے پاس پیسہ بہت ہے تو یہ ہی کریں گے..

"اسنے منہ بنایا..

عنایہ..دیکھو حیدر سر.."اسنے عنایہ کو ٹہوکا مارا..جو کہیں کھوئی تھی..

کہاں.."اسنے نظریں دوڑائی..

ہائے..یہ یہاں کیا کر رہے ہیں..کیا کیا بولا میں نے..."اسنے منہ پے ہاتھ رکھا تھا

تبھی اتنی دیر سے دل دھڑک رہا تھا..دل اسکی ہمراہی چاہتا تھا..پر دماغ روکتا تھا..کاش

اپنے ہوتے وہ" ..

تیز بولو ذرا.. "صنم کو الجھن ہوئی تھی..

کچھ نہیں سر درد ہے.. "کہ کر وہ خارجی راستے کی طرف چل دی.. اس سے اتنا نہیں ہوا کہ صنم کو بتا دے یہ اسکا عالی ہے حیدر کا جڑواں..

ہے ے ے ے... رکو.. "صنم بھی ہیڈ فون سنبھالتے اسکے پیچھے بھاگی تھی..

عالیشان نے جھکا سر اٹھایا تھا.. کوئی نہیں تھا اب وہاں.. سر جھٹک کر وہ اٹھ کھڑا ہوا ہوا تھا..

قسمت کیا کھیل کھیل رہی تھی اسکے ساتھ اسے پتہ چل جاتا تو ٹوٹ جاتا وہ..

اور عنایہ.. جاتے جاتے نجانے کیا آیا دل میں کہ اسنے وہ پتہ حیدر کی گاڑی کے بونٹ پے رکھ دیا تھا..

**** *** ***سو.. آپکی بہتر کارکردگی پر

آپ سب کو آفس کی طرف سے ٹرپ دی جارہی ہے" ..

بریک ٹائم میں حیدر کی طرف سے اعلان ہوا.. ہر سال کے اینڈ میں وہ ریفریشمنٹ رکھتا تھا..

یاااہووو.. "سب سے زیادہ ایکسائٹڈ تو عنایہ تھی..

سر.. کب چلیں گے.. "سارا اسٹاف اسے بہت اچھے سے ٹریٹ کرتا تھا.. بہت چھوٹی سی تھی نا.. ایف ایس سی کے بعد کمپیوٹر کورس کیا اور یہاں آ گئی.. ساتھ ساتھ وہ پرائیویٹ ایگزیم کی تیاری کر رہی تھی..

سر میں اپنی فرینڈ کو بھی لے جاؤں ساتھ اکیلے ماما نہیں جانے دینگی پلیز.. پلیز.. "اسکے بچوں کی طرح کہنے پر سب ہنس پڑے..

اوکے.. مزید بحث سے بچنے کے لئے ہاں کر دی اس نے..

تھینک یو سر.. تھینک یو سو مچ.. "وہ مسکرایا تھا..

ہم نہ آفس کی طرف سے ٹرپ پے جا رہے ہیں.. "اسنے جلدی سے موبائل اٹھایا صنم کے بعد دوسرا میسج عالی کو کیا تھا..

میسج ٹیون پر

اس نے موبائل اٹھائی..

مجھے بھی لے چلو ویسے بھی چھٹیاں ہیں میری.. "." مسکراہٹ دبائے اسنے لکھا..

کوئی نہیں.. آرام کریں آپ گھر میں.. میں آپکو سیر کرا دوں گی موبائل پے..

"حسب توقع جواب نے اسنے کھل کر مسکرانے پے مجبور کر دیا..

مسکرائیں نہیں.. "وہ کھلکھلائی تھی..

اپنے عالی سے بات کر کے جیسے سکون سا ملتا تھا.. ہہمہ... پتہ نہیں کیوں..

اک پل کو عالی کو خیال نہیں آیا کہ دن کو حیدر نے اس سے ٹرپ پے جانے کی بات کی تھی اور نہ نہ کرتے آخر وہ مان گیا تھا.. اسکی عنو بھی جا رہی تھی..

"کاش وہ میرے ساتھ ہوتی میری محرم بن کے.." اسنے بے ساختہ دعا کی تھا..

**** **** *****

عالیشان..! ہم کتنے عرصے بعد یوں ساتھ بیٹھ کے کھانا کھا رہے ہیں نا.." وہ دونوں ٹیبل پے اک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوئے تھے.. صرف ڈریسنگ کا فرق تھا.. باقی یوں جیسے سامنے آئینہ رکھا ہو..

ہاں..". مختصر سا جواب دے کر وہ پھر سے کھانے کی طرف متوجہ ہوا تھا..

بات تو کرو.. کیا ہو گیا ہے بور ہو رہا ہوں.." حیدر ایسا تھا نہیں عالیشان کو بلوانے کے لئے ایسا بن جاتا تھا..

کیا بات کروں" ..

تمہاری عنو کیسی ہے.." اسنے شرارت سے پوچھا تھا..

ٹھیک ہے.." وہ بے اختیار مسکرایا تھا..

ویسے مجھے بہت حیرت ہوتی ہے تم نے اسے دیکھا تک نہیں.. پتہ نہیں کو جی سی ہو

پھر.."اسے تجسس ہوا تھا.. عنو کا بھی شاید عالیشان اسے نہ بتاتا.. وہ تو اسنے خود اسکے میسجز دیکھے تھے آخر پوچھ ہی لیا تھا..اب جب بھی بات ہوتی اسے چھیڑتا..

"آج کیا ارشاد فرمایا تمہاری عنو نے..

محبت دل سے ہوتی ہے..."اسکے کہنے پے وہ بے اختیار ہنسا تھا..

وٹ آ ڈآئلاگ..بس اگلی بار تمہارا آف ہو تو اسے گھر لے آتے ہیں اپنے فوجی جوان کے لئے" ..

نہیں..جب تک وہ نہیں کہے گی..اس وقت تک میں کچھ نہیں کرونگا.."اسکے مضبوط لہجے پے وہ کچھ دیر کے لئے چپ ہوا تھا..

کیسے عجیب بندے ہو یار..دیکھا نہیں..ایڈریس ہے نہیں..کچھ عجیب سا نہیں ہے تمہارا عشق" ..

جواب میں وہ بس مسکرایا تھا..اک یہ تو تھا اپنا سا..

میرا چھوڑو اپنی کہو...کچھ زیادہ نہیں چکر کاٹ رہے آج کل تم اپنے ایمپلائز کے" ..

حیدر نے چونک کر اسے دیکھا وہ اتنا بھی نہیں بے خبر نہ تھا اب..

ہاہاہاہا..تم شرمانے کی کوشش کر رہے ہو..؟"

حیدر نے نظر چرا کر ادھر ادھر ادھر ادھر دیکھنے کی کوشش کی..

سامنے دیوار پے انکے بچپن کی تصویر لٹکی ہوئ تھی.. جس میں وہ دونوں ہنس رہے تھے.. جس میں حیدر اور عالیشان نے اپنے دونوں گالوں پے انگلی رکھی ہوئ تھی..

اسنے بے ساختہ اسی طرح کیا..

پھر عالیشان کو دیکھا.

دونوں کے قہقہے ساتھ گونجے تھے.. بہت عرصے بعد اس گھر میں کسی کے ہنسنے کی آوازیں گونجی تھیں..

**** **** ****

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ماما.. پلیز بات کریں نا بابا"

سے.. صنم بھی ہوگی... کتنی اچھی ما م ہیں آپ پلیز پلیز...." نہیں.. میں نے کہ دیا.. آپکے بابا کبھی اجازت نہیں دینگے.." صاف انکار ہوا تھا.. بابا یوں بات نہیں کرتے تو منع کیوں کریں گے" ..

وہ تھوڑی خفا ہوئ تھی..

میں پوچھ لونگی ان سے اب کام کرنے دیں مجھے اور جا کے اپنا روم صاف کریں اور احمد کا بھی.. "اسکا جو منہ اپنے روم کی صفائ پے بنا تھا احمد کے نام پر اسکی آنکھوں میں (ٹام والے) جیری والی چمک آئ تھی..

اوکے ماما.. میں کرلیتی تھی ہوں.. آپ بابا سے بات کرلیں..

*** *** ***

وہ احمد کے روم کے سامنے کھڑی تھی..

وائٹ اور گرین تھیم میں ڈیکوریٹڈ روم.. دیواروں پر اسلام آباد یونائٹڈ کے بجائے پشاور زلمی کے بڑے بڑے پوسٹر ز..

شکر مجھے لگا تھا میرا بھائی بھی میری طرح ڈوریمون دیکھتا ہے.. بیڈ کے سامنے الماری تھی.. الماری کھولتے اپنے مطلوبہ ہدف کو باہر نکالتے اس اسکی فیلنگ بلکل ٹام والے جیری کی طرح ہورہی تھیں..

اسکی لکی شرٹ کو سٹیپلر سے آگے دے پن اپ کرتے ہوئے اسے بلکل ترس نہ آیا اسے.. وہ بے چارا صبح اپنی پریزنٹیشن پہ پہن کے جانے والا تھا.. اسی کی طرح لیٹ اٹھنے والا.. اور اسے سٹیپلر کھولنے میں کم سے کم دو گھنٹے لگنے تھے.. سٹیپلر بھی اسنے ڈبل ڈبل کئے تھے سارے ختم کردیئے..

ہہہ.. تھک گئی بس.. "انگڑائی لی تھی..

چلو اب جاکے سونا بھی تھا" ..

جاتے جاتے احمد کی بدقسمتی کے اسے وال مارکر ملا.. اسنے اٹھایا کوئی پیج تو ملا نہیں..

پوسٹر والی ڈیری سیمن کو مشرقی دلہن بناتے ہوئے اسکا دل زرا بھی نہ کانپا تھا...

سب کا حشر نشر کر دیا تھا.. کل دو بجے تک وہ لگا رہا انکو سیٹ کرنے میں.. ہارٹ اٹیک

آ جاتا اسے..

ہم سے جو ٹکرائے گا.. مٹی میں مل جائے گا.." دروازہ بند کرتے ہوئی وہ بار بار یہی گنگنا

رہی تھی..

بھائی تھا رعایت دے دی.. کیسا دماغ چلتا ہے نامیرا.. سنڈریلہ بھی اپنی سٹیپ سسٹرز

کے ساتھ ایسا کرتی تو وہ اس سے کام نہ کرواتیں😂"..

*** **** ****

عالیشان گاڑی میں چارجر تھا میرا" ..

پڑا ہو گا دیکھا نہیں..

لو وہ موبائل میں مصروف تھا..

او کے.." نہیں تھا کہیں.. اسنے ڈیش بورڈ کھولا..

چارجر کے ساتھ پتہ گرا تھا اسنے اسے باہر پھینکنے کے لئے اٹھایا تو چونکا.. کچھ لکھا تھا شاید

اس پے..

وہ مسکرایا تھا..

عالیشان.."اسکی اتنی یاد آہی تھی کہ اسکی طرف سے خود کے لئے یہ لکھ دیا.. شرارت آنکھوں میں ناچ رہی تھی..

کیا.."اسے بلکل سمجھ نہ آئی وہ کس بارے میں بات کر رہا ہے" ..

یہ.."اسنے وہ پتہ ہوا میں لہرایا تھا...

آئی مس یو عالی.."وہ اپنی عنو کی رائٹنگ پہچانتا تھا نا.. ایسے انوکھے کام اسکی عنو ہی کر سکتی تھی..

اسکا مطلب وہ آئی تھی اسے. وہاں.."دل دھڑکا تھا.. وہ جھٹکے سے اٹھا تھا..

کہاں جا رہے ہو.."پارک.. وہ آئی تھی وہاں اسنے بتایا بھی نہیں مجھے.."حیدر کو اک منٹ لگا تھا بات سمجھنے میں..

ریلیکس.. بارہ بج رہے ہیں اس وقت وہ کہاں ہو گی پارک میں.."اسکے شانے پے ہاتھ رکھا تھا..

یار.. کیوں نہیں بتایا کیا کر لیتا میں.. کیوں نہیں سمجھتی وہ مجھے.. میرے دل کو.. واللہ میرا خود پے اب بس نہیں رہا حیدر.. اسے ڈھونڈ دو مجھے..

مجھے عنایہ چاہیئے.."وہ بے بس ہو رہا تھا اسکی تڑپ کا اندازہ تھا اسے بٹ.. اتنی... وہ متحیر ہوا..

عنایہ.."ذہن میں کلک ہوا تھا.....

آتی ہے نیند بہت.. سوتا ہے یہ دل..

گزرتا ہے دن کیسے یہ بات نہ پوچھو" ..

پتہ نہیں کیوں اتنی نیند آرہی تھی.. لنچ کا ٹائم ہونے والا تھا..اب وہ کبھی ایک آنکھ کھول کے اک ورڈ ٹائپ کرتی.. پھر دوسری.. سامنے اتنی فائلز تھی..

کیاایسا نہیں ہو سکتا کہ میں کہوں ٹائپ اور یہ سب ٹائپ ہو جائے..اسنے گھورا تھا فائلز کو..

ہائے میرا فوجی..دن رات جاگتا ہے..اور میں یہ پانچ چھ گھنٹے نہیں جاگ سکتی.."خود کو تسلی دی

گھر جا کے سونگی نا..اووو پس.."گھر سے احمد یاد آیا تھا کیا حال ہو گا اس بے چارے کا..ہائے.. نہیں کرونگی آئندہ..بے شک سٹیپ ہی صحیح..بھائی تو تھا.."اسے پیار آرہا تھا اپنے کیوٹ سے بھائی پے..

کیا منگواؤں..بہت بھوک لگ رہی ہے...اوہ ہاں" ..

اسنے جلدی سے موبائل اٹھایا..

اک چھوٹا پیزا..اک ڈبل بر گر اور دو پیپسی کے کین..اس ایڈریس پے بھیج دیں..

جی..اوکے.."کہ کر کال کٹ کر دی..

"اسلام و علیکم.. سر جی.. کھانا منگوایا ہے اک کین آپ کے لئے بھی آپ ہیں نہیں..تو وہ بھی میں پی لونگی.."ساتھ زبان باہر نکالتا ایموجی تھا..

اک کین میرے فوجی کا.."دوپٹہ منہ میں دبائے اسنے شرمانے کی ایکٹنگ کی تھی..

اوراسی پل حیدر کی نظر اس پے پڑی.. کتنی پیاری لگ رہی تھی وہ شرارتی سی مسکان لئے وہ اپنی سیلفی لے رہی تھی..وہ بس اسے ہی دیکھتا گیا..

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آہمم..."کوئی زور سے کھنکارا تھا..

اچھا کام ہو رہا ہے آفس میں.."اک نظر ڈالی تھی عنایہ پے..

ہاہاہا..ہاں.."وہ ہنسا تھا بیٹھو..کہاں جا رہے تھے" ..

کہاں جاؤنگا.."پھیکی سی مسکراہٹ نے اسکے چہرے پر جگہ لی تھی..

حیدر کو ترس آیا اس کا اتنا شاندار سا بھائی..اک محبت بھی اسکے نصیب میں نہیں تھی کیوں..اسکا بس چلتا...تو اسکی عنو ڈھونڈ کے اسکا نصیب بنا دیتا..

رات کو بہت بے بس سا ہو گیا تھا وہ..

عنایہ نام تو عام ہے.. کسی کا بھی ہو سکتا ہے.. "اسنے زیادہ دھیان نہیں دیا..

بیسٹ آف لک.. "میرے پاس بس اک ہفتہ ہے چھٹیاں ختم ہونے میں" ..

تم ہمارے ساتھ جاؤ گے عالیشان" ..

نہیں.. وہ یہاں رہتی ہے شاید دکھ جائے کہیں.. "امید سی تھی.. اتنا سیریس سا اک

لڑکی کے لئے دیوانہ سا ہو رہا تھا..

دیکھو.. اگر وہ تمہارے نصیب میں ہوئی تو وہ تمہیں مل جائے گی.. "حیدر نے آگے

بڑھ کر اسکے شانے پے ہاتھ رکھا تھا..

اللہ کرے.. "دل کی خواہش دعا بن کے اسکے ہونٹوں پے آئی تھی..

اوکے.. میں چلتا ہوں.. شام کو ملتے ہیں" ..

اوکے.. "وہ باہر نکلا تھا.. کچھ لمحے وہ یونہی بیٹھا رہا تھا.. کیا کر سکتا تھا وہ..

شیشے سے باہر دیکھا وہ نہیں تھی اپنی سیٹ پے.. ضرور.. کسی کو تنگ کر رہی ہو گی" ..

فون بجا تھا..

سر.. باہر ڈیلیوری والے آئیں ہیں.. آپ سجاد انکل کو کہیں انکوپیمنٹ کر دیں.. "عنایہ

کی آواز پے وہ حیران ہوا.. ڈیلیوری والے.. "اسنے کان سے فون ہٹا کر اسے دیکھا..

جی سر.. میں نے کھانا آرڈر کیا تھا.. پیسے سیلری سے کاٹ لیں.. اسے جلدی سے کہ

دیں.. "اور فون بند..

کیا تھی یہ بھی..

وہ آسودگی سے مسکرایا اور سجاد کو فون ملا کر ہدایت دینے لگا...

*** **** ***

مجھے نہیں پتہ بس.. تم ہو گی میرے ساتھ.. آنٹی سے بات میں کر لونگی.. تمہارے بنا میں نے کیا کرنا ہے وہاں"..

تھوڑی خفاسی ہوئی تھی وہ..

رکو.. یہ ٹھنڈا ہو جائے گا.. کھا تو لوں پہلے.. "اسنے پیزے کو دیکھا تھا..

دل کرتا ہے.. بس نظروں سے دیکھوں کھانے کو.. اور کھالوں" ..

درد جب حد سے گزرتا ہے تو سو لیتے ہیں.. سوری کھا لیتے ہیں.. ہاہاہاہا" .

ہاں اب یہ سوٹ کر رہا ہے نا..

ہاہاہا.. تم ہوتی نہ یہاں.. دونوں ساتھ کھاتے.. ہاں یار.. تم ہو نہیں.. اک ہی کافی ہے نہیں پی سکتی" ..

حیدر سر کو بھیج دوں. "صنم کا دل نجانے کیوں بھرا دھڑکا تھا حیدر کے نام پر..

سنیں.. "عنایہ نے ساتھ سے گزرتے پیون کو آواز دی تھی..

یہ حیدر سر کو دے دیں.. میرا نہیں کہنا" ..

کین اسے پکڑا یا تھا..

تم تو رہنے دو کہتی ہو بس.. کبھی سوچا اکلوتی دوست ہے چلو کچھ کھلا دوں.." پھر سے فون پر بزی ہو گئی تھی وہ..اور حیدر اسی کو دیکھ رہا تھا..بس"..

*** **** ****

موبائل کی بیپ بجی تھی..اس نے میسج آن کیا..

اسلام و علیکم.. سر جی.. کھانا منگوایا ہے اک کین آپ کے لئے بھی آپ ہیں نہیں..تو وہ بھی میں پی لو نگی"..

وہ مسکرایا تھا..اسے ہر وقت بھوک لگ جاتی..یا نیند آجاتی اسکا باس پتہ نہیں کیسا تھا..کچھ کہتا نہیں اسے..اس وقت آفس میں ہو گی"

پی لیں..کوئی نہیں" ..

ساری کثافت دور ہو ہو گئی تھی..

شدت سے دل کر رہا تھا..اس سے پوچھے کہاں رہتی ہے وہ..پر وہ آف ہو جاتی..ہر ٹاپک پے بات کرتی..سوائے اسکے..

عنایہ" ...

جی.."اسکا دل دھڑکا تھا..

پہلی بار اسکا پورا نام لیا تھا اسنے..

میں کچھ نہیں کرونگا..آپ اپنا ایڈریس دے دیں.."نہایت بے بسی سے لکھا تھا..

کھلکھلاتی عنایہ اک دم چپ ہوئی تھی..

عنایہ..آپکو بھروسہ ہے نا مجھ پے..آپکو کوئی پروبلم نہیں ہوگی..میں آپکی سٹڈی کمپلیٹ ہونے تک ویٹ کرونگا..فاگاڈسیک عنایہ.."اسے اچھا نہیں لگ رہا تھا یوں اسے کہنا"..

ویٹ.."کہ کروہ آف ہوگئی تھی..

اور علیشان..

اسکا دل کیا..اپنا موبائل زمین پے پھینک دے..بے بسی سی بے بسی کی تھی..

سر..یہ آپ کے لئے ہے.."پیون نے اسے کین پکڑایا تھا..اسنے بے دھیانی میں پکڑا تھا..

بلکل یاد نہ رہا تھا..کسی نے اسکے نام کا کین منگوایا تھا کچھ دیر پہلے..

پیون نے غلطی سے حیدر سمجھ کے اسے دے دیا تھا..اور وہ کین پکڑے موبائل کی سکرین دیکھتا آفس کی بلڈنگ سے نکلتا چلا گیا..اس سے اتنا بھی نہیں ہوا..

کم از کم وہ پوچھ لیتا.. کس نے دیا تھا..

اتنی پاس تھی وہ.. قسمت کیوں کھیل کھیل رہی تھی اسکے ساتھ..

*** *** ****

ماما.. دیکھیں آگئی ہیں آپی.. "اسے آتے دیکھ کر احمد چلایا تھا..

عنایہ نے اسکے چیخنے پے اک ناگوار سی نظر اس پے ڈالی تھی..

عنایہ.. آپ نے.. "فائزہ فیضان نے اسے دیکھا تھا..

ماما.. اسنے بھی آدھی رات کو جگایا تھا مجھے.. آپکو پتہ ہے پورا دن آفس میں حالت خراب تھی میری.. "اسنے بات بھی پوری نہیں ہونے دی انہیں..

جگایا ہی تھا بس.. ایسا تو نہیں کیا تھا.. میری پریزنٹیشن مس ہو گی تھی جس کے لئے دو ہفتے رات کو جاگ کر میں نے محنت کی تھی.. "اس بے چارے کا افسوس ختم نہیں ہو رہا تھا.. وہ بھی اتنا لائق تو وہ تھی نہیں تھا اک ہی رات جاگا تھا بس" ..

اوہ تم اتنی محنت کرتے ہو سن کر خوشی ہوئی.. بٹ مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے.. کہ تم بھی وہ اولڈی گولڈی موویز دیکھ رہے ہو آج کل.. "بھگو کر مارا تھا..

وہ.. وہ.. میرے دوست کی ہیں.. "وہ گڑبڑایا تھا..

احمد.. یہ میں کیا سن رہی ہوں.. "وہ حیرت سے اسکی احمد کی طرف مڑی تھیں..

آپکو پتہ ہے.. آپ کے پیپرز کے دن ہیں.. اور یہ سب.. ابھی جائیں اپنا لیپ ٹاپ لا کے دیں مجھے.. "بورڈنگ میں ہوتے ہوئے بھی وہ بہت سٹرکٹ تھیں اسکی پڑھائی کے لئے..

وہ اسے گھورتا ہوا روم کی طرف بڑھا تھا.. اسنے منہ چڑایا تھا..

ماما.. کیا بنایا ہے.. بہت عرصے بھوک لگی ہے.. "دل خفا سا ہو رہا تھا.. تبھی اپنا دھیان ادھر ادھر کر رہی تھی..

فریش ہو لیں.. میں لگاتی ہوں.. "تھوڑی دیر پہلے والی شفقت.. محبت خیال منقود تھا انکے لہجے میں.. بہت محسوس کیا تھا.. بہت اچھی تھیں وہ بہت عرصے مگر وہ اپنی ماں تو اپنی ہوتی ہے.. وہ انہیں دیکھے گئی..

مام.. "سسکی سی لی تھی اور تیز قدموں سے اپنے روم کی طرف بڑھ گئی..

*** **** ***

عالیشان.. "شاید کوئی آواز دے رہا تھا اسے..

اسنے آنکھیں کھولنے کی کوشش کی بہت بھاری سی لگ رہی تھیں..

عالیشان.. آنکھیں کھولو.. "اب حیدر پریشان ہوا تھا..

اوہ مائی گاڈ.. تمہیں بخار ہے اتنا تیز.. اٹھو ابھی کے ابھی ڈاکٹر کے پاس جاتے ہیں" ..

نہیں.. ٹھیک ہوں میں.. چھوڑ دو مجھے"...

اسکا ہاتھ جھٹکا تھا..

عالیشان.. ضد نہیں کرتے اٹھو" ..

دوا کے بنا انسان کبھی نہیں ٹھیک ہو سکتا.. چلو اٹھو شاباش" ..

عنو ہے دوا میری.. لا سکتے ہو اسے" ..

وہ ایکدم چلایا تھا.. حیدر ساکت ہوا تھا.. یہ تھی وجہ..

نہیں نا جاؤ.. جاؤ یہاں سے.. "پھر سے ہاتھ جھٹکا تھا اسکا..

عالیشان.. کیا ہو گیا ہے.. "وہ جنجھلایا تھا..

پاگل ہو گیا ہوں.. سنا تم نے.. "وہ اٹھ کھڑا ہوا تھا.. لڑکھڑا کر پھر سے صوفے پے

گرنے لگا تھا.. جب حیدر نے تھاما اسے..

نہیں آتی مجھے سمجھ.. اب تک کیسے صبر کیا میں نے.. "سر کو ہاتھوں سے دبائے وہ بے

ربط سا بول رہا تھا..

اس دن.. اس دن اتنی قریب تھی وہ نہیں دیکھ پایا.. کیا کر لیتا میں.. حیدر.. اسے

ڈھونڈ دو.. پلیز.. "اسکے ہاتھ تھامے تھے..

اتنا پیارا سا فوجی.. اک چھوٹی سی لڑکی کے لئے رو رہا تھا..

مل جائے گی وہ.. میں ڈھونڈو گا اسے.. میرے یار.." وہ بہت ایمو شنل سا ہو رہا تھا...

اچھا اٹھو اب.." اسے روم تک چھوڑ آیا تھا وہ..

یہ محبت بھی نہ اچھے خاصے انسان کو پاگل کر دیتی ہے..

خیر شاید میں بھی ایسا ہو جاؤں.." عنایہ کی مسکراتی.. کھلکھلاتی تصویر اپنے سامنے کی

تھی اسنے..

میں عالیشان کی طرح جانے نہیں دو نگا اسے..

موبائل سائڈ ٹیبل پے رکھ کے وہ سونے کی کوشش کرنے لگا..

*** *** ****

ابھی ہی آنکھ کھلی تھی اسکی.. دل ایسا لگ رہا تھا جیسے کوئی مسل رہا ہو.. گھبرا کے وہ اٹھ

بیٹھی تھی..

کیوں اتنی اداس سی ہو رہی تھی وہ.. کچھ دیر ایسے ہی رہنے کے بعد وضو کرنے اٹھی تھی

.. جب اسے کچھ سمجھ نہ آتی تو وہ نماز پڑھ لیتی..

"اے اللہ میاں..! آپ تو سب جانتے ہیں نا.. وہ میرے محرم کیوں نہیں.." وہ سسکی

تھی..

کیسے میں خود کو ان کے نام کر دوں.. میں نے سب جھوٹ کہا انسے اپنے فیملی کے

بارے میں سب.. میں اک فریب ہوں.. کیسے انکی ہو جاؤں.. مجھے نہیں سمجھ آتی اتنے اچھے کیوں لگتے ہیں وہ مجھے.. میں کتنی بری ہوں نا اک نا محرم کے لئے رو رہی ہوں..

"آنسو جیسے بہنے کی اجازت لے گئے تھے..

انکے دل سے میرا خیال نکال دے اے اللہ" !..

انکو اپنے امان میں رکھنا چاہئے بس مجھے نہیں پتہ.. "انداز ضد کا سا تھا..

رات کے دوسرے پہر دعا مانگتی.. روتی سسکتی عنایہ اس عنایہ سے بلکل مختلف لگ رہی تھی.. جو اوروں کو بہت تنگ کرتی تھی..

بلا شبہ محبت بدل دیتی ہے انسان کو..

اس رات اگر عنایہ جاگ رہی تھی تو سویا عالیشان بھی نہ تھا..

عنایہ.. "وہ غنودگی میں اسے ہی پکار رہا تھا.. یارب.. اسے میرا کر دے نہیں ہوتا مجھ برداشت اب" ..

اچانک اسے لگا جیسے عنایہ اس کے پاس بیٹھی تھی...

عنایہ..

چھوڑ کے نہ جانا مجھے.. اسکا ہاتھ اپنے سینے پے رکھا تھا..

یہ دھڑکن ہے نا اب آپ کے نام پے دھڑکتی ہے بس.. بہت بے بس ہو گیا ہوں" ..

عنایہ نے ہاتھ چھڑانا چاہا..

نہیں.. نہیں.. جانے دونگا.. یہیں رہو میرے پاس.. سکون ملتا ہے.. "اسکی آنکھیں بند ہو رہی تھیں..

عنایہ... جان.. جانا نہیں" ..

**** ***** ******

عنایہ آج نہیں جانا کیا آفس.. "ماما نے اسے یونہی بیٹھے دیکھا تو پوچھا...

نو ماما آئی ایم ناٹ فیلنگ ویل.. "دوپٹہ گلے میں ڈالے وہ ہونہی صوفے پے نیم دراز تھی..

جو اوروں کے ساتھ برا کرتا ہے وہ کبھی گڈ فیل نہیں کرتا.. "چشمہ سنبھالتا احمد نکلا تھا روم سے..

اسنے اسکو کوئی گھاس نہیں ڈالی.. احمد کو حیرانی ہوئی وہ چپ کیسے تھی..

اچھا تو جا کے روم صاف کریں یا سٹور... اور اٹھ کے بیٹھیں.. یہ باقاعدگی مجھے نہیں پسند.. آپ اچھے سے جانتی ہیں"..

ماما پلیز.. "کہہ کر ایک دم سے وہ بھاگ کر روم کی طرف بڑھی..

اسے کیا ہوا.. "احمد اسکے پیچھے لپکا..

ہیں... میری آپی روتی بھی ہے.. "اسے بڑا مزہ آیا

دی عنایہ از ناٹ میلنگ گڈ.... واؤ.. "اسنے اسکی پک کھنچے..

بنا اجازت کے کسی کی پک نہیں بناتے پتلو... "اسنے گھٹنوں سے سر اٹھایا تھا..

ہاں.. آپ نے جیسے مجھ سے اجازت لے کے میرے کرکٹر کو فیمیل بنایا تھا.. "اسے وہ روتی ہوئ بلکل اچھی نہ لگی تھی..

میں آپکا سٹیپ ہوں.. پر سگوں سے زیادہ ثابت ہو نگا.. "اسکی بڑھک مارنے پر اسنے احمد کے چہرے پر کچھ ڈھونڈنا چاہا تھا.. سادگی کے علاوہ کچھ نظر نہیں آیا..

چلیں.. اٹھیں.. آپ نے ٹرپ پے جانا ہے کچھ لے لیں " ..

ہیں.... اجازت مل گی کیا.. "وہ رونا بھول کے اسے دیکھنے لگی..

جی... اور یہ عظیم کام میں نے کیا ہے" .. اسنے اپنے کالر کھڑے کیئیے تھے...

واؤ.. تھینک یو سو مچ... "وہ اسکے گلے لگی تھی..

وہ آسودہ سا ہوا تھا اسے پہلے کی طرح دیکھ کر.. بہن مل گئ تھی بہن مان گئ تھی..

چلیں.. جلدی سے تیار ہو جائیں" ..

اپنے موبائل کو تو اٹھالیں.. بے چارہ رونے نہ لگ جائے" ..

وہ پیچھے ہٹی..

پھر کچھ کیا ہوگا تم نے" ..

مشکوک نظروں سے اسے گھورا تھا..

قسم لے لیں..کچھ نہیں کیا..بس شاپنگ کے لئے آپکا کریڈٹ کارڈ بنوایا ہے..وہی لے جائیں گے ساتھ" ..

ہائے..میں بھی امیر ہو گئی..

جلدی سے موبائل اٹھایا صنم کو بتانے لگی..

اور احمد مسکرا کر دیکھنے لگا تھا..یہی تو حسن تھا لائف کا..بہت عرصے عرصہ فیملی سے دور رہا تھا..

سترہ سالہ احمد اپنی آپی کو خوش دیکھنا چاہتا تھا..اب...

اور اسکی خوشی اسکے اختیار میں تھی اگر وہ عالیشان کو ہاں کر دے تو".. ..

*** **** ***

سب پہنچ گئے ہیں.."حیدر

نے سب کو اک نظر دیکھا تھا..سب بس کے پاس جمع خوش گپیاں کر رہے تھے..

مس عنایہ.. کہاں.. "کہ کو وہ پلٹا ہی تھا کہ اسکی نظر عنایہ پر پڑی..

وہ اک نظر جو گی اُن پر..

لوٹ کر نہیں آئی قربان ہو گی ہو گی" ..

بلیک سٹار لر اور گاؤن میں سب سے سمپل سب سے پیاری لگ رہی تھی..اور بڑے سے بلیک گلاسز..جو وہ احمد سے اٹھالائی تھی.. چھوٹا سا بیگ تھا ساتھ..

سوری سر.. تھوڑا لیٹ ہو گئے.. "بلیک ہی کلر شارٹ سی شرٹ اور ٹراؤزر میں دوپٹہ کاندھے پے لئے صنم بھی اچھی لگ رہی تھی.. .

وسلام..."بیٹھ جائیں سب

....

موبائل کو دیکھتی صنم کی اک نظر حیدر پر پڑی..وائٹ کلر کی شرٹ اور بلیک پینٹ میں..گاگلز چڑھائے..موبائل کان سے لگائے..وہ کتنا ہینڈ سم لگ رہا تھا نا..دل نے چپکے سے کہا تھا..

عنایہ نے متلاشی نظروں سے آس پاس دیکھا تھا..

حیدر نے بھی نوٹ کیا تھا..

تیرا دھیان کدھر ہے

تیرا ہیر وادھر ہے" ..

کسی نے سانگ لگایا تھا..

وہ بے اختیار مسکرا دیا..

سو..سب آ گئے ہیں..پہلے ہم مری جائیں گے..میرے فارم ہاؤس..آپ سب بس میں..جائیں گے..میں اپنی کار میں آپ کے ساتھ ساتھ.."اک نظر عنایہ پے ڈالی تھی..

کوئی بھی پرابلم ہو مجھے بتائیں گے آپ سب اوکے.."وہ سب بیٹھنے لگے تھے..

چلو بھی..کیا سوچ رہی ہو.."صنم نے اسکی آنکھوں کے سامنے چٹکی بجائی تھی..

ہاں.."وہ چونکی تھی...

چلتے ہیں.."وہ بس پے چڑھنے لگی..دیکھا ساری سیٹس فل تھی..

عنایہ یہاں آکر ایڈجسٹ کر لیں.."سائرہ نے آواز لگائی تھی..

آپ ایزی ہو کے بیٹھیں..میں بات کرتی ہوں سر سے.."سب بیٹھ گئے..میں کیوں

ایڈجسٹ کروں.."وہ بڑبڑاتے ہوئے نیچے اتری تھی..

سر..میری جگہ نہیں ہے..میں نہیں جارہی" ..

وہ نروٹھی سی بول رہی تھی..

فون پے مصروف حیدر نے نظر بھر کے دیکھا تھا..اسے پانے کی خواہش شدت اختیار کرنے لگی تھی..

سر..سر..سر.."چپ چاپ اسے دیکھتے عنایہ نے سر سر کی گردان شروع کر دی..

اوہ ہاں..."وہ چونکا تھا..

آپ میرے ساتھ..میرا مطلب میری گاڑی میں بیٹھ جائیں.."اسکے دل کی جیسے مراد بھر آئی تھی پہلے ہی چاہ رہا تھا وہ ساتھ ہوتی..

سر..گاڑی میں ٹرپ والی فیلنگ نہیں آتی.."اسکے منہ چڑھانے پے وہ تھوڑا کھل کے مسکرایا..

صنم بھی ہے ساتھ آپکے..سائرہ کو بھی بٹھالیں" ..

ہائے..سر آپ کتنے اچھے ہیں.."وہ بے طرح خوش ہوئی تھی..

سانگ لگادیں نا پلیز" ..

عنایہ آپ آگے آجائیں وہ ایزی ہو کے بیٹھ جائیں گے.."اسنے شیشے سے پیچھے دیکھا..

اسوقت میں ہوتی عنایہ کی جگہ.."صنم نے سوچا تھا..

وہ آگے بیٹھ گئی تھی..عالیشان نے کل جوائن کرنا تھا انکو..

تیز چلائیں نا گاڑی..میں بہت تیز ڈرائیو کرتی ہوں.."وہ بچوں کی طرح ایکسائٹڈ ہو رہی تھی..ڈرائیو سے عالی یاد آیا تھا..اسنے ہونٹ دانت میں دبایا..اور حیدر کی جو نظر پڑی..گاڑی لگتے لگتے بچی تھی..سر..آرام سے.."وہ چونکی تھی..

اسنے آئی ڈی آن کی..

عالی آف تھا..وہ پوچھ بھی نہیں سکتی تھی..

صبح جلدی اٹھی تھی نیند بھی آرہی تھی بہت اسنے لمبی سی جمائی لی..

اور سر سیٹ سے لگا کے آنکھیں بند کیں..موبائل اور بیگ ڈیش بورڈ پے رکھ دیا تھا..

صنم بھی موبائل پے مصروف تھی ساتھ ساتھ سائرہ سے باتوں میں..

حیدر نے اک نظر اسے دیکھا اور سامنے کی طرف کی توجہ..

آئی ڈی آن تھی اسکی..

*** *** ****

اسکیوزمی یہاں اک لڑکی آئی تھی عنایہ نام کی پرسوں..کیا آپ جانتے ہیں اسکو..

"عالیشان پارک کے گارڈ سے پوچھ رہا تھا..

یہاں روز بہت سے لوگ آتے ہیں.. نہیں جانتا.."وہ مایوس سا واپس پلٹا تھا..

اسے تو اسکے بابا کا نام تک پتہ نہ تھا..اگر وہ یہاں آئی تھی..اس کا مطلب

"..وہ یہیں قریب ہی رہتی ہے

اس خیال نے اسے اور بھی بے چین کر دیا..

اب وہ اس کالونی کے ایک ایک گھر تو نہیں جا سکتا تھا... چلا بھی جاتا.. کم از کم اسکے بابا کا نام تو پتہ ہوتا..

اچھا.. یہاں کوئی ٹیکسٹائل انجینئیر ہیں..جو پانچ ماہ پہلے یہاں شفٹ ہوئے ہوں.."وہ پھر پلٹا تھا..

اب کے گارڈ نے اسے مشکوک نظروں سے دیکھا تھا..

شکل وصورت اچھی خاصی تھی..ہینڈسم بھی تھا..

نہیں..میں نے کہا نا میں نہیں جانتا.."روکھا سا جواب..

وہ گیٹ کی طرف جانے لگا تھا قسمت اسے موقع دے رہی تھی..اور وہ کچھ نہیں کر پا رہا تھا..

گاڑی میں بیٹھا تھا وہ.. عنایہ..!اسنے سر تھاما تھا کیا کروں میں.. نہیں رہا اب قابو مجھے خود پے..یارب نہ لے اتنا امتحان.."سر تھا کہ درد سے پھٹا جا رہا تھا..

اللہ پلیز.. سکون دے مجھے.. نہیں ہو رہا برداشت.. میری ہو جاتی وہ کیا ہو جاتا..

"گاڑی سٹارٹ کی تھی..

شیشے سے گارڈ اپنی طرف آتا ہوا دکھائی دیا تھا..

ہمہ.. کیا بن گیا ہوں.. پاگل لگ رہا ہونگا اسے میں.. "گئیر میں ڈالی تھی کار..

رکیں تو.. "وہ گارڈ بھاگتا ہوا آیا تھا.

عجیب بندہ ہے پوچھ رہا تھا فیضان صاحب کا.. اور اب چلا بھی گیا.. "وہ واپس اپنے جگہ چلا گیا تھا..

*** **** ***

عنایہ.. عنایہ.. اٹھو.. "کب سے اسے جگانے کی کوشش کرتی صنم نے اک نظر حیدر کو دیکھا تھا... سب اندر چلے گئے تھے.. سائرہ بھی.. اور یہ دی عنایہ کی نیند کا صنم کو پتہ تھا..

مطلب صحیح ہے اتنا بھی اب بندے کو بے ہوش نہیں ہونا چاہئے.. کیسے مزے سے سوئی ہے جیسے اپنے بیڈروم میں ہو.. میرا تو سر گھوم گیا سفر سے.. "اسے جنجھوڑتی ساتھ ساتھ وہ بڑبڑا رہی تھی..

اور موبائل پے مصروف حیدر حیدر خوب محظوظ ہو رہا تھا.. بلکل گڑیا ہی تو لگ رہی

تھی سوتے ہوئے" ..

کیا یار سونے دو" ..

اسنے اک آنکھ کھول کر پھر بند کرلی..

عنایہ.. حیدر سر کو گاڑی لاک کرنی ہے.. اٹھو.. "اسنے دانت پیسے..

اٹھ رہی ہوں.. شور تو مت کرو.. "آنکھیں کھولی تھیں اتنا درر بے آرام سی نیندلی تھی

گردن دکھنے لگی تھی..

میں کہاں ہوں.. " گردن سہلاتے ہوئے اسنے اپنی روٹین کی لائن بولی..

جہنم میں.. "کہہ کر صنم نے اسکا ہاتھ پکڑ کر گاڑی سے باہر کھڑا کیا تھا" ..

تم تھوڑے اچھے کام کرلیتی تو تمہیں یہاں نہ دیکھتی میں.. جنت میں مزے کرتی..

"اسنے سٹالر ٹھیک کیا تھا..

ہیں... دفع.. "اس نے پوری آنکھ کھول کر اسے دیکھا تھا..

لوگ نیند سے اٹھنے کے بعد دو دو گھنٹوں تک بات نہیں کرتے اور اسکا سینس آف

ہیومر.. ہننننہ" ..

سوری سر" ..

معزرت تو بنتی تھی.. اٹس اوکے اندر جا کے ریسٹ کریں" ..

ہائے سو نائس آف یو" ..

اسے تو مل گیا پروانہ سونے کا پھر سے..

اوکے سر.. کہ کر وہ اندر کی طرف چل پڑی تھیں..

خبردار.. اگر تم سوئی تو.. ہم سونے آئے ہیں یہاں.. "صنم

نے انکھیں دکھائی تھیں..

سر آئیں گے تو سامان لے آئیں ہمارا.. "بے نیازی سے کہ کر وہ آگے بڑھی تھی اک

پل کو اسے بھی عجیب لگا تھا.. پھر وہ مسکرایا تھا

ہے.. لسن.. آپکا بیگ.. " .. "لاک کرنے لگ تھا. اسکا بیگ گاڑی میں ہی رہ گیا تھا..

موبائل بھی..

اسنے موبائل دیکھا.. کورڈ وریمون کا لگا ہوا تھا..

پوری بچی تھی..

اسنے ایسے ہی آن کی..

پاسورڈ لگا تھا.. اک پل لگا تھا سوچنے میں..

اسنے ڈوریمون لکھ کر انٹر کیا.. بہت بری بات تھی.. یہ میں کیا کر رہا ہوں.. یوں کسی

کی پرائیوسی میں" ..

پاسورڈ لگ چکا تھا وہ کھل کے مسکرایا..

کسی کے میسجز تھے.. صنم تو اس کے ساتھ تھی کس کے ہو سکتے ہیں..

اسنے آن کئے..

سر میرا موبائل.."عنایہ آئی تھی واپس..

ہاں..ہاں..یہ وہ..وہ گڑبڑایا تھا.."جلدی سے پاور آف کی تا کہ پتہ نہ چلے اسنے موبائل آن کیا تھا..

سوری..میں تمھیں بھول کے چلی گئی سوسوری نیکسٹ ٹائم نہیں ہو گا.."موبائل اس کے ہاتھ سے لے کر سینے سے لگائی تھی..

تھینک یو سر..بہت.پیارا گھر ہے آپکا.."مسکرا کر کہتی وہ اندر کی طرف بڑھ گئی تھی...

گھر.."صدمہ ہونا چاہئیے تھا اتنا بڑا فارم ہاؤس تھا اسکا..اسنے منّا سا گھر ہی بنا دیا..خیر اب وہ اسکے ساتھ تھی اور کیا چاہئیے تھا..آج پہلی بار اپنا فارم ہاؤس اچھا اچھا لگ رہا تھا..دل سے مسکرایا تھا وہ..

**** **** ****

عنایہ.."وہ آن تھی پر جواب کیوں نہیں دے رہی تھی..اسے ٹینشن ہوئی..وہ ایسا تھا نہیں پر عنایہ کے لئے وہ ہو جاتا تھا سینسیٹیو..

اوہ..وہ تو تڑپ پے گئ ہے..کوئ مسلہ نہ ہوا ہو" ..

یا اللہ..اسے اپنے حفاظت میں رکھے..

کیا کرے وہ..سوچ سوچ کے پاگل ہو رہا تھا بس کچھ ہی دن تھے آف ختم ہونے میں..

عنایہ.."وہ چلایا تھا

یا اللہ!..کیا کروں کچھ سمجھ نہیں آرہا..کیوں زندگی کا حاصل وہی لگتی ہے..میرے دل و دماغ پے چھائ ہوئ ہے..کیوں کچھ اور سوچ نہیں پاتا میں..نہیں رہا قابو خود پے اب.."اسنے گلاس اٹھا کر زور سے ہاتھ میں بھینچا تھا..وہ ٹوٹ گیا تھا خون کی دھاریں نکل رہی تھی..

اسنے لب بھینچے ہوئے تھے..

یہی میری سزا ہے اک نا محرم سے محبت کرنے کی..اسے دیکھنے کی..اسے سوچنے کی..

دراز سے فرسٹ ایڈ باکس نکالا تھا..

کیوں اتنا سب ہونے کے باوجود میں اسے بدعا نہیں دے سکتا..میری اس حالت کی زمیدار ہے وہ.."آئیوڈین لگایا تھا..

سی.."اسنے اور بھی سختی سے لب بھینچے..اب وہ پٹی کر رہا تھا..

تھک چکا تھا وہ..ہر چیز بری لگ رہی تھی..کل حیدر کے پاس جاؤنگا..ہو سکتا ہے..کچھ

بہتر فیل کروں" ..

اسنے اپنے روم کو دیکھا تھا.. ہر چیز جیسے اداسی کا لبادہ اوڑھے ہوئے تھی.. اسنے دو تین اکھٹے ٹیبلٹ لئے تھے.. آنکھیں بند ہو رہی تھی.. وہ صوفے پے ڈھے سا گیا..

اللہ... میری محرم بنادے اس

" .. وہ ہوش کھو رہا تھا..

محبت واقعی انسان کو دیوانہ.. جگ سے بیگانہ کر دیتی ہے نا..

*** **** ****

باہر ہال میں موبائل کب سے بج رہا تھا.. حیدر کو حیرت ہوئی.. جس کا بھی تھا روم میں لگانا تھا موبائل چارج پے.. اسکا روم اوپر تھا سٹیئرز کی طرف جاتے وہ سوئچ بورڈ کے پاس آیا.. ڈوریمون والا تھا کور دیکھ کر.. وہ رکا..

وہ کیوں بھول گیا تھا ہر عجیب ان ایکسپیکٹڈ کام دی عنایہ ہی کر سکتی تھی.. وہ شش و پنج میں تھا ریسیو کرے یا اسے دے آیئے..

موبائل بج بج کے خاموش ہوا تھا.. اسنے موبائل اٹھایا.. اپنے روم میں لگایا.. آرام کر رہی ہو گی.. اسے مناسب نہ لگا اب انکے روم میں جانا..

فریش ہونا چاہتا تھا پر ارادہ ملتوی کر دیا.. شوز اتارے.. اور نیم دراز ہو گیا بیڈ پے..

موبائل یوز کرتے کرتے ہی سو گیا تھا وہ..

*** *** ****

ہم شاید اس سائڈ سے آئے

تھے یا اس سائڈ سے..ہہمہ..موبائل بھی نہیں.."صنم کے منہ بنانے پر اسنے گھورا..

شاباش..ویسے تو چوبیس گھنٹے موبائل ساتھ رکھتی ہو اب جب چاہئے تو.."اسے غصہ

آرہا تھا..کیسے وہ اپنے جان سے پیارے موبائل کو چھوڑ آئی تھی..چارج جو نہیں تھا..

وہ پریشان ہو رہے ہونگے."فارم ہاؤس پہنچتے ہی سب نے آرام کے لئے کمروں کا رخ

کیا..اس پے صنم کو تپ چڑھی تھی..کونسا راستے میں پہاڑ کاٹتے ہوئے آئے تھے سب

جو آرام کرنا ہے.."اور عنایہ کو لے کے باہر آگئی تھی...اب وہ لوگ گھوم گھوم کے

تھک گئے..روڈ پے چل رہے تھے..سیلفیاں اور طرح طرح کے پوز بنا کے پکس

لیں..راستہ کونسا تھا..

ساری سڑکیں اک جیسی تھی..اور فارم ہاؤس تھا ہوٹل وغیرہ نہیں کہ کسی سے پوچھ

لیتیں..

مرو..اتر واب کے بہت شوق تھا تمہیں آنے کا.." تھکن محسوس ہوئ تو سارا اتھرل بھول گیا..

یار سوچو ذرا.. ہم اتنی پیاری دو لڑکیاں.. شام ہونے والی ہے کسی کی نیت خراب ہو گئ تو" ..

اسنے اک نظر عنایہ پر ڈالی..

ہمیشہ کی طرح سٹالر لئے ہوئے..اور گاؤن..ہلکا سا میک اپ..اب وہ واقعی میں ناول کی ہیر وئن تھوڑی تھی جو میک اپ نہ لگاتی.. بڑے سے گلاسز اور چھوٹا سا بیگ..بہت کیوٹ لگ رہی تھی..

اسکے بر عکس صنم نے شارٹ شرٹ کے ساتھ لانگ کوٹ اور مفلر لیا ہو تھا..اک بیگ اور ہینڈی کیم کے ساتھ وہ دونوں مہم جوئ کرنے نکلی تھیں..

شکل اچھی ہے تو اچھا ہی بولو.. کسی نے تم پے نیت خراب کر کے اپنے حالت خراب کرانی ہے.." اسکے جل کر کہنے پر اسکا قہقہ نکلا تھا... وہ پیچھے ہوئ اور دھڑم سے زمیں بوس ہو گئ..

اووپس..میرا پیر..." درد کی تیز لہر نکلی تھی..

کیا ہوا..زیادہ لگ گی کیا..؟" صنم پریشانی سے اسکے پاس بیٹھی..

یار.. نہیں اٹھا جا رہا.. "اسنے لب بھینچے کہا.. درد زیادہ تھا..

.. سر.. "کسی نسوانی آواز پے انجن چیک کرتا حیدر مڑا

"صنم کو دیکھ کر وہ چونکا.. وہ لوگ فارم ہاؤس سے کب نکلی.. اسکا دماغ گھوما تھا

آپ یہاں کیا کر رہی ہیں.. "اسنے گھورا تھا..

سر.. وہ عنایہ کا پیر.. "اس نے اشارہ کیا تھا عنایہ کی طرف.. وہ اک درخت کے پاس بیٹھی تھی.. چہرے پے تکلیف کے آثار تھے..

عالی.. بہت درد ہو رہا ہے.. "وہ بڑبڑائی تھی..

کیا.. "وہ کیسے بھول گیا اگر صنم یہاں ہے تو عنایہ بھی یہیں ہو گی..

آپ انہیں اٹھائیں میں گاڑی لے آتا ہوں.. "اسے ہدایت دیتا وہ گاڑی کی طرف بڑھا..

ڈارک بلیو شرٹ کے ساتھ بلیک پینٹ.. اوپر گرم بلیو کوٹ.. دائیں ہاتھ میں واچ اور بال جیل سے ہی سیٹ کیئے ہونگے.. اس نے سوچا.. عنایہ کو سہارا دیے کر کھڑا کرتے وہ اسکے سوچ رہی تھی..

مس.. "اس نے ہارن دیا..

جی.. "وہ چونکی.. توبہ میں بھی نا.. عنایہ ہوش میں ہوتی خوب ریکارڈ لگاتی..

مس عنایہ.."وہ اسکی توقع نہیں کر سکتا تھا..اسے شاک سالگا اس وقت وہ دونوں یہاں کیا کر رہی تھیں..

عنایہ کو بٹھا کر وہ اسکی طرف متوجہ ہوا..

آپ بنا اجازت کے ہوٹل سے نکلی ہی کیوں..ہر جگہ اپنی نہیں چلانی چاہیے..بچی نہیں ہیں آپ.."اسنے برا سا منہ بنایا..اک تو درد تھا اوپر سے انکا لیکچر..ہر برے ٹائم یہی ٹپکتے ہیں"..

اور آپ..وہ تو ہیں ہی عقل سے پیدل آپکو بھی خیال نہیں یوں اجنبی شہر میں.."صنم بے چاری حیران تھی..

سر..بعد میں ڈانٹ لیں پلیز..بہت درد ہو رہا ہے.."اسکی نڈھال سی آواز پر لب بھینچے وہ سامنے متوجہ ہوا..

فرسٹ امریشن از دا لاسٹ.."منہ بناتے ہوئے صنم سوچ رہی تھی..اتنا اچھا لگتا اگر اتنا کڑوا نہ بولتا تو..

اور حیدر سوچ رہا تھا..اگر وہ کام سے نہ نکلتا فارم ہاؤس سے تو..آگے وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا..وہ ایسی تھی کہ کوئی بھی متوجہ ہو جاتا..

گاڑی چلاتے گاہے بہ گاہے وہ عنایہ پر اک نظر ڈال لیتا..جو آنکھیں بند کئے..سیٹ

سے ٹیک لگائے ہوئے تھی..اور صنم حیدر کو..

کیا مسلئہ ہے.. عنایہ تکلیف میں ہے اور مجھے کیا سوجھ رہا ہے.."وہ جنجھلائی..

گاڑی میں بیٹھے تینوں نفوس اسیرِ محبت تھے.. کس کو ملنی تھی اب تو آگے ہی پتہ چلتا...

,*** **** * **

کہاں ہو اس وقت" ..

یار..وہ ایمپلائی ہیں میری تھوڑی زخمی ہو گئی ہیں..

ہاسپٹل لے کے جارہا ہوں" ..

اوہ خیریت..زیادہ کوئی مسلئہ تو نہیں..

نہیں..

اوکے فری ہو کے کال کرنا..

کب آؤ گے فارم ہاؤس" ..

کل صبح" ..

اوکے ٹیک کئیر" ..

عالی آرہا تھا..اسکی دل کی دھڑکن تیز ہوئی اتنی کہ وہ گھبرا گئی تھی..

کیا مسئلہ ہے..میرے سامنے کوئی عالی کا نام نہ لے" ..

ہائے..واؤ کتنا مزہ آئے گا.."اسنے آنکھیں میچیں..درد بھول گیا تھا..واہ..مجھے پہلے کر لینی چاہئیے تھی محبت..سب بھول جاتا ہے.."مجھے نہیں اچھا لگتا اب انکو انکار کرنا..امتحان کیوں لے رہی ہوں میں انکا.."اک دم دل بے چین سا ہوا تھا..

عالی سے بات کرنی ہے.."اسنے خود سے سرگوشی کی تھی..

سر..

پلیز گاڑی روکیں.."اسکے اک دم کہنے پر حیدر نے اسکے چہرے کی طرف دیکھا..زرد پڑ رہا تھا..اسنے جھٹکے سے گاڑی روکی..

عنایہ..کیا ہوا.."صنم بھی پریشان ہوئی تھی..ہیڈ فون کان سے نکالے تھے..

مجھے نہیں پتہ"..

موبائل دو اپنا مجھے..کال کرنی ہے.."اسے کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی اسے بس بات کرنی تھی عالی سے..

بیلنس نہیں ہے..ہوا کیا ہے بتاؤ تو.."اسکی حالت بہت عجیب سی ہو رہی تھی..حیدر بھی سخت پریشان ہو گیا تھا..

میرا موبائل لے لیں.."اسنے اپنا موبائل آگے بڑھایا..

اسکیوز می.."موبائل لے کر وہ سائڈ پے چلی گئ تھی..نمبر تو اسے یاد تھا..بیل جا رہی

تھی..

ایک...دو... تین" ...

یہ کیا کر رہی ہوں میں.. "اسنے کٹ کر دی کال..اور وہیں بیٹھتی گئ..

عالی.. مجھے آپ چاہیئے..آپکو پا بھی نہیں سکتی.. کھونا بھی نہیں چاہتی..اللہ..اللہ..

"موبائل زمین پے پڑا تھا..آنسو بہتے چلے گئے تھے..

عنایہ.."صنم بھاگتی ہوئ آئ تھی..حیدر بھی..

کیا ہوا.. عنایہ پلیز کچھ تو بتاؤ.."اسے رونا آرہا تھا ایسی حالت تو کبھی نہیں ہوئ تھی اسکی..

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پاؤں درد کر رہا ہے..بہت.."بمشکل بولی تھی.. ہچکیاں تھم نہیں رہی تھیں..

آپ انکو گاڑی میں بٹھائیں صنم..یہ ٹھیک نہیں ہیں.."وہ گاڑی کی طرف بڑھا تھا..

*** **** ****

وہ جم میں تھا.. فون بجے جا رہا تھا.. وہ جب ٹینس ہوتا تھا..بہت زیادہ ایکسر سائز کرتا..

اب بھی پسینہ پسینہ ہو رہا تھا..اسنے تولیہ سے پسینہ صاف کیا.. پانی پیا.. جب تک بوتل

واپس رکھی فون آف ہو چکا تھا..

حیدر کالنگ.."وہ چونکا..

ابھی تو بات ہوئی ہے..

اسنے کال بیک کی...

آپکا ملایا ہوا نمبر اسوقت بند ہے.. براہ مہربانی کچھ دیر بعد کوشش کریں" ..

اسنے کب سے موبائل آف کرنا شروع کر دیا..

مسنجر آن کیا..اب تک آف تھی وہ..وہ پچھتا رہا تھا کیوں مانگا ایڈریس.. سکون تھا کہ آنے سے انکاری تھا.. شرٹ پہنی تھی..شام ہو چکی تھی اب جانا چاہیئے نا..

گاڑی کی چابی اٹھا کر وہ باہر نکلا تھا..اذان ہو رہی تھی..وہ رکا..ہوں لگا جیسے کوئی اسے بلا رہا ہو..کافی عرصہ ہوا تھا..رب کے در پے حاضری دیئے ہوئے...

قدم مسجد کی طرف اٹھنے لگے تھے..

"جب میں بہت پریشان ہوتی ہوں تو نماز پڑھتی ہوں..آپ بھی پڑھا کریں.. سکون ملتا ہے.."وہ اب وضو کر رہا تھا..

عنو..بہت تیز آندھی ہے یہاں" ..

آپ ٹھیک ہیں..اچھا ویٹ.."وہ آف ہوئی تھی..

دس منٹ بعد آن ہوئی تھی وہ..

پڑھ لئے نفل میرے لئے.."مسکرا کر ٹائپ کیا تھا..دو منٹ تک کوئی ریپلائے نہیں

آیا..ایسی ہوتی ہے محبت جو آدھی رات کو آپکو بستر چھوڑنے پر مجبور کرے.. کتنی اچھی تھی وہ" ..

آپ کے لئے نہیں..بس ایسے ہی.."اسکا مسیج پڑھ کر وہ کھل کر مسکرایا تھا..

اللہ..میری عنو کو کبھی کوئی تکلیف نہ ہو" ..

اللہ...میری محبت پاک ہے تو جانتا ہے نا.. کبھی غلط سوچا نہ کیا..پس وہی کرنا جو اسکے.. جو میرے حق میں بہتر ہو.."نماز کے بعد اب وہ دعا کر رہا تھا..دل کو جیسے صبر سا آگیا تھا...جو محبت آپکو رب سے قریب کرے وہ کیسے غلط ہو سکتی ہے..

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

*** ***** ****

انکو کم از کم چار پانچ دن بیڈ سے اترنے نہ دیں..خیال رکھیں اپنی وائف کا.."وائف اس نے سٹپٹا کر حیدر کی طرف دیکھا..

اوکے.."دیکھیے بنا پتہ تھا اس وقت عنایہ کے کیا تاثرات ہونگے وائف کا ورڈ سن کر...یونہی ڈاکٹرز ٹریٹمنٹ نہیں کر دیتے جب تک کوئی ساتھ مضبوط رشتہ نہ ہو..اسے تو وہ جانتے تھے..تو وہ ایمپلائی کہ کر اپنی پوزیشن خراب نہیں کرنا چاہتا تھا..

آپکی وائف ٹھیک ہو جائیں تو ہم آئیں گے.."ڈاکٹر کی بات پر عنایہ نے کھا جانے والی

نظروں سے دیکھا تھا اسے.. وہ تو مستقبل میں دیور بنتا اسکا..

ہیں.. "وہ ساکت ہوئی تھی.. وہ بھی ہمراہی چاہتی تھی عالی کی.. واقعی..

ضرور.. "وہ دھیمے سے مسکرایا تھا..

تھینک گاڈ.. صنم نہیں یہاں.. "اسنے شکر کیا.. صنم کو فارم ہاؤس اتار کر وہ اسے لے کر قریبی کلینک میں لے آیا تھا..

چلیں.. اب کہ یہی رہنے کا ارادہ ہے.. "وہ اسکی طرف مڑا..

اوچ.. "کھڑے ہونے کی کوشش کی پاؤں پے زور پڑا.. بروقت نرس نے سہارا دیا..

مجھ سے نہیں چلا جا رہا.. "سر جھکا کر کہا..

تو مطلب میں اٹھاؤں آپکو.. "اسکے سنجیدہ سے لہجے پر اسنے گھبرا کر اسے دیکھا اور چلنے کی کوشش کی..

بے حس انسان.. ابھی گھر ہوتی نا.. کے نا خیال رکھتیں ماما میرا.. اور ایک یہ.. ویسے یہ میری ماما تو نہیں ہیں.... اف کیا اوٹ پٹانگ سوچ رہی ہوں میں.. "اسنے خود کو ڈپٹا..

ہاتھ دیں اپنا.. "اسنے جھجھکتے ہوئے اپنا ہاتھ آگے کا..

مضبوطی سے پکڑ کر دوسرے ہاتھ سے کاندھے کو سہارا دیا..

کیسے بولتی بند ہو گئی تھی اسکی.. "اسے محسوس ہو رہا تھا اسکا گریز..

چلیں..پیمنٹ کر کے وہ بولا تھا..اسے اسی طرح سہارا دیئے وہ ہاسپٹل سے باہر آیا..گاڑی کھولنے کے لئے بے دھیانی میں دونوں ہاتھ ہٹا دیئے...وہ جو اسکے سہاری پے کھڑی تھی بمشکل گاڑی کو پکڑ کے کھڑی رہی..

گاڑی کا دروازہ کھول کے وہ اسکی طرف مڑا..

بیٹھیں" ..

اتنا سرخ چہرہ..اسنے سختی سے لب بھینچے ہوئے تھے..

پاؤں پے زور پڑ رہا تھا..

سوسوری.."وہ خود بھی حیران ہوا..

پر وہ خود ہوش میں ہوتی تو ریکارڈ لگاتی اسکا..

احتیاط سے بٹھا کر وہ ڈرائیو کرنے لگا..

اک نظر بیک مرر پے ڈالی..

سادہ سا چہرہ..

)حالانکہ اسنے میک اپ کیا ہوا تھا جو نظر نہیں آتا(😂 ..

سٹالر میں دمک رہا تھا..(بلشون کی بدولت..جو ڈھونڈا تھا بہت مشکل سے..

اسوقت بہت نڈھال سی لگ رہی تھی..

سر..پلیز آگے دیکھیں آپ.."کب سے اسکی نظریں برداشت کرتی وہ جھنجھلائی تھی..

سڑو..کیسے گھور رہا ہے.."اسنے منہ بنایا..آنکھیں اب بھی نہ کھولیں..

وہ پہلے چونکا..پھر شرمندہ ہو کر آگے دیکھنے لگا..اک دھیمی سی مسکان..کوئی دیکھتا ذرا حیدر بھی مسکراتا ہے..

سر..بھوک لگی ہے.."خود کو بہت روکتے روکتے بھی کہ گئی..

اسنی گاڑی روک دی ہوٹل کے سامنے..

بلکل سکول گوئنگ بچی ہے.."وہ باہر نکلا.

موبائل بھی نہیں..

عالی.."دل اداس سا ہوا تھا..

**** ***** *****

وہ کہتے ہیں میرے پاس رہو,

آس پاس رہو🙂!!!...

میرے عشق میں دن رات رہو،،

مطلب برباد تھے, برباد ہو, برباد رہو!...

ہاہاہاہا.."بندھے ہوئے پیر پے بھی ادے آرام نہیں تھا..کوئی نہیں..روز روز تھوڑی

ناکچھ ہوتا ہے جسٹ چِل چِل.."اسکے گنگنانے پر صنم گھور کے رہ گئی تھی اسے..

اچھا یہ دیکھو.."اس نے موبائل اسکی طرف بڑھایا..

پاگل..یہ کہاں سے لیا.."صنم نے حیدر کا موبائل دیکھا تو شاکڈ ہوئی..

ہاہاہاہا..بس دیکھ لو.."اسنے آنکھ دبائی. .

اوئے انسانوں کی طرح واپس کرو جاکے پتہ نہیں تمھیں..کتنے سڑو ہیں..ایویں بے

عزتی ہو جانی ہے.."اسے تھوڑا بہت اندازہ ہو گیا تھا اسکی فطرت کا..سب گھومنے نکلے

تھے اور وہ نہیں جا سکتی تھی..جسکا بے حد افسوس تھا..صنم اسکے بغیر کیا کرتی..بے انتہا

بوریت ہو رہی تھی..جب اسے حیدر کا موبائل ملا..

یہ فارم ہاؤس حیدر کا اپنا تھا..ہر سال وہ سٹاف کے ساتھ یہیں آتا تھا..

چپ ادھر دیکھو.."اسکی شرارتی سی مسکراہٹ پر وہ آگے ہوئی..

"آئی لو یو آل..ڈو یو لو می.."اسنے سٹیٹس دیا تھا..

مار کھانی ہے تم نے"..

نہیں یار جسٹ چِل"..

موبائل واپس رکھا..تمھیں پتہ ہے ناولز میں ایسے فارم ہاؤس میں ہیرو کا سیکریٹ روم

ہوتا ہے.. جہاں اسکی پرانی محبت کی باقیات.. سوری نشانیاں پائی جاتی ہیں.. چلو مل کے ڈھونڈتے ہیں.. "شرارت سے اسکی آنکھوں میں چمک دیکھنے کے لائق تھی..

سوچ لو.. "صنم نیم رضامند ہوئی.. باقی سب باہر گھومنے گئے تھے.. حیدر بھی ساتھ تھا.. بور ہونے سے اچھا تھا کچھ تو کرتے..

یہ بہت پیارا سا تھا فارم ہاؤس.. ظاہر ہے اتنے امیر بندے کا ہو گا تو.. ان کے رومز نیچے تھے.. نیو سٹائل کی سیڑھیاں بنی ہوئی تھیں.. دونوں سائڈ پے..

تم وہاں سے جاؤ میں یہاں سے " ..

اک منٹ.. سائل پلیز " .. سیلفی کی دیوانی تھی وہ..

چلو یہ سائل حیدر سر بتائیں گے اگر آ گئے تو " ..

سیڑھیوں دائیں جانب سے گیلری تھی.. واؤ یار.. اوپر کا سارا پورشن بلیک وائٹ سا تھا کمبینیشن.. جیسے اوریو بسکٹ.. "اسکے منہ میں پانی آیا..

ہر چیز جیسے چن کے رکھی گئی ہو..

اس نے دروازہ کھولا.. یوں لگا جیسے کسی اور دنیا میں پہنچ گئی ہو..

اتنی بکس مجھے ملیں تو میں یہاں سے ہلوں بھی نا.. "وہ ایکسائٹمنٹ سے اک اک چیز دیکھے جا رہی تھی...

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ساری انگلش کی..ساری انگلش کی..ویسے بہت حیرت کی بات ہے سر ان کو بنا ڈکشنری کے پڑھ لیتے ہونگے.."وہ ایمپریس ہوئ..وُاوٗ فیملی پک"

اس نے میز پے رکھا فریم اٹھایا..

عالی اور حیدر گھوڑے کے ساتھ کھڑے تھے..اور عالی کا ڈمپل.."اسنے دل پے ہاتھ رکھا اور شرمانے کی ایکٹنگ کی..

ہاہاہا..پوری لائبریری میں اسکی کھکھلاہٹ سنائ دے رہی تھی..

دل کی دھڑکن تیز ہوئ تھی..اسنے دھیرے سے اسکی پک پے ہاتھ پھیرا..میرا فوجی.

آئ مس یو.."اسنے آنکھوں کو مسلا تھا شاید کچھ چلا گیا تھا..واقعی..؟؟

" .اسے پیار بھی ایسے ہی آتا تھا..پک فریم سے نکالی تھی..

تھینک گاڈ ابھی تک انہوں نے مجھے دیکھا نہیں" ..

میں آپکا ویٹ کرونگی.."اسنے پک پے ہاتھ پھیرا..

کتنے لمبے ہیں میں تو کاندھوں سے بھی چھوٹی ہونگی.."وہ سوچے جا رہی تھی..

آپ یہاں کیا کر رہی ہیں.."حیدر کی آواز پے وہ بری طرح چونکی..پک ہاتھ سے چھوٹتے چھوٹتے بچی تھی..

.اونچی سی پونی ٹیل..دوپٹہ کاندھے پر تھا..گھٹنوں تک آتی پنک اینڈ ریڈ کمبینیشن کی

شارٹ شرٹ..اور ریڈ ٹرؤزر..فرسٹ ٹائم ایسے دیکھا تھا اسے..

آپ دو منٹ صبر کریں ذرا.."اسنے مسکرا کر عالیشان کی پک کو دیکھا اور میز پے احتیاط سے رکھ دی..جلدی سے دوپٹہ سر پے ڈالا..

آہستہ نہیں بول سکتے آپ..جب دیکھیں ایسے ہی بات کرتے ہیں..وہ اس کی طرف مڑی تھی..ساتھ برا سامنہ بنایا تھا..

مجھے مینرز سکھانے سے پہلے خود بھی سیکھ لیں بنا اجازت کے کسی کی چیزیں نہیں اٹھاتے.."اسنے ڈائری اسکے ہاتھ سے لی..جو بے خیالی میں اس نے اٹھائی پھر کھولی ہی نہیں.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسی میں ہو گا کچھ "جائیں اب یہاں سے کہ میں لے جاؤں..آئندہ یہاں آنے کی کوئی ضرورت ہیں" ..

اسے یہاں دیکھ کر دل میں عجیب سی خواہش پیدا ہوئی تھی..وہ لگ بھی اتنی پیاری لگ رہی تھی..اسے باہر بھیجنا چاہا..

صبر کریں..مجھے دیکھنے تو دیں.."اسنے اک ہاتھ سے اسکی ڈائری پھر اٹھائی تھی..اور دوسرے ہاتھ سے پیچھے رکھی پک..

پیچھے شیشہ تھا..حیدر چونکا..اسکی پک کیوں اٹھا رہی تھی وہ..بچوں والی حرکت..سب

بھول سا گیا تھا وہ..

اوکے سوری سر.. آئندہ نہیں آؤنگی.."پک اٹھالی تھی اب ٹھہر کے کیا کرتی.. مسکرا کر کہا تھا اور تیز قدموں سے دروازے کی طرف بڑھی..وہ مسکراتے ہوئے دھپ سے ریوالونگ چیئر پر بیٹھا..اسکا فون بجا تھا اسنے ریسیو کیا..."کچھ دیر اس سے بات کرنے کے بعد وہ اٹھنے لگا تھا کہ رنگ ٹون پے پھر بیٹھ گیا..نوٹیفیکیشن تھا..یہ کیا....؟؟میں نے تو کوئی سٹیٹس نہیں دیا تھا..اسکی آئی ڈی میں ساری لڑکیوں کو ٹیگ کر کے ای لو یو کہا تھا..وہ جیسے جیسے کمنٹس پڑھتا گیا اسکا دماغ گھومنے لگا..یہ نہیں سدھرے گی"..

*** *** ****

راستے کب کھلے گے یار..

"چائے پیتے ہوئے وہ عالیشان سے بات کر رہا تھا.وہ لیٹ پہنچا تھا رات کو...واپس جانا ہے ساتھ ایمپلائی ہیں انکے گھر والے پریشان ہو رہے ہونگے..مناسب نہیں لگتا وہ میرے ساتھ ہیں"آج صبح ہی برف باری کی وجہ سے راستے بند ہو گئے تھے..لوگ

اپنے ہوٹلز تک محدود ہو گئے تھے.. باقی سارے ایمپلائز کا اسلام آباد کا پلان تھا وہ لوگ حیدر سے پوچھ کے رخصت ہو گئے تھے..ماسوائے عنایہ اور صنم کے..انکو پرمیشن جو نہیں تھی گھر کی طرف سے..

ڈونٹ وری تم نے انفارم کر دیا ہے ناانکے گھر..انہیں خود بھی سچویشن کا اندازہ ہو گا .. "

ہمم..آف کب تک ہے.. "دو ہفتے.. "کافی کے سپ لیتے وہ بتا رہا تھا...... ..

اللہ میاں.. برف روکنا نہیں پلیز.. "بالوں کا ڈھیلا سا جوڑا بنائے.. لٹیں دو تین لاپرواہی سے کانوں سے کے پیچھے اڑسی ہوئی تھی..شارٹ شرٹ اور ٹراؤزر کی ساتھ بلیک دوپٹہ گلے میں..ایک ہاتھ سے گلاسز سنبھالتے اسکی انگلیاں مسلسل موبائل پے مصروف تھیں..

ہائے..کتنا رومینٹک موسم ہے نا..مجھے کیوں ہیر وئنز والی فیلنگز آرہی ہیں..بٹ. میرا ہیر وابھی تک کیوں نہیں پہنچا..برف نے اسکا بھی راستہ روک دیا.. "باآواز بلند وہ سوچ رہی تھی..اک منٹ موبائل کو ٹیبل پے رکھا تھا..شیشے سے باہر دیکھا..

ٹیبل پے چائے رکھی تھی..وہ صبح صبح بھٹکی ہوئی روح کی طرح سارے فارم ہاؤس میں گھوم رہی تھی..اسکا ارادہ لان میں جانے کا تھا..بھوک لگ رہی تھی..اوپن کچن تھا اوپر

بھی نیچے بھی.. حیدر سے بات کرتے ہوئے وہ کچن سے نکلا.. اک پل کو لگا کوئی کیوٹ سی چڑیل آ گئی ہے..

..دوپٹہ گلے میں.. نیند سے بوجھل آنکھیں.. موبائل پے مصروف.. یہ کون ہے..

؟؟

اسے کسی کی نظروں کا احساس ہوا.. سامنے دیکھا..

عالی.. "اسکے لبوں نے سرگوشی کی.. اتنا سوچا تھا کہ اب ہر جگہ نظر آتا..

اسکی نظر اسے ہاتھ پر پڑی تھی.. جہاں پٹی لگی تھی دل کو کچھ ہوا تھا.. کیا ہوا انکو.. "لب کچلتی وہ اسکی طرف بڑھ رہی تھی..

وہ حیران سا اسے دیکھ رہا تھا.... اسکے چہرے کے تاثرات سے لگ رہا تھا جیسے نیند میں ہو.. اسنے اپنا ہاتھ عالیشان کے ہاتھ کی طرف بڑھایا..

اہ.. "!زور سے چٹکی لی.. یہ تو سچ میں ہیں.. "وہ بے ساختہ پیچھے ہوئی..

ایم سوسوری.. "کہ کر وہ پلٹ گئی..

توبہ کیا سوچ رہا ہو گا.. پاگل ہوں" ..

اسے کیا ہوا.. "بے ساختہ عنو کا خیال آیا وہ بھی ایسی ہی ہو گی.. چھوٹی سی کیوٹ سی..

پاگل سی.. "سر جھٹک کر مسکرایا.. سکرین کی طرف دیکھا.. عنو کے میسجز تھے آج میں

نے آپ جیسی اک چڑیل دیکھی.." مسکرا کر ٹائپ کیا... میسج سین ہوا تھا.. دل کی دھڑکن بڑھی.. شکر ہے آن ہوئی وہ.. دوسری طرف وہ چڑیل تپ گئی تھی.. آئینے کی طرف دیکھا.. توبہ میں ایسے گئی اُن کے سامنے.. وہ خود میں سمٹی..

خیال رکھیں چڑیلیں خون بھی پیتی ہیں.." حسب توقع چڑا ہوا جواب آیا..

اسکی مسکراہٹ گہری ہوئی..

*** ***** ****

واؤ.. رکو ذرا.." شاپنگ کرتے ہوئے وہ اچانک رکی تھی.. اور موبائل پے مصروف صنم اپنے دھن میں آگے چلتی گئی.. وہ دونوں یہاں کچھ شاپنگ کرنے آئے تھے..

حیدر کو بھی یاد تھا.. پچھلا واقعہ.. تبھی وہ آیا تھا ساتھ..

ہیں.. اب یہ کہاں گئی.." تھوڑا آگے جا کے اس کی غیر موجودگی کا احساس ہوا تو وہ رکی.. اسی طرح دس قدم واپس چلی تو دی عنایہ ایک ڈیکوریشن پیسز کی دکان پے کھڑی وہاں لٹکی ہوئی چیزوں کو دیکھ رہی تھی..

یہ.. کتنے کا ہے.." اسنے اک ڈیکوریشن پیس کی طرف اشارہ کیا تھا

اس کباڑ کا کیا کرنا ہے.." صنم کو حیرت ہوئی تھی.. حیدر کا آس پاس رہنا یا ہونا بہت اچھا لگ رہا تھا.. موڈ اور بھی خوشگوار ہو گیا تھا..

دفع ہو.. یہ کباڑ نہیں.. ڈریم کیچر ہے.. وہ کورین ڈرامے میں ہیروئن کے پاس بھی ہوتا ہے.. اسے روم میں لگانے سے اچھے خواب آتے ہیں.. "اس نے منہ بنایا تھا.

مطلب.. تم خود کو ہیروئن سمجھتی ہو ہاں.. "اسنے منہ بنا کر پوچھا تھا..

سمجھتی کیا.. میں ہوں ہی ہیروئن.. اتنی کیوٹ سی.. "دونوں ہاتھ اپنے گالوں پے رکھے تھے.. پیچھے کھڑے موبائل میں مصروف.. حیدر نے ایک نظر اسے دیکھا اور دل نے گواہی تھی.. واقعی وہ پیاری لگ رہی تھی..

یہ جلدی سے پیک کر دیں.. "وہ باقی چیزیں دیکھنے لگی تھی..

ایسے ہی لے لو گی.. تھوڑی بارگیننگ تو کر لو.. "انگلیاں مسلسل موبائل پے چل رہی تھیں..

یو نو.. مجھے نہیں پسند.. ایڈوینچر کے لئے کر بھی لیتے اگر سر نہ ہوتے تو.. "کہ کر وہ شاپ والے سے وہ لینے لگی تھی..

عالی کو گفٹ کروں گی.. جب یہاں سے جاؤنگی.. "شرارتی سی عنایہ کے چہرے پے اس وقت بہت پیاری سی مسکان تھی.. بلاشبہ کوئی خاص شخص خیالوں میں آیا تھا..

"اسکا آس پاس ہونا دل کو اچھا لگا تھا.. بس انہی لمحوں میں جینا چاہتی تھی وہ..

**** *** ****

کیوں ایسا لگ رہا تھا.. جیسے آس پاس ہو وہ.. ہوائیں بھی اچھی لگ رہی تھیں..

کیسے ڈھونڈوں میں اسے.. "پھر سے دورہ چڑھنے لگا تھا..

مجھے نہیں پتہ..اللہ بس اسے ملا دے مجھ سے.. "بچوں کی طرح ضد کی تھی..

جب آپ خود کو بے بس محسوس کریں..تو دعا کیجیئے.. سکون ملے گا..اور دل کی مراد بھی پوری ہو گی..

کیا ہو رہا ہے.. "ناک کر کے حیدر اندر آیا تھا..

تمہاری آنکھیں کیوں سوجی ہوئی ہیں" ..

اسے عنو یاد آئی تھی..

میں کتنا بھی جاگ لوں..مجھے کچھ نہیں ہوتا" ..

فخر کی بات ہے نا..رکھیں موبائل

پوری رات ڈیوٹی ہوتی ہے..اسکے بعد بھی بجائے سونے کہ.. موبائل لے کے بیٹھ جاتے ہیں..آپکو پتہ کتنی خطرناک ریز ہیں..چپ کر کے موبائل رکھیں اور سو جائیں..

خبردار..جو آن دکھے تو" ..

اسکا لیکچر نما لمبا سا میسج کر وہ کتنی ہی دیر ہنستا رہا تھا...

ہنس لیں..آنکھوں کا حال دیکھیں زرا..شرابی سی لگ رہی ہیں" ..

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اتنا وہ کبھی نہیں ہنسا تھا..

عالیشان.."حیدر کی آواز پے وہ چونکا تھا..

مجھے عنو چاہیئے.بس.."اسکی بات پر وہ اسے دیکھ کے رہ گیا..کیا کرتا وہ..

حیدر..وہ سمجھتی کیوں نہیں..میں نہیں سوچنا چاہتا اسکے بارے میں..پر.."وہ بے بس سا بول رہا تھا..

عالیشان..بس کر دو پلیز..

یہ لو پانی پیو" ..

گلاس اسکی طرف بڑھایا تھا..

نہیں پینا مجھے پانی.."اسنے گلاس پے زور سے ہاتھ مارا تھا..

بی ریلیکس..فوجی ہو..قابو رکھو خود پے.."کاندھے پہ ہاتھ رکھا تھا..

فوجی ہوں..انسان نہیں ہوں کیا..دل ہے میرا بھی..بہت دکھتا ہے..وہ اتنی قریب ہے..سامنے کیوں نہیں آتی میرے" ..

اسے اگر پتہ چل جاتا..اتنی ہی قریب تھی وہ اسکے تو..؟؟؟

اس رات چار لوگ جاگ رہے تھے..اس فارم ہاؤس میں..

ان ہواؤں میں میرا فوجی سانس لے رہا ہے..

ہائے سو رومنٹک نا" .

حیدر ماما سے بات کر کے جاگ رہا تھا.. اور صنم اسے سوچتے ہوئے..

*** ***** ****

ابھی آنکھ کھلی تھی اس

کی کل جانا تھا نا-

"سو تو گھر میں بھی سکتے ہیں نا- گلاسس کہاں ہیں میرے"- منہ دھویا دوپٹہ سر پر جمایا

اور نیچے آ گئی- صنم سوئی ہوئی تھی- کوئی نہیں تھا نیچے-

"اتنا بڑا گھر ہے کوئی ہے ہی نہیں"- اسے خاموشی سے الجھن ہوئی- کچن میں آئی تھی

وہ-

"حیدر سر بھی غائب ہیں- کیسے گھر ہمارے حوالے کر کے چلے جاتے ہیں- مطلب

ہماری نیت تو صاف ہے پر پھر بھی"- وہ ہنسی تھی- کافی کے ساشے دیکھ کر نجانے کیا

خیال آیا دو کپ اس نے بنا ڈالے- ٹرے میں لئے وہ لان میں آ گئی-

وہاں عالیشان کو بنا شرٹ کے پش اپس لگاتے دیکھ کر رخ پھیرا-

"ایک بھائی بولتے نہیں دوسرا سرِ عام عمران ہاشمی کو کاپی کر رہا ہے- مطلب صحیح ہے"

عالی"-وہ مسکرائی اور ٹرے لئے آگے آئی-میز پہ رکھی-

"ایکسکیوز می----!کسی کی آواز ہر عالیشان رکا تھا-سامنے "دی سائیکو" کو ناگواری

سے دیکھا اور اٹھ کھڑا ہوا-

"گڈ مارننگ سر!کافی لیں گے آپ؟"-بہت طلب ہو رہی تھی چاہ کے بھی انکار نہیں

کر پایا-میز کی طرف آیا ایک مگ اٹھایا-"رکیں وہ پھیکی ہے-آپ کے لئے یہ ہے"-

اسے مگ سے لب لگاتے دیکھ کر اس نے بے اختیار ٹوکا تھا-

"اوکے تھینک یو"-بے ساختہ اس کی طرف دیکھا تھا مگ اٹھاتے ہوئے-

"ہیو آ نائس ڈے"-وہ کہتی مگ لے کر دوسری طرف چلی گئی-

"ہلکی سی چینی بالکل اسکی پسند کے مطابق-اسے عنو یاد آئی تھی-

"گڈ ٹیسٹ"

"آپ کافی کیوں پیتے ہیں-اسکا ذائقہ بالکل جلا ہوا ہوتا ہے-لو جی نئی منطق-

اسکا ٹیسٹ ہی ایسا ہے نا-اس نے ٹائپ کیا تھا-

"اس سے تو اچھا ہے بندہ کافی نا پیئے-آپ کو تو دودھ پینا چاہیے اتنے ڈولے مولے جو

بنائے ہوئے ہیں"-پڑھ کر وہ دیر تک ہنستا رہا تھا-ایک دن ایکسر سائیز کرتے ہوئے

اس نے پک بنائی تھی بنا شرٹ کے اور اسے بھیج دی تھی-اسے معلوم تھا وہ نہیں دیکھ

پائے گی-پر اسے تنگ کرنا اچھا لگتا تھا-

"میرے ونگز دیکھے ؟"اس کے میسج پر عنو کا دل کیا کہ کچھ لے کر اپنے سر پر مار دے-

"ہاں دیکھ لئے-جہاز تو نہیں اڑاتے ان ونگز کے ساتھ خود آڑ جائیں"-اسکے جل کر کہنے پر اسکا بے ساختہ قہقہہ نکلا تھا-"میرے عنو- "

اپنی شرماہٹ کو چھپانے کے لئے الٹا سیدھا بول گئی تھی وہ-

"پتا نہیں کہاں غائب ہے"-اسنے موبائل پر اسکا لاسٹ سین چیک کیا چار دن پہلے کا تھا-

"مس یو"-کافی کی پک لے کر اسے بھیج دی-

*** ****

ہائے سچ کی برف.."ابھی موسم تھوڑا اچھا ہوا تھا تو وہ دونوں باہر نکلی تھیں دونوں..

صنم کی ایکسائٹمنٹ سے بھرپور آواز پر عنایہ سمیت بہت سے لوگوں نے مڑ کر دیکھا تھا اسے..

گلے میں لاؤڈ سپیکر فٹ ہے..آہستہ بولو..لوگوں کو کیوں سنا رہی ہو..چپ کر کے دیکھو.."وہ اسے گھر رہی تھی..

چھوڑو دفع کرو..لوگ کہیں گے بیٹا سانس لینا چھوڑ دو تو ہم چھوڑ دینگے کیا" ..

اسنے لاپرواہی سے کہا تھا.. ہینڈی کیم مال روڈ کی طرف کیا تھا.. ہر طرف برف.. جیسے سفید چادر بچھی ہو..

تمہارا ڈائلاگ بلکل بھی اچھا نہیں تھا.. "عنایہ نے منہ بنایا... سامنے اک کپل آ رہا تھا.. ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے.. اونچا لمبا ہیر وسا.. اور اسکے کاندھوں تک آتی لڑکی.. مسکرا کر باتیں ہم کر رہے تھے.. اسے لگا.. جیسے وہ اور حیدر ہوں.. وہ دیکھتی رہی..

ہاؤ سو سویٹ" ..

او ہیلو.. کہاں گم ہو گئی" ..

اسنے چٹکی بجائ تھی..

کچھ لینا ہے تو لے لو.. پھر آئیں نا آئیں" ..

لاحول ولا قوہ.. "اسنے سر جھٹکا.. یہ سب ناولز پڑھنے کا نتیجہ ہے.. ایویں.. اتنا سڑو سا تو ہے وہ..

اینگری برڈ سا.. "وہ ہنسی تھی...

واؤ.. کیا نام رکھا تھا" ..

پاگل ہو گئی ہو میں ساتھ ہوں اور اکیلے اکیلے ہسے جا رہی ہو... "تھپڑ لگایا تھا عنایہ نے..

دفع ہو.. تم بتاتی ہو کچھ" ..

اسکی بات پہ وہ چپ ہوئی تھی..

ایسا کیا ہے جو اچانک سے رلا دیتا ہے تمہیں" ..

کیا بتاتی اب..عالی کا ہونا..عالی کا نہ ہونا" ..

کچھ نہیں..وہ دیکھو بکس کی شاپ..واؤ..مزے.."وہ اشارہ کر کے شاپ کی طرف لپکی تھی..

اور صنم..ایسے بات پلٹنے پر غصے سے اسکے پیچھے گئی تھی..

اور وہ مسکرا دی اداسی سے..ہر جگہ عالی کی موجودگی کو محسوس کر رہی تھی وہ..یوں جیسے ساتھ ہو پاس ہو..جان بوجھ کر وہ آف تھی..بات نہیں کر رہی تھی..

ہائے میرا موبائل.."اسے وہ یاد آیا تھا.

*** **** *****

"سر یہ گنز آپ کی ہیں؟"لیپ ٹاپ پہ مصروف حیدر نے دروازے کی طرف دیکھا جہاں وہ موبائل ہاتھ میں لئے ان گنز کو دیکھتی ہوئی آ رہی تھی-سامنے ٹیبل تھا-"یہ گر جائے گی"ابھی ذہن میں آیا ہی تھا-"دیکھ کر"اس کے بے ساختہ کہنے پر عنایہ نے اسکی طرف دیکھا اور دھڑام سے نیچے 😂 -حیدر نے مسکراہٹ چھپائی-

"اف" وہ سنبھل کے اٹھی-توبہ.. شکر ہے صنم نہیں ہے ساتھ..اسے مفت کا وائی فائی جو ملا ہوا تھا.. نظریں بھی نا اٹھا پا رہی تھی شرمندگی کی وجہ سے-واقعی اندھی ہوں میں-پتہ تھا ٹیبل ہے دیکھ بھی لیا اتنا نا ہوا بندا اٹھا لیتا ہے بھلے ہیرو نہیں وہ-ہائے..ہیرو نہیں..بٹ میرے فوجی کے بھائی تو ہیں نا..اسنے آنکھیں میچیں

"آپ ٹھیک ہیں نا-"

"بالکل ٹھیک ہوں"-وہ مسکرائی جس پر رونے کا گمان زیادہ ہوتا تھا-رنگ ٹیون پر وہ ایکسکیوز کرتا باہر نکلا تھا-اور عنایہ صاحبہ کو موقع مل گیا-دیوار کے ساتھ چئیر رکھی اور ایک پسٹل اتار لیا-اور ہاتھ پشت کی طرف کئے باہر نکل گئی-

"واؤ------کتنا کیوٹ سا ہے یہ---بالکل ہلکا پھلکا سا"-وہ اسے الٹتے پلٹتے دیکھ رہی تھی-

"عنایہ---تم سچ میں پاگل ہو رکھو اسے-یہ کھیلنے کی نہیں ہے"-صنم گھبرائی تھی اس کے ہاتھ میں پسٹل دیکھ کر-

"مس صنم! آپ کلمہ پڑھ لیں آپکو اوپر جانا ہے"-ایک دم پسٹل کا رخ اسکی جانب کیا

-

"عنایہ-----! صدمے کی وجہ سے اس سے کچھ بولا نا گیا-اسکی ہونق شکل دیکھ کر

اسے ہنسی آئی-

"مانا مجھے گن اور پسٹل چلانے آتی ہے ہر تمھیں کچھ نہیں کہنے والی-اچھا پلیز روم سے موبائل لے کر آؤ سیلفی لیتے ہیں"-عنایہ نے منتیں کی تھیں-

"اچھا لاتی ہوں رکھو اسے"-وہ منہ بناتی کھڑی ہوئی-

"ہمہ---چیک تو کروں کیسا نشانہ ہے"-وہ پسٹل لئے لان میں آگئی-آسمان کی طرف رخ کیا اور پسٹل لوڈ کیا-

موبائل کان سے لگائے اندر آتے عالیشان کی نظر اس پر پڑی تھی-"دی سائیکو ود پسٹل"

پسٹل کو جیسے پکڑا ہوا تھا اس طریقے سے فائر تو ہوتا پر گولی اسے بھی لگ سکتی تھی-اسے کوئی دلچسپی نا تھی اس سے-صبح کافی جو پلائی تھی بس اسی ناطے آگے بڑھا تھا وہ-

"سٹاپ!

اپنے خیالوں میں مگن عنایہ بے ساختہ گھبرائی تھی-اسی لمحے فائر ہوا تھا-وہ ان بیلنس ہوئی-اسی وقت عالیشان نے اسے اپنی طرف کھینچا تھا-فائر کی آواز کی ایسی دہشت تھی کہ اسے کچھ سمجھ ہی نا آیا اور وہ عالیشان کے چوڑے سینے میں سر چھپا گئی-

"عالی---میں ڈر گئی تھی بہت"-اسکی سرگوشی بہت دھیمی تھی-

عنایہ کی دھڑکنیں تیز ہوئیں-اسکا عالی تھانا اسے کچھ نا ہونے دینے کے لئے-

تھم تو عالیشان بھی گیا تھا-کیسا جانا پہچانا لمس تھا-اس نے بے اختیار اپنی گرفت سخت

کی-

فائر کی آواز پر صنم اور حیدر بھاگتے ہوئے باہر آئے تھے-

حیدر کے ساتھ صنم کا بھی منہ کھلا کا کھلا رہ گیا-اس نے جلدی سے ان دونوں کی ایک

پک لے لی-

"عالیشان-----"حیدر کی آواز پر وہ بے ساختہ پیچھے ہوا تھا-

"سوری"اور تیز قدموں سے اندر کی طرف بڑھ گیا-حیدر کو نجانے کیوں محسوس ہوا

اس جگہ مجھے ہونا چاہئے تھا-

"سر! کتنے پیارے لگ رہے تھے دونوں-آپ کو ضرور ولن بننا تھا😳-"

اسکے منہ بنانے پر حیدر نے اسے دیکھا"لاحول ولا قوۃ"یہ محترمہ بھی اسی کی طرح

تھی-

"عنایہ------!ادھر دیکھو"-وہ جلدی سے اس کی طرف بڑھی جو عالیشان کی

گرفت سے نکلنے کے بعد زمین پر بیٹھتی چلی گئی تھی-

"کیا ہو گیا ہے چپ کرو"-آنکھوں پہ ہاتھ رکھے عنایہ کو اس نے اٹھایا تھا-

"انکو اندر لے جائیں"-اسے ڈانٹنے کا ارادہ ملتوی کرتے اس نے صنم کو مخاطب کیا تھا-

*** ***** ****

میں نے ماما سے بات کی تھی کل.. عنایہ سے شادی کی..اسکے بابا مان گئے ہیں.."حیدر بہت خوش تھا جس کو چاہا عنقریب وہ اسکی ہونے لگی تھی..

اوئی ہوئے...مبارک ہو بہت بہت مسکراہٹیں.. تبھی میں کہوں کیوں ختم نہیں ہو رہیں.."اسنے حیدر کو گلے لگایا تھا.. چلو کسی کو تو ملتی نہ محبت..

وہ جانتی ہے..."کسی خیال کے تحت اسنے پوچھا تھا..

نہیں.. سرپرائز ہے اسکے لئے.."حیدر کے چہرے پر اک عجیب سی چمک تھی..

محبوب کو پالینے کی خوشی کی..عالیشان اسے دیکھتا رہ گیا..

یااللہ..کاش میں بھی..میں کیا اتنی خوشی کے ٹائم پے اسکا دل خفا کروں.."سر جھٹکا تھا..

ٹریٹ.."اسنے مسکرا کر پوچھا تھا..

ضرور..پر بات پکی ہونے کے بعد" ..

کال آرہی تھی..اسکیوز می.."وہ باہر چلا گیا تھا..

عنو.. حیدر کا رشتہ طے ہو گیا.. "اداس سے دل کے ساتھ ٹائپ کیا تھا..

اگر آپ ایڈریس دے دیتیں تو شاید میری بھی ساتھ ہی ہو جاتی شادی... "اسے میسج بھیج کے وہ شیشے کے باہر دیکھنے لگا تھا..

اسے میری پرواہ نہیں.. وہ جانتی ہے اچھے سے کتنا تڑپتا ہوں میں اس کے لئے.. خیر اس سے کیا گلہ... اپنے نصیب میں ہی نہیں خوشیاں.. "وہ نم آنکھوں کے ساتھ مسکرایا تھا..

*** **** ****

اسلام وعلیکم آپی.. "احمد کی چہکتی آواز پے وہ بے اختیار مسکرائی تھی..

وعلیکم اسلام... کیسے ہو.. ماما.. بابا"..

میں بلکل بھی ٹھیک نہیں ہوں آپکے مزے ہیں.. اور میں.. ماما کتابوں سے اٹھنے نہیں دیتیں مجھے.. "اسکے روہانسے لہجے پے وہ مسکرا رہی تھی..

"آج نجانے کیوں سچ میں بڑی بہنوں والی فیلنگز آ رہی ہیں" ..

اچھا باقی سب چھوڑیں.. آپ نے تو خود سے کال کرنی نہیں تھی" ..

یو نو.. میں کتنی بزی ہوں یہاں.. "وہ کھلکھلائی تھی..

کیا کہتی.. بابا بات نہیں کرتے تھے.. ماما اپنے کاموں میں.. تھوڑا ذہن چینج ہوا تھا..

یہاں آکر..

ہاں..فیوچر ہسبینڈ جو ہیں ساتھ " ..

واٹ.."اسے سمجھ نہیں آئی..وہ کس کی بات کر رہا ہے..

مجھے نہیں پتہ ٹریٹ لینی ہے میں نے..اور میں نے تو شادی کے لئے سوٹ بھی سیلیکٹ کر لئے ہیں..نیٹ پے..آپ دلوائیگی مجھے " ..

لے دو نگی بٹ شادی کس کی ہے.."وہ ساتھ ساتھ سیب کھا رہی تھی..

آپکی..اور کس کی..اب خوش ہو جائیں اپنا آفس ہو گا..جب دل کریں جائیں.."وہ اپنی دھن میں لگا تھا..

کیا کہہ رہے ہو.."اسے جھنجھلاہٹ ہوئی..

آپکو ماما نے نہیں بتایا..حیدر زمان..میرے بہنوئی بنیں گے واؤ..کتنے پیارے سے ہیں وہ..بلکل آپکے جیسے.."اسکی ایکسائٹڈ سی آواز پر..اسکی سانس جیسے رک سی گئی تھی..

ہیلو..آپی...."احمد پکار رہا تھا..

اچھا نہ لے کے دیں کچھ..بات تو کریں " ..

ایسا تو اسکے گمان میں بھی نہ تھا..مطلب کیسے..

عالی کا کیا ہو گا.."اک آنسو ٹوٹ کے گرا تھا..

حد ہوتی ہے..لارا لگا کے چھوڑ دیا.. شکر ہے ابھی بکنگ نہیں کروائی تھی.."عالی کی خفا خفا آواز پے بھی اسکے وجود میں کوئی حرکت نہیں ہوئی تھی..

موبائل گود میں گرا ہوا تھا..اور وہ زمین پے یونہی بیٹھی ہوئی تھی..

باہر سے گزرتا عالی..اک پل کو تھما تھا..اسے دیکھا..بال کیچر میں بندھے ہوئے..دوپٹہ اک کاندھے پر..پرپل اور گرے ٹراؤزر شرٹ..بلکل چپ سی زمین کو گھورتی وہ ٹھیک نہیں لگ رہی تھی..

اسکیوز می..آریو اوکے.."پتہ نہیں کیوں پوچھا تھا..وہ تو اوروں کی پرواہ نہیں کرتا تھا..

کسی بہت ہی اپنے کی آواز آئی تھی..اسنے خالی خالی نظروں سے دروازے کی طرف دیکھا..

مس..آریو اوکے.."اسے لگا شاید نہیں سنا دوبارہ پوچھا تھا..

عالی.."لبوں نے بے آواز جنبش کی تھی..دل نے چاہا سب بھول کر..سب چھوڑ کر اپنے عالی کے گلے لگے..سارے دکھ روئے..آنسو بہنے لگے تھے..اتنا ضبط وہ چھوٹی سی لڑکی کیسے کرتی..

مجھے نہیں جانا کہیں بھی..جہاں عالی نہ ہو" ..

وہ اٹھنے کی کوشش میں لڑکھڑائی تھی..اسنے جلدی آگے بڑھ کر اسے تھاما تھا..اور وہ جو

اسی کا سہارا چاہتی تھی ٹوٹ کر بکھرنے لگی تھی..اسکے سینے سے لگ کر جیسے قرار سا آگیا تھا..اتنا جانا پہچانا لمس..وہ چاہ کے بھی اسے دور نہ کر سکا..وہ اتنی شرارتی سی لڑکی اس وقت بلکل بھی حواس میں نہیں تھی..اسنے کچھ بھی نہیں کہا..کچھ تو دکھ ایسا ہو گا جو اتنی زندہ دل لڑکی کو بھی رلا سکتا ہے..میری عنو بھی ایسی ہی ہے نا"..

عالیشان.."حیدر کی آواز پر وہ چونک کر پیچھے ہٹا تھا..اسے سمجھ نہیں آئی کیا کہے..کتنا آکورڈ لگ رہا تھا ابھی صبح ہی تو وہ واقعہ ہو تھا..رقابت کا احساس نہ ہوا سے مجھ سے"..

انکی طبیعت ٹھیک نہیں ہے..ڈاکٹر کو کال کرتا ہوں..دیکھوا نہیں.."اتنا کہ کر وہ باہر نکلا تھا تیزی سے..

وہ جو پہلے حیرت سے سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا..عنایہ کو گرتے دیکھ کر اس کی طرف بڑھا تھا..عنایہ دیکھو..وائیفائی بھی ہے یہاں..میں نے وہ کورین ڈراما.."اپنی دھن میں بولتی..ہیڈ فون کانوں میں لگائے صنم اندر آئی تھی..عنایہ...کیا ہوا.."موبائل بیڈ پے پھینک کر وہ اسکی طرف لپکی تھی..

کیا ہوا اسے.."حیدر اسے بیڈ پر لٹا کے پیچھے ہوا تھا..

شاید بی پی لو ہوا ہو..ڈاکٹر آ رہا ہے آپ انکے پاس رہیں.."کہتا فون کان سے لگائے وہ باہر نکلا تھا..

عنایہ.."اسکا چہرا تھپتھپایا تھا..

آخر ایسا کیا ہے جو وہ چھپا رہی ہے..بتاتی بھی نہیں.."وہ سوچ رہی تھی..

*** *** ***

ایسا کیا تھا جو اتنے خوش

رہتے اچانک اس کی یہ حالت ہو جاتی ہے..."چائے کا کپ لئے وہ ٹیرس پر گھوم رہا تھا

-عالیشان کا اسے چھونا بالکل بھی اچھا نہیں لگا تھا..جسکا چاہ کر بھی وہ اظہار نہ کر سکا.."

خیر وہ جب میری ہو جائے گی نا تو سب بھول جائے گی.."اس وقت عنایہ دوا کے

زیرِ اثر سو رہی تھی.. صنم اسکے ساتھ ہی تھی..اور عالیشان..عالیشان نجانے کیوں

جاگ رہا تھا..کیوں اتنی اپنی اپنی لگ رہی تھی وہ.. عنو بجانے کب تک آف رہے گی..

اسنے پاکٹ میں ہاتھ مارا..موبائل نہیں تھا..

اوہ شٹ..موبائل تو شاید روم میں ہی رہ گیا تھا..رات کے دس بج رہے تھے..اس

وقت جانا مناسب نہیں لگا مگر عنو سے بات تو کرنی تھی..وہ نیچے آیا تھا..دستک دینے

والا تھا.. جب اسے عنایہ کی

آواز آئی تھی..

**** **** *****

ہوا کیا ہے..بتاؤ تو" ..

مجھے گھر جانا ہے صنم.. بابا یاد آرہے ہیں.."لہجہ بھیگا ہوا تھا..

چپ کر دو دو تھپڑ لگاؤں گی.. مجھ سے زیادہ تم ایکسائٹڈ تھی وہ یہاں آنے کے لئے ایسا کیا

ہو گیا ہے..جو تمہیں بابا کا بہانہ بنانا پڑ رہا ہے.."بچپن سے ساتھ تھی..اسکی آنکھوں

میں جھانکا تھا..

عنایہ نے اسکے درست اندازے پے نظریں چرائی تھی..

کہیں دکھ نہ جاؤ میری آنکھوں میں..

اسی لئے نظریں جھکائے رکھتی ہوں" ..

حیدر سر نے رشتہ بھیجا ہے..اور بابا نے ایکسیپٹ کر لیا.. صنم انھوں نے ایک بار بھی

نہیں پوچھا مجھ سے..بیٹی ہوں انکی.. حق بنتا ہے میرا.."آنسو ٹپکنے لگے تھے..

اور صنم... صنم کی موبائل پے چلتی انگلیاں ساکت ہوئی تھیں..

آر یو سیر یس..ایسا مزاق بھی کرتا ہے کوئی.."اسے اپنی آواز کسی گہری کھائی سے آتی

محسوس ہوئی تھی..ابھی تو ٹھیک سے محبت کا آغاز ہوا تھا..اور..واؤ.."دکھ میں بھی ایکسائٹمنٹ تھی..

عالیشان کو سمجھ نہ آئی وہ خوش ہے یا خفا..حد ہے میں کیوں کسی کی باتیں سن رہا ہوں.."اسے بے حد برا لگا..

موبائل لینے کا خیال جھٹک کر وہ واپس آگیا تھا..

اور عنایہ..جس سکالرشپ کے لئے اپلائی کیا تھا یو ایس..وہ مل گئی تھی اسے..ایک ہفتے بعد کی فلائٹ تھی..بابا کو تب احساس ہو گا جب میں نہیں ہو نگی.."اپنی سوچوں میں مگن اسے یہ احساس تک نہ ہوا کہ صنم کیوں چپ ہو گئی تھی..

کیا کہتی وہ..یہ محبت بھی نہ سب بھلا دیتی ہے..ہنسنا بولنا سب..یاد رہتا ہے تو بس اک ہی نمونہ جو ہمارے محبوب ہونے کا شرف پاتا ہے..

ویسے کل کو میں کوئی سٹار بن گئی تو فخر سے کہ سکوں گی..میں بھی کسی سے محبت کرتی تھی.."اسنے عنایہ کو دیکھا کیسے چپ سی ہو گئی..

کہیں.."اسنے چونک کر اسے دیکھا..

اور.اور وہ حیدر سر تو نہیں ہو سکتے تو کون ہے وہ" ..

عنایہ.."اسنے پکارا تھا..جواب نہیں ملا..

عنایہ.."ابکے تھوڑے غصے سے بولی تھی وہ..

دفع..مجھے تم لائ تھی نہ یہاں..اور تم ہی لفٹ نہیں کرا رہی..آئندہ بولنا مجھے..

"اسکے نروٹھے سے انداز پر وہ مسکرائ تھی..اسکے اپنوں کا کیا قصور تھا..سوری..اچھا سنو..میرا موبائل نہیں ہے ذرا جا کے باہر دیکھو" ..

میں نہ تمہاری نوکر ہوں کیا..جھوٹ موٹ کی طبیعت خراب کر لیتی ہو..مجھ سے خدمت کرانے کے لئے..اتنی تو میں اپنے شوہر کی بھی نہ کروں.."منہ بنایا تھا...

پلیز نہ.."دل بے چین سا ہوا تھا..عالی..کے لئے..

اچھا..میں نے ناوہ کورین ڈرامہ ہے نا..تمھاری کباڑی ہیروئن والا..وہ ڈاؤن لوڈ کیا ہے..ابھی نہ دیکھنا..مل کے.."بات ادھوری رہ گئ تھی..عنایہ نے مصنوعی خفگی سے دو تین کشن اسکی طرف پھینکے تھے..وہ کھلکھلاتی باہر چلی گئ تھی..

کتنا یہ سب اچھا سا لگ رہا تھا نا..اپنی مرضی سے رہنا..اسے بابا پے حیرت ہوئ تھی..پہلے یوں اتنا دور آنے دیا..اور اسکا بدلہ کیا لیا تھا..پوچھا بھی نہیں دل پھر سے بھرنے لگا تھا..

چپ ہوئ اے دل..نہ تنگ کر مجھے..

خفا جو ہوئ تو دھڑکنا بھلا دونگی" ..

بال باندھے تھے.. نیند آ رہی تھی.. کیچر کہاں ہے یار..

اک تو یہ چھوٹی چھوٹی چیزیں جب نہ ملیں تو کتنا غصہ دلاتی ہیں نا...

یہ کس کا موبائل نہیں ہے.. "بلیک کلر کا.. آئی فون اٹھایا تھا.. آن کیا.. دل جیسے رک سا گیا..

ہائے.. میرے عالی.. کتنے پیارے لگ رہے ہیں.. "بلیک ڈنر سوٹ میں وہ مسکرا رہا تھا.. اسنے بے اختیار مسکرائی اسکے ڈمپل پے انگلی رکھی تھی.. زوم کی پک.. اتنا قریب.. اسے حیا سی آئی جلدی سے موبائل پلٹ کر سینے پے رکھا تھا اور دونوں ہاتھ آنکھوں پے..

ہائے اللہ.. یہ کیا ہو گیا تھا.. سچ میں پتہ نہیں انکا ڈمپل چھو سکوں گی کہ نہیں" ..

عالی.. آئی مس یو سو مچ..."اسے سوچتی وہ سو گئی تھی.. دل سے قریب تھا وہ بہت قریب..

موبائل تو نہ..."اندر آتی صنم رکی تھی..

موبائل تو پاس ہے.. ایویں مجھے بھیجا.. "اسے تپ چڑی..

آگے بڑھ کر موبائل اٹھائی تھی..

ہیں... یہ تو سر عالیشان ہیں.. مطلب...؟؟؟"

واؤ.. "اسے بہت مزہ آیا تھا.. اسے یونہی چھوڑ کر وہ اپنا موبائل لے کر ڈرامہ دیکھنے لگی تھی.. حیدر کو بلکل بھی سوچنا نہیں چاہتی تھی اس وقت.. وہ..

پر دل پے کسی کا زور چلا ہے""""" ...

*** **** ****

آنکھ کھلی.. اپنا موبائل تلاشنا چاہا.. تو عالی کا موبائل ہاتھ میں آگیا.. پک ویسے ہی زوم کی ہوئی تھی.. اسکی وش تھی کہ کبھی وہ آنکھیں کھولے.. اور عالی سامنے ہو... اسنے ادھ کھلی آنکھوں سے اسے مارننگ وش کی... ہائے موبائل کے بنا انکا گزارہ کیسے ہو رہا ہو گا.. "وہ مسکرائی تھی.. صنم کی طرف دیکھا وہ بے خبر سوئی ہوئی تھی.. ہائے.. اسنے دیکھا تو نہیں.. کیا سوچا ہو گا.. میں بھی نا.. دیکھا آپ نے.. یہ آپکی وجہ سے.. "اسنے منہ بنا کر عالی کو دیکھا تھا.. اب اتنا بھی نہ دیکھیں.. شرم آتی ہے.. "منہ پر ایک ہاتھ رکھا تھا اور کھلکھلائی تھی.. دل جیسا ہلکا سا ہو گیا تھا.. کیوں اداس ہوتی وہ جب اسے حیدر سے شادی کرنی نہیں.. میں ہیر تو نہیں.. جو بھاگ جاؤں گی.. میں تو دی عنایہ ہوں.. بھگا بھی نہیں سکتی نا.. اچھی ہوں.. وہ خود میرے پیچھے آئیں گے.. "دوپٹہ سر پے جمایا.. بس آج جانا ہے میں نے.. بابا سے بات کرنے کا فائدہ بھی نہیں.. بس جا کے شاپنگ کرنی ہے.. نہیں ہو نگی تو شاید انکا پیار امڈ آئے میرے لئے بھی.. "خود کو اداس ہونے

سے روکا تھا.. باہر آئ تھی.. ناشتہ کرنا تھا..اب تک تو تیار ہی ملتا تھا.. ملازمہ جو تھی..اسنے نظریں دوڑائ تھیں.. کچن کی طرف گئ.. چھوڑو یار.. تیار ملے گا..تب تک ایکسر سائز کرلوں میں..اتنے بڑے گھر میں ہوں..وہ کہتے ہیں نا.. جیسا دیس.. ویسا بھیس.."خود سے باتیں کرتی عنایہ مسکرائ تھی..بٹ چائے تو بنا ہی سکتی ہوں.. "چائے کا پانی رکھا تھا..کتنا یونیک ساڈیزائن ہے نا..وہ ستائشی نظروں سے دیکھ رہی تھی سب..پانی ابل رہا تھا..بہت کم چینی ڈالی تھی ..موٹا تھوڑی ہونا ہے مجھے..

*** **** ****

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یش سا..جوگنگ سوٹ میں ملبوس..نم سے بال..سیڑھیوں سے اترا تھا..آج شام جانا تھا نہیں..موبائل نہیں تھا..اتنا بے آرام سارہا وہ رات بھر..کچن میں چہل پہل محسوس ہوئ تھی..وہ ادھر ہی آیا..لانگ پلیو اور پنک. شرٹ..کے ساتھ جینز.. دوپٹہ سرپے.. چھن چھن کرتی چوڑیاں..اور چائے کی خوشبو..وہ جو چائے کو بلکل بھی پسند نہیں کرتا تھا..یہ مہک اسکے حواسوں پے چھا رہی تھی..میری عنو کیوں نہیں اسکی جگہ.."خود کو سنھالا تھا..اسکیوز می.."دروازے پے کھڑا رہا..مگن سی کپ میں چائے انڈیلتی وہ چونکی تھی..جانی پہچانی کلون کی خوشبو.."کیا پتہ کوئ اور ہو..مجھے تو کلون ہی کا نام آتا ہے.."وہ پلٹی نہیں تھی..کہیں محبت دیکھ نہ لیں آنکھوں میں..

ویسے سچ میں ایسا ہوتا ہے.."میرا موبائل آپکے روم میں تھا شاید.."کیا تھا اگت چائے گر جاتی میرے ہاتھ پہ..اور عالی پریشان سے آگے ہوتے.. تھوڑا اڈا نٹتے.. پھر اوپر پیسٹ لگاتے..سورومینٹک نا.."اسکنے آنکھیں میچی تھیں..مس.."اسے کوفت ہوئی..کیا خود سے باتیں کرتی رہتی ہے یہ دوسائیکو..اوہ سوری..وہ پڑا ہے لے جائیں.."آہستہ دے شیلف کی طرف اشارہ کیا تھا..اوکے تھینکس.."وہ موبائل لے کر پلٹا تھا... سنیں..چائے پئیں گے آپ.."بے اختیار پکارا تھا..نو تھینکس..میں چائے نہیں پیتا.."کہ کر وہ باہر جانے لگا..جانتی ہوں.."اسکی طرف دیکھا تھا اسنے.. آئی مین..آپ شاید..کافی ہی پیتے ہیں نا.."بات سنبھالی تھی..حیدر کا اللہ حافظ.."وہ مسکرایا تھا..اور اسکاڈ مپل..ہہمہ..کیا تھا..اگر انکو پتہ چل جاتا چائے انکی عنایہ نے بنائی ہے تو کبھی انکار نہ کرتے...اس دن صرف عالی کی خاطر کافی بنائی تھی..کوئی محسوس نہ کرے..صرف اسکے لئے بنی..کتنی مشکل سے ختم کی تھی.."اسے ہنسی آئی وہ دن یاد کرکے..اک کپ صنم کے لئے ٹرے میں رکھا..اسکے جانے کے بعد چائے کی چاہ ہی ختم ہوگئی تھی..

**** **** *****

آج شام کو جانا ہے..موسم پھر سے خراب ہو سکتا ہے..آپ لوگ ریڈی رہیں..

"حیدر نے یہ کس دل سے کہا تھا وہی جانتا تھا.. دل اسے یونہی اپنے آس پاس دیکھنا چاہتا تھا.. ہیڈ فون کان میں لگائے صنم بھی یہی سوچ رہی تھی.. اور عنایہ.. چینل سرچنگ کرتی.. عنایہ اک پل رکی تھی.. جانا تو تھا.. عالی آس پاس تھا.. سب جیسے بھول سا گیا تھا تھا.. کم از کم دیکھ تو سکتی تھی اسے

یہاں سے واپس گئی تو کبھی نہیں آ پائے گی.. دل جیسے بند سا ہونے لگا تھا.. یکدم ایسا لگا جیسے اکسیجن کی کمی ہو گئی ہو.. اسکیوز می.. "وہ کہہ کر تیزی سے باہر نکلی تھی.. اسے کیا ہوا.. "صنم نے اسے دیکھا تھا.. خیر تھوڑا سا خفا مجھے بھی ہونا چاہیئے نا.. پھر نجانے کب دکھیں وہ.. "اسنے اک نظر اوپر جاتے حیدر کو دیکھا تھا.. وائٹ سی شرٹ اور جینز میں وہ کتنا پیارا الگ رہا تھا.. کوئی صنم سے پوچھتا.. حالانکہ علیشان بھی ویسا ہی تھا.. بٹ دل اسی پے اٹکا تھا جاکے.. ہاؤ سویٹ.. چلو کوئی نہیں.. یادیں تو ہونگی نا.. "اسنے دکھی دیوداس بننے کی کوشش کی تھی.. اوہ میرا ڈرامہ.. ہائے.. پھر سے بیک کر کے دیکھنا پڑے گا کیا.. "وہ موبائل کی طرف متوجہ ہوئی تھی.. اور باہر پچھلے لان کی سیڑھیوں پے بیٹھی وہ چھوٹی سی لڑکی.. خود کو رونے سے باز رکھنے کی کوشش کر رہی تھی.. چلی جاؤنگی... وہ بہت اچھے ہیں.. مجھے ڈیزرو نہیں کرتے وہ بلکل بھی.. "اللہ پلیز.. سکون دے مجھے.. کیا ہو گیا ہے.. آپ.. عالی.. آپ کیوں میرے خیالوں میں آتے ہیں..

غصہ آ رہا ہے مجھے بہت... کیا کروں.." وہ جنجھلاتی نم آنکھوں کو چھپا گئ تھی.. کتنی پیاری جگہ ہے نا.. سوچا بھی نہیں تھا.. پک تو لے لوں.. پھر نجانے کب آنا ہو.." اسنے سر اٹھایا تھا.. موبائل پاس ہی تھا حیدر نے دیا تھا.. آنسو صاف کئے تھے.. موبائل اونچا کر کے پکڑا.. اور مسکرائ.. اپنے روم کی ونڈو سے اسے دیکھتے حیدر نے کلک کیا تھا..

**** *** ****

ہائے.... یہ برف کتنے مزے کی ہے نہ.. عنایہ.." چلے جانا تھا حبت اپنی جگہ بٹ پھر شاید آنا نہ ہو.. بچوں کی طرح برف باری میں گول گول گھومتی صنم اس سے مخاطب ہوئ تھی..

اوئے.." اسنے چیخ لگائ تھی..

مجھے کچھ کہا تم نے..." اپنی چوڑیوں سے کھیلتی عنایہ چونکی تھی.. جانے کا وقت تھا ہر چیز اداس سی نظر آ رہی تھی..

ہلکی سی چھن چھن.. جیسے وہ عالی کا نام لے رہی ہوں..

توبہ.. کتنی شاعرانہ سی ہو گئ ہوں نا میں" ..

آج دل شاعرانہ شاعرانہ لگتا ہے" ..

وہ مسکرائ تھی..

نہیں میں تو کسی اور سے باتیں کر رہی ہوں.. "اس غصہ آیا تھا کیا ہو گیا ہے اسے..

مجھے تو لگتا ہے یہاں آکر کوئی جن لگ گیا ہے تمہیں " ..

جن تو نہیں اسکا فوجی تھا.. جو دل ودماغ سمیت ہر چیز پے چھا گیا تھا.. جواب دل نے دیا تھا..

میرا بھی جانے کو دل نہیں کر رہا بلکل بھی.. "وہ بی اداس ہوئی..

ایسا کیا ہے خاص ادھر.. "بات برائے بات کی تھی.. نظریں برف پے تھیں..

یہ برف.. یہ فری وائفائی.. اور.. "اسنے سامنے دیکھا تھا.. عنایہ نے اسکی نظروں کے تعاقب میں دیکھا تھا.. حیدر کی چین لئے باہر جا رہا تھا.. اسکے لہجے پے وہ چونکی تھی... مطلب محبت اسکے بھی دل پے وارد ہو چکی تھی..

واؤ.. اسے مجھ سے سبق لینا تھا... ایویں.. "اسنے گہری سانس لی.. اسے چھیڑنے کا ارادہ مؤخر کیا تھا فی الحال..

انکو ساتھ ہی لے جاؤ.. ویسے بھی آفس میں برداشت نہیں ہوتے " ..

اک منٹ صنم... آر یو سیریس.. مطلب تم سچ میں بلش کر رہی ہو. "وہ رکی تھی..

ہائے اللہ.. نہیں.. "اسنے چہرے پے اک ہاتھ رکھتے ہوئے اک تھپڑ لگایا تھا اسے.. اور وہ ہنستے ہوئے.. برف باری دیکھنے لگی تھی..

**** ***** *****

وہ پیکنگ کر رہی تھی.. یہ سوچے بنا کہ قسمت نے کیا سوچ رکھا ہے.. بھوک لگ رہی ہے یار.. "اسنے سیلفیاں بناتی صنم کو دیکھا تھا.. ہاں جاؤ میرے لئے بھی لے آؤ.. "اسنے وکٹری کا نشان بنیا تھا.. تم کبھی چھوڑنا نہیں موبائل کو اپنی.. "اسنے گھورا تھا.. ہاہاہاہا.. "ہنستے ہوئے- سیلفی لی تھی.. عنایہ نے کشن پھینکا اسکی طرف.. اور باہر آ گئی.. سامنے اک سوٹ کیس تھا.. عالیشان کا ہی ہو گا.. وہ آگے بڑھی.. آہستہ سے ہاتھ پھیرا تھا.. کوئی دیکھے گا تو سوچے گا.. میں سچ میں پاگل ہوں.. "وہ مسکرائی تھی.. کچن میں آئی تھی.. فریج کھولا.. ہائے.. بلکل ٹی وی والا.. یہ لوگ کچھ کھاتے کیوں نہیں.. ایسی بھری ہوئی فریج دیکھ کر مجھے تو لگتا ہے.. وہ مجھے بلا رہی ہے.. آ و اور سب کھالو.. "سیب اٹھاتی وہ کھلکھلائی تھی.. اک بار دیکھ لوں سارا.. اتنا پیارا سا تو ہے.. میں بھی ایسا ہی بناؤنگی.. "اسنے سیب کاٹا.. یوں کھانا کبھی بھی اچھا نہ لگا تھا.. کیوبز میں کاٹ کر باؤل لیا تھا.. اور باہر آ گئی.. نیچے تو سارا دیکھا ہوا ہے نا.. اور لائبریری مس کوئی ناول لے لوں.. بہت سارے ساتھ لے جاؤنگی.. حیدر سر پڑھتے کہاں ہونگے.. "کانٹے سے اک کیوب منہ میں ڈالا تھا.. سیڑھیاں کتنی پیاری ہیں نا... "اسنے فراک پہنا ہوا تھا..

اک ہاتھ سے فراک کو چٹکیوں میں اٹھائے سیڑھیاں چڑھتی۔ وہ بلکل پرنسز ہی تو لگ رہی تھی.. بلیک فراک.. اور بلیک ہی دوپٹہ.. بالوں کو دونوں سائڈ سے ٹوسٹ سا بنایا ہوا تھا.. اسکے خیال میں کوئی نہیں تھا اس وقت فارف ہاؤس.. تبھی بنا کسی جھجھک کے وہ مزے سے گھوم رہی تھی.... یہ روم.. کس کا ہوگا..

تجسس کے مارے اسنے دھیرے سے دروازہ کھولا تھا.. نائٹ بلب آن تھا.. وہ باؤل ویسے ہی پکڑے اندر آئی تھی.. واؤ.. ایک تو یہ واؤ واؤ کر کے میرا جبڑا دکھ گیا ہے..

"اسنے منہ پے ہاتھ رکھا.. بلیک اور وائٹ کمبینیشن تھا ہر چیز میں.. وہی بلکل ناولز والا جہازی سائز بیڈ.. اک منٹ.." ونڈو تک جاتی وہ الٹے قدموں سے پلٹ کر بیڈ تک آئی تھی.. یہ کون سویا ہے.." اس نے سیب کا ایک کیوب منہ میں ڈالا..

اوووو پسسس.." عالی نے کروٹ لی تھی.. کس کے روم آ گئی میں بھی.. بے ساختہ ماتھے پے ہاتھ رکھا تھا.. کتنے کیوٹ اور پر سکون لگ رہے ہیں.." باؤل سائڈ ٹیبل پے رکھ کر وہ وہیں بیڈ کے پاس نیچے کارپٹ پے بیٹھ گئی تھی.. عالی کا چہرا بلکل اس کے سامنے تھا.. یہ چہرا پھر شاید نہ دیکھ پاؤں.." اس سوچ نے رلا دیا تھا.. عالی.... عالی..

"بولا بھی نہیں جا رہا تھا.. گلے میں جیسے پھندہ سا لگ گیا تھا.. اس نے منہ پے ہاتھ رکھا تھا.. آپ بن کہے سمجھ جاتے ہیں نا.. سب.. کاش میرے ہوتے آپ.." ضبط کیسے

کرتی وہ.. "مجھے جانا چاہئیے یہاں سے یہ ٹھیک نہیں.. "دماغ میں ریڈ سگنل روشن ہوا تھا..اٹھتے خود کو روکتے روکتے بھی دھیرے سے اسکے بال سہلا ڈالے تھے.. کتنی پیاری خوشبو ہے نا..."اسنے گہری سانس لی..توبہ...ایک تو رو بھی رہی ہوں.. سچویشن کتنی ایموشنل سی ہے..پتہ نہیں میرا کیا ہوگا.."نجانے کیوں لگا تھا...جیسے وہ مسکرایا ہو.. اسکا ڈمپل گہرا ہوا تھا..اسنے آہستہ سے اسکے ڈمپل میں انگلی رکھی تھی..اور اگلے ہی لمحے اسکی کلائی جکڑی گئی تھی..وہ دھک سے رہ گئی تھی..

*** **** ****

اب اور دیر نہیں کرونگا..اسے میرا ہو ہی جانا چاہئے.."حیدر اسکی پک دیکھ رہا تھا..اتنی کیوٹ سی کیوں تھی وہ..کوئی یقین کریگا میں..میں حیدر زمان..اتنا پروفیشنل سا بندہ آج کل کس چکر میں ہے.."وہ مسکرایا تھا..باقی ایمپلائز کے جانے کے بعد اس کے یہاں رہنے کی کوئی تک بنتی تو نہ تھی..پر پہلی بار وہ اپنی میٹنگز چھوڑ کر یہیں رہنا چاہتا تھا..کیسے روکتا اسے..دل نہ بس اسے اپنے آس پاس دیکھنا چاہتا تھا..کچھ قدرت نے بہانہ بنا دیا..کتنے استحقاق سے وہ گھومتی تھی نا ہر جگہ..استحقاق تو تھا پر عالیشان کے حوالے سے.."جانا تو تھا..جاؤنگا تب ہی تو میری ہوسکے گی وہ.."مما سے بات کی تھی..خلاف توقع وہ مان گئی تھیں..مما سچ میں..عنایہ کے بابا مان گئے.."وہ بہت

خوش تھا..اور اسکی ماما پہلی بار مسکرائی تھیں اسکے لئے.. عنایہ کی پک دیکھ کر نمرہ کی یاد آئی تھی..تینوں بچوں کی دوری نے احساس دلا دیا تھا انکو.. آپکو کوئی انکار کر سکتا ہے..' مطلب انہوں نے کوئی آبجیکشن وغیرہ نہیں کیا..نو..آپکی پسند اچھی لگی ہمیں.. "ماما کیسے بدل گئی تھیں.. کب جائیں گے تاریخ لینے.. "اسکے بے تابی سے پوچھنے پر وہ تھوڑا مسکرائی تھیں..بہت جلدی ہے آپکو ہاں.. "انکے شرارت سے کہنے پر وہ حیرت سے بے ہوش ہوتے ہوتے بچا تھا.. عنایہ -------پے پیار آیا تھا اسکی وجہ سے تھا یہ سب..ویل..آپکے بابا کہ رہے ہیں آپ آجائیں تو ڈسکس کرتے ہیں.. "کسی کی تیز سی آواز پر وہ سوچوں سے باہر نکلا تھا..عنایہ ٹھیک تو ہو گی.. "موبائل رکھ کر وہ باہر نکلا تھا..عالیشان کے روم سے آرہی تھی آواز.. جھٹکے سے دروازہ کھولا تھا..آگے کا منظر اسکے لئے نہایت شاکنگ تھا..-

*** **** ****

کون ہیں آپ... عنو یا عنایہ.. "اسکی کلائی یونہی تھامے وہ اٹھ کے کھڑا ہوا..اک جھٹکے سے اسے بھی کھڑا کیا تھا..

بہت دھیرے سے پوچھا تھا.. میری طرف دیکھیں.. "اسکا چہرا اوپر کیا تھا.. بس رونے والی ہو گئی تھی وہ.. آنکھیں بند" ..

اتنی کچی نیند میری کیوں نہیں.. کیسی عجیب سی لگ رہی ہو نگی میں.. رونا کیوں آرہا ہے" ..

بتائیں مجھے آپ.. کون ہوں میں آپکا.. اک نامحرم کے کمرے میں آنا.. اسے چھونا.. کیا مطلب نکالوں میں.. "اسکی بات پر عنایہ نے تڑپ کر آنکھیں کھولی تھیں.. چھوڑیں مجھے.. "اپنا ہاتھ چھڑانے کی کوشش کی تھا..

کیوں.. چھوڑوں.. بتائیں.. کون ہیں آپ" ..

مم... میں.. عنایہ.. "بمشکل بولی تھی وہ.. نظریں بدستور نیچے تھیں..

جانتا ہوں.. بٹ آپ شاید میری عنو کو نہیں جانتی.. وہ ایسا کبھی نہیں کرتی میرے ساتھ"..

عالی.. پلیز.. چھ.. چھوڑیں" ..

عنو.. پھر سے کہو مجھے عالی.. "وہ جیسے دیوانہ سا ہونے لگا تھا.. اپنا نام سن کے.. اسی کی عنو تھی وہ..

کیوں کیا.. جانتی تھی نہ میری تڑپ کو. تم میری فیلنگز کو.. اک پل کے لئے نہیں آیا

میرا خیال آپکو..ہاں" ..

بولیں..اب.."وہ چلّایا تھا اب کے..

عالی.."اور وہ جو اس سے دور ہونا چاہ رہی تھی..اس سے ڈر کے اسی کے سینے لگ گئ تھی..عالیشان کے جلتے دل پر جیسے پانی کی پھوار پڑی تھی..اسکے گرد ہاتھ باندھے تھے..

چپ...ایسا کرتا ہے کوئ..مجھے غصہ اتارنے دیتیں..کیوں..سب بھلا دیتی ہیں آپ ہمیشہ.."اسکا سر سہلاتے وہ سرگوشی کر رہا تھا...اور عنایہ..اسے سمجھ نہ آئ کیا ریکٹ کرے..اسکا عالی تھا اسکے ساتھ..

کاش میرے ہوتے آپ..مجھے یوں آپ کے گلے لگنے کی شرمندگی نہ ہوتی.."آنسو جیسے بہانہ ڈھونڈ رہے تھے.

چھوڑیں..پلیز..ہاتھ نہ لگائیں مجھے.."اسے اک دم وحشت سی ہوئ تھی..

کیوں چھوڑوں..آخر کیوں..ہاں..میری ہیں آپ" ..

آپکے بھائ کی ہونے والی بیوی ہوں میں..نامحرم ہیں آپ..میرے لئے.."اب کے وہ چلائ تھی.. تھک گئ تھی وہ اسے دور ہٹاتے ہٹاتے..عالی کی گرفت ڈھیلی ہوئ تھی..

نامحرم..."یہ لفظ اسکے ارد گرد رقص کرنے لگا تھا..

کیا کر رہا تھا وہ..بھائی کی امانت.."یہ تو طے تھا..حیدر کی خوشی کے لئے کچھ بھی کر سکتا تھا...اب کے دل ٹوٹ جاتا..کوئی نہیں..ابھی تو اسے جی بھر کر دیکھا بھی نہ تھا..

اچانک دروازہ کھلا تھا..

**** **** ****

"عالیشان-----حیدر کی آواز اسے سنائی نہ دی تھی-

"چھوڑیں مجھے"وہ اپنی کلائی چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی..

----عالیشان اسے چھوڑو----"حیدر کو شدید غصہ آیا تھا..اسکی عنایہ کو کیوں ہاتھ لگایا اس نے..

"کیوں---ہر کوئی عنو کو چھوڑنے کی بات کیوں کرتا ہے-"

"کیا مطلب------"آگے بڑھ کر ایک جھٹکے سے اسے عنایہ سے الگ کیا تھا-وہ ادھر ہی زمین پر بیٹھتی چلی گئی-

"چھوڑو مجھے حیدر میری عنو ہے یہ-"

"واٹ !"کیا انکشاف ہوا تھا اس پہ-جیسے وقت تھم سا گیا ہو-اس نے عنایہ کی طرف دیکھا تھا-عالیشان پہ گرفت ہلکی ہوئی تھی-اس کی حالت اس بات کی گواہی دے رہی

تھی۔

یہ کیا ہو گیا تھا.. "اسکا دماغ ماؤف ہو رہا تھا..

صنم بھی آچکی تھی اور صورتحال سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی..

عنایہ.. "اسکا خطرناک حد تک پیلا پڑتا چہرہ دیکھ کر وہ اسکی طرف بڑھی تھی.. موبائل چیئر پے رکھا تھا.. دوست ایک طرف موبائل پھر نہ ملتا.. اس سے پہلے عالیشان اسکے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھا تھا..

میری طرف دیکھیں آگئی پلیز.. آئم سو سوری.. مجھے ایسا ریکٹ نہیں کرنا چاہئے تھا..

حیدر حیرانگی سے اس دیوانے کو دیکھ رہا تھا.. اتنا کچھ ہونے کے باوجود وہ ہی سوری کر رہا تھا.. وہ گھبرا گیا تھا اپنی عنو کی حالت دیکھ کر..

حیدر کو یہاں رکنا بلکل فضول لگا.. نہ کوئی تک بنتی تھی.. اسے کچھ سمجھ نہ آیا.. وہ باہر نکل گیا..

کیا ہو گیا تھا یہ.. "اسکا دل کرلایا تھا..

مجھے گھر جانا ہے.. "وہ اتنا آہستہ سے بولی تھی کہ پاس بیٹھے عالیشان کو بھی سمجھ نہ آئی..

آپ پلیز جائیں.. "صنم نے اس سے درخواست کی تھی..

اسنے اک نظر عنایہ پے ڈالی.. بلیک فراک میں کھلے بالوں کے ساتھ روتی کتنی کیوٹ

سی لگ رہی تھی..اسنے اک نظر بھی عالیشان کے نہ دیکھا تھا..اپنی عنو کی اس حالت کا زمہ دار وہ تھا..وہ اٹھا اور ایک جھٹکے سے باہر نکل گیا..وہ اسے دیکھ کے پریشان ہوئی تھی..

مجھے یہاں سے چلے جانا چاہئے..اسے دوپہر ہی کال آئی تھی..ڈیوٹی جوائن کرنے کی..

دل بہت اداس سا ہو رہا تھا..

مل کے بھی نہ ملے..

تم سے نجانے کیوں..

میلوں کی ہیں فاصلے..

تم سے نجانے کیوں" ..

**** **** ******

یااللہ..ایسا ہی ہونا تھا کیا.."وہ رب سے شکوہ کر رہا تھا..

پہلی بار کوئی دل کو بھائی تھی..ابھی تو اظہار بھی نہ کیا تھا..بھائی جان سے ذیادہ عزیز تھا..اور یہ..

ہھہھہ..."دل ودماغ جیسے بند سا ہو گیا تھا..اتنا بے بس خود کو محسوس نہ کیا تھا..آج سے پہلے..ابھی جانا بھی..حالانکہ دل بلکل بھی نہ تھا..کاش روک سکتا وہ عنایہ کو..اگر وہ

عالیشان کی عنو نہ ہوتی.."اسکا خیال دل سے جھٹکنا چاہا..بیگ رکھا تھا..

دو تین چیزیں ہی تھیں بس..

**** **** ****

کمرے سے باہر نکلا-اس کی عنو تو ایسی نا تھی..اسکی بیماری کا سن کر تڑپ اٹھنے والی..اسے جانے کو کہہ رہی تھی..-اس کی دل کٹا تھا اس کی حالت پر-"حیدر کی شادی ہونے والی تھی------میری عنو------"-اسے سمجھ نا آئی خوشی سے روئے یا ہنسے -دل کو سکون مل گیا تھا-بس اور کچھ نہیں چاہیئے تھا..اسے بات کرنی تھی عنو سے.. قرار آ گیا تھا..اسے دیکھ کر..وہ جا رہا تھا..جانے سے پہلے مل لیتا اک بار پھر نجانے..

**** ***** ****

"عنو"-سٹالر سیٹ کرتی وہ ساکت ہوئی تھی-

"سوری میرا ہونا آپکو دے گیا"-وہ شیشے کے سامنے کھڑی تھی-وہ شیشے کے سامنے کھڑی تھی اور عالی پیچھے-دونوں کا عکس اتنا مکمل تھا کہ اس نے بے ساختہ نظریں جھکائی تھیں-اس کی سرخ آنکھوں سے پتہ چل رہا تھا کہ اذیت سے وہ بھی گزری تھی..

"آپکو جان لینے سے مجھ سے میری عنو بھی چھن گئی-کم از کم میری تو تھی-خیر ہے کوئی جزباتی باتیں نہیں کرنی مجھے-میرا نا ہونا ہی اچھا ہے آپ کے لئے-کورس

کے لئے جارہا ہوں فکر نا کریں کبھی نہیں دکھوں گا آپ کو---------اپنے بھائی کی خوشی نہیں چھینوں گا"-----

اس کی سانس رک رہی تھی اس کی باتوں پر-وہ کہنا چاہتی تھی نہیں ایسا نہیں ہے پر لب کھلنے سے انکاری تھے-شدید بے بسی تھی-

"اک آخری خواہش--------وہ قریب آیا تھا-وہ اسے ساکت نظروں سے تک رہی تھی-

"آہستہ سے گلے لگایا اسے-وہ اس کی بانہوں میں بکھرنے لگی تھی-اس کی شرٹ کو سختی سے پکڑ لیا تھا-جیسے بول کیوں نہیں پا رہی تھی وہ-"

آنسوؤں کو جیسے صدیوں بعد موقع ملا تھا بہنے کا----اسے جانا تھا-

دھیرے سے جھک کر اس کی پیشانی پہ بوسہ دیا-ضبط ٹوٹنے لگا تھا-اک آنسو چپکے سے عنایہ کے بالوں میں گم ہو کر مرد کے نا رونے کی لاج رکھ گیا-

"کاش آپ میری محرم ہوتی"-دھیرے سے سرگوشی کی تھی-اور آہستہ سے الگ کیا تھا-

دروازے کے پاس رک کر اک نظر اسے دیکھا جیسے قید کر لینا چاہتا ہو-فوجی سیلوٹ کیا تھا اور باہر نکل گیا-عنایہ میں اتنی ہمت نا تھی کہ اسے روک لیتی-"جارہا تھا اس کا عالی

"۔

"اللہ-----اللہ----وہ وہیں بیٹھی رہی۔ جیسے سب ہار گئی ہو"۔

**** **** ****

عنایہ.. چلیں.." جانے کے لئے

تیار صنم اندر آئی تھی..

عنایہ.."وہ آہستہ سی بولی تھی..

وہ چلے گئے " ..عنایہ نے سرگوشی کی تھی..

کیا.. "آواز اتنی کم تھی وہ بمشکل سن پائی..

کون.. عالیشان سر..؟؟"وہ اسکے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھی تھی..

عنایہ..ڈونٹ بی سیڈ وہی ہو گا جو رب کو منظور ہو گا..

اٹھو ہمیں گھر جانا ہے.. موسم خراب ہو جائے گا..."آہستہ آہستہ بولتی وہ بلکل الگ ہی صنم لگ رہی تھی.. کیسا عجیب سا تھا نہ سب خاموش ہو گئے تھے..

محبت نے دلوں پے وار کیا تھا.. جا کے منہ ہاتھ دھو لو.. میں تمہارا بیگ بند کر دوں...

"اسے اٹھا کر واشروم کی طرف بھیجا تھا...اسکی چیزیں جلدی جلدی بیگ میں رکھتی وہ مسلسل حیدر کو ہی سوچ رہی تھی.. عنایہ کی حالت سمجھ سکتی تھی وہ..

یہ کس کی پک ہے.." اسے تجسس ہوا تھا.. پلٹ کر دیکھا تھا تصویر کو.. عالیشان..

" اسنے گہری سانس لی.. بیگ بند کر کے باہر آئی تھی وہ.. اسکا سٹالر.. موبائل اور بیگ

بیڈ پے رکھا تھا.. سامنے گاڑی سے ٹیک لگائے فون پے بات کرتے حیدر نے اک نظر

اسے دیکھا تھا.. اور یہی اک نظر اسکا دل دھڑکا گئی تھی.. کیا تھا اگر میں انکی.. "خود کو

سوچنے سے باز رکھا تھا.. بیگ لئے گاڑی کے پاس آئی تھی.. حیدر نے چپ چاپ بیگ

رکھ دیا تھا.. اسکی خاموشی صنم کو بہت کھلی تھی.. پتہ نہیں دل کسی چیز میں نہیں لگ رہا

تھا.. جیسے جیسے جانے کا ٹائم آرہا تھا.. ویسے ویسے اسکا دل جیسے کوئی بھینچ رہا ہو.. وہ بیٹھ

گئی تھی..

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عنایہ کہاں ہیں.." نہایت سنجیدہ سی آواز پر اسنے حیدر کی طرف دیکھا تھا..

آرہی ہے" ..

وہ گاڑی سے باہر ہی کھڑا رہا تھا.. عالیشان کا بس اک میسج تھا.. وہ ڈیوٹی پے جا رہا ہے

واپس.. اور موبائل بند... بہت پریشانی ہو رہی تھی.. کیسے برداشت کریگا وہ.. اور

عنایہ..

عنایہ عالیشان کے روم میں کھڑی تھی.. آخری بار جی بھر دیکھنا چاہتی تھی.. میرے

فوجی کا کمرہ.. اس فضا میں انہوں نے سانس لی تھی..

اسکے تکیے کو چھوا تھا پھر سینے سے لگایا تھا..

عالی....عالی.. معاف کردیں مجھے.. پلیز.. میں آپکے قابل نہیں.." وہ ہچکیاں لیتی رو رہی تھی.. وہ چلا گیا تھا.. وہ ادھر ہی رک جانا چاہتی تھی.. بٹ جانا تو تھا.. ابھی پھر صنم آجاتی.. وہ اٹھی.. آنسو صاف کئے تھے.. خوشبو اپنے اندر اتاری تھی گہری سانس لے کے.. وہ باہر نکلی.. دھیرے سے دروازہ بند کیا تھا.. اپنا موبائل اٹھایا.. سٹارلر رہنے دیا..

بلیک دوپٹے میں بہت سوگوار سی لگ رہی تھی..

اسکے انتظار میں کھڑا حیدر.. اسنے اک نظر اسے دیکھا تھا.. اور ہٹانا بھول گیا تھا.. اسکی سرخ آنکھیں.. اسکے بے تحاشا رونے کی چغلی کھا رہی تھیں.. وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی.. گاڑی کی طرف بڑھ رہی تھی.. اور حیدر کو لگ رہا تھا.. وہ قدم اسکے دل پے پڑھ رہے ہوں..

صنم نے دروازہ کھولا تھا اسکے لئے.. وہ گاؤن سمیٹتی بیٹھی تو تب حیدر کو ہوش آیا تھا..

اسنے گاڑی سٹارٹ کی.. کوئی بھی اس چپ کو توڑنے کی کوشش نہیں کر رہا تھا.. عنایہ نے آنکھیں بند کرلی تھیں.. صنم شیشے سے باہر دیکھ رہی تھی..

اور حیدر...

عالیشان کے بارے میں..یہ میری عنایہ ہے یا اسکی عنو" ..

*** **** ***

عنایہ...اٹھو ہم اسلام آباد آ چکے ہیں"...

صنم کے جنجھوڑنے پر آنکھیں کھولی تھیں..

گھر پہنچنے والے ہیں بس.."اسکے خالی خالی نظروں سے دیکھنے پر اسنے کہا تھا...وہ کچھ بولے بنا شیشے سے باہر دیکھنے لگی تھی..ہر منظر جیسے اپنی اہمیت کھو گیا تھا..حالانکہ یہی و عنایہ سارا اسلام آباد کئی بار گھومنے کے بعد بھی ایکسائٹمنٹ سے ہر چیز دیکھتی...کچھ باقی تھا تو بس عالی کے ساتھ گزرنے والے پل" ..

گاڑی رکی تھی..گھر آ چکا تھا..وہ اپنا موبائل اور بیگ اٹھاتی..ڈور اوپن کر کے گھر کے اندر چلی گئی تھی..اپنا بیگ نکالتی صنم اک پل کو رکی تھی..پوری گردن موڑ کر اسے دیکھا تھا..

بے مروت..بندہ تھینک یوہی بول دیتا ہے..دکھ اپنی جگہ...بندہ آداب تو نہ بھولے..

"بیگ باہر رکھا تھا..

تھینک..."اسکا تھینک یو منہ میں ہی رہ گیا تھا..وہ زن سے گاڑی لے گیا تھا...

اللہ..کیسے بندے سے دل لگ گیا میرا..میز زہی نہیں.."منہ بگاڑ کر اسکے تاثرات

بنائے تھے.. جیسے وہ تھری ایڈیٹس میں انکے پروفیسر کے ہوتے ہیں.. سڑیل سے" ..

گہری سانس لیتی اپنا بیگ اٹھایا تھا.. دس منٹ کا فاصلہ تھا.. گھر تک..

عنایہ کا کیا ہو گا" ..

اللہ جو کرنا اچھا کرنا پلیز" ..

دل سے دعا نکلی تھی" ..

*** ***** ****

آپی آ گئیں..."اسے گیٹ سے اندر آتے دیکھ کر احمد نعرہ لگاتے ہوئے اسکی طرف آیا

تھا.. ہیڈ فون کان میں لگائے ہوئے تھے..

سلام کلام بعد میں.. پہلے بتائیں کچھ لائی ہیں.. میرے لئے کے نہیں" ..

اووپس... سچویشن ایسی تھی کہ کچھ لا نہ سکی.. اپنا دل تو چھوڑ آئ تھی.. اسکا دل کیوں

توڑتی اسکا کیا قصور تھا" ..

ہہمہ.."گہری سانس لی تھی..

ادھر آؤ زرا.."اسکے کان کھینچے تھے..

بہت بری بات.. آپی کو پانی کا بھی نہیں پوچھا. لالچی انسان" ..

ماما..."" کان چھڑواتے احمد کو شاید غلط سنائ دیا تھا..

میں ..اور لالچی انسان ...توبہ کر لیں آپی ..کیا ہو گیا ہے ..اور پانی نہیں ..آپکو ریڈ انار پلاتا ہوں ..آپکے سسرالی اتنا سارا سامان جو لائے تھے .."اسکا دل جلایا تھا..

سسرالی .."اسکی گرفت ڈھیلی ہوئ تھی ..

کتنی بار کہا ہے آپ سے ..گیٹ پہ کھڑے ہو کے باتیں نہیں کرتے .."احمد کو ڈانٹتی فائزہ فیضان باہر آئ تھیں ..

اسلام علیکم ماما .."اسنے آہستہ سے سلام کیا تھا ..احمد کا کان چھوڑ دیا تھا ..

ماما ..اپ بابا سے کہ دیں مجھے نہیں کرنی وہاں شادی .."کہ کر وہ تیزی سے اندر چلی گئ تھی ..اس کے لئے یہ بات اتنی اہم نہ تھی کہ وہ باقاعدہ اک نشست رکھتی اسکے لئے ..

باپ اور بیٹی ایک سے ہیں ..کسی کی نہ سننے والے .."وہ ناگواری سے اس بد تہزیب کو دیکھ رہی تھیں ..

اور آپ کو کوئ ضروت نہیں ہر کسی سے فری ہونے کی ..جائیں سٹڈی کریں .."احمد برے برے منہ بنتے ہوئے اندر گیا تھا ..

ہر کسی ..ماما ..آپ نے اپنا سمجھا یہ نہیں کبھی ..میں تو بس آپکی زمہ داری ہوں بس .. "وہ تلخی سے مسکرائ تھی ..موبائل چارج پہ لگائ تھی ..وہ ناراض ہیں بات نہیں کریں گے .."اسکا دل اداس ہوا تھا ..جا گرز اتارے تھے ..گاؤن بھی ..

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مجھے نہیں کرنی حیدر سر سے.. اس سے پہلے میں چلی جاؤں گی یہاں سے.."منہ پے ٹھنڈا پانی بہایا تھا..

اسکے پلینز سے قسمت کے پلان زیادہ تھے..اور وہ نہیں جانتی تھی" ..

*** **** ****

*نہ ہم بے وفا ہیں. نہ پیار ہے کم درمیان..

پر اپنی تقدیریں ہیں بلکل ہی جدا..

پھر کیسے ملے گی منزل پیار کی" ..

عالی.."ٹیلی سکوپ سیٹ کرتے اسکے ہاتھ تھمے تھے..

عالی.. میں جانا نہیں چاہتی روک لیں مجھے.. نہیں رہ پاؤں گی..پر جانا ہے.. آپ نے کہا تھا.. میں تکلیف میں ہونگی تو آپکو پتہ چل جائے گا.. پھر کیوں" ..

سسکی سنائی دی تھی.. وہ بت بنا سن رہا تھا.. سارا وجود کان بن گیا تھا.. سب جیسے ساکت ہو گیا تھا.. اسنے اک غزل ریکارڈنگ پے لگائی تھی.. اور سنتے سنتے سو گیا تھا.. جب عنو آئی تھی.. اسے سب یاد آیا..

شاید آپکو آخری بار دیکھ رہی ہوں.. اپکے سارے گلے دور کر کے جاؤنگی میں.. آپکا چاہنا.. آپکو ہی تکلیف دیگا کہا تھا میں نے.. مجھے.. عالی.. مجھے آپ بہت اچھے لگتے ہیں..

کاش یہ وقت تھوڑا تھم جاتا..

روک لیں نا مجھے آپکو آواز کیوں نہیں آ رہی میری.. ہاں.. میں بولنے پے آئی آپ چپ ہو گئے.. بہت بولتی ہوں نا.. فکر نہ کریں آخری بار بول رہی ہوں.. آپکا ساتھ یاد رہے گا" ..

آگے خاموشی چھا گئی تھی..

عنو.... سرگوشی کی

"اسکی عنو..

نہیں روکتا.. بولتی رہو" ..

کیوں کیا ایسا.. جانتی تھی نہ میرے جزبوں کو.. ایسا بھی کیا تھا جو تم نے شیئر نہیں کیا مجھ سے.." موبائل تھامے بول رہا تھا وہ.. آنسو بے اختیار بہنے لگے تھے.. مرد ہو کے اسکا یہ حال تھا..

بیچ میں حیدر نہ ہوتا تو کبھی نہ جانے دیتا.. وہ حیدر کی کال نہیں اٹھا رہا تھا..

اب آئی تھی سمجھ.. کیوں وہاں فارم ہاؤس میں اسے دیکھ کر رک گیا تھا.. اسکو چھو کر دل کیوں دھڑکا تھا.. اسکا چھونا کیوں اچھا لگا تھا.. اسکی سرخ آنکھوں سے دل میں کہیں چبھن سی ہوئی تھی..

*** *** ***

آج ڈیٹ لینے جائیں گے.."کب سے اسے یونہی پلیٹ میں چمچ ادھر ادھر کرتے دیکھ کر مما نے پوچھا تھا..

ہاں.. کیا کہا آپ نے.."وہ چونکا تھا..اپنے قصے میں یہ سب تو بھول گیا تھا..

ماما..مجھے شادی نہیں کرنی.."وہ جنجھلا کر بولا تھا..

آپ شاید بھول گئے ہیں..بات طے ہو چکی ہے..."وہ طنزیہ بولی تھیں..

بھائی کی خوشی تھی..کیسے مطلب.."اسے کچھ سمجھ نہ آیا..پوری رات وہ یہی سوچتا رہا... تھک ہار کے بیٹھ گیا تھا..

اللہ وہی کرنا جو اچھا ہو بس.."دل سے دعا نکلی تھی..

مجھے نہیں پتہ ماما..وہی کریں جو آپ کو پسند ہو.."جان چھڑانے والے انداز میں کہہ کر وہ پلیٹ پیچھے کرتا اٹھ گیا تھا..پتہ نہیں وہ آئے گی بھی کہ نہیں.."پورے راستے وہ یہی سوچتا رہا تھا..بہت مشکل وقت لگ رہا تھا..اک طرف بھائی..دوسری طرف محبت..

پہلی بار کوئی اچھی لگی تھی..

وہ پہنچ چکا تھا آفس..گاڑی پارک کی تھی..جوں جوں قدم اندر کی طرف بڑھ رہے تھے..ویسے ویسے اسکا دل اور تیزی سے دھڑکنے لگا تھا..کتنی بھی کوشش کرتا..اسے

نہ یاد کرے مگر کہاں..

گڈ مارننگ سر" ..

سیکیٹری اسے آتے دیکھ کر کھڑی ہوئ تھی...

مس عنایہ کو میرے روم میں بھیجیں.."کہ کر وہ آفس کی طرف بڑھا تھا کہ اسکی آواز نے روک دیا تھا..

سر وہ نہیں آئیں..ریزگنیشن لیٹر بھیجا ہے..اپنا.."وہ پورا اسکی طرف مڑا تھا..

ہہہہ.."اسکا اندازہ درست نکلا..گہری سانس لی تھی..یکدم جیسے فضا میں آکسیجن کی کمی ہو گئ تھی..اسنے ٹائ کی ناٹ ٹھیک کی..

فی الحال دو گھنٹے میرے روم میں کسی کو نہ بھیجیں.."کہتا وہ اندر بڑھ گیا تھا..

انکو کیا ہوا.."ریسپشنسٹ کو حیرانی سے ہوئ..اتنا ہینڈسم سا باس تھا..فرسٹ ٹائم تھوڑے ڈیپریسٹ لگ رہے تھے..

اور باس بار بار عنایہ کی سیٹ کو دیکھ رہا تھا..جواب ہمیشہ خالی ہی رہنی تھی..

**** **** ***

ابھی ہی آنکھ کھلی تھی..اجنبی سی نظروں سے اپنے روم کو دیکھا تھا..وہی روم وہی تھا سب کچھ..

بٹ عالی کے بعد کچھ بھی اچھا نہیں لگ رہا تھا.. حیدر سے تو جب نکاح ہوتا.. ہوتا..
ایویں کیوں ٹینشن دوں خود کو.. وہ اٹھی تھی آفس تو ویسے بھی نہیں جانا تھا.. رات ہی
ریزگنیشن لیٹر بھیجا میل کر دیا تھا سائرہ کو..

کتنا مزہ آتا تھا صبح صبح اٹھنے میں.. دس بج رہے تھے..

اٹھ جائیں.. پتہ نہی یہ دو دن جاگ کے گزارے ہیں آپنے.. کچھ لائیں بھی نہیں اور
منہ بنا کے بیٹھی ہوئی ہیں.. آج آپکے سسرالی آئیں گے.. جتنا وہ لاتے ہیں.. اگر میں
لڑکی ہوتا تو خود ہی پہنچ جاتا انکے گھر.. "تیزی سے نان سٹاپ بولتا احمد آیا تھا..

اوئے.. سانس لے لو زرا.. "عنایہ نے گھورا تھا..

توبہ.. پہلی بار کسی لڑکے کو اتنا بولتا دیکھا ہے" ..

آپکا ہی کچھ لگتا ہوں.. "اچھا بابا آپکو بلا رہے ہیں..

کہہ کر وہ غائب ہو گیا تھا..

اسنے موبائل اٹھایا.. 8% چارج نے سارا موڈ خراب کر دیا.. دوبارہ سے چارج پے لگا
کے وہ ساتھ ہی کھڑی ہو گئی تھی.. عالی آف تھا..

ہائے.. سو رومینٹک نہ.. اسکے ساتھ گزرے پل اسے شرمانے پے مجبور کر گئے تھے..

کتنے سویٹ ہیں آپ.. اتنے لونگ سے.. دونوں ایک سے ہیں حیدر کی جگہ وہ

آ جائیں..

ہائے..واٹ آٹوسٹ نا.."شرما تو بعد میں بھی سکتی ہوں نا..پہلے بابا کے پاس جاؤں..

کیا کام ہوگا.."جلدی جلدی فریش ہوئی..اور باہر آئی اسلام وعلیکم بابا.."آفس کے

لئے بلکل تیار وہ ناشتہ کر رہے تھے..

سر کی جنبش سے جواب دیا تھا..

آپکو معلوم ہوگا..حیدر زمان کا رشتہ آیا ہے آپکے لئے..پرسوں نکاح ہے آپکا..جو کچھ

چاہیئے..فائزہ کے ساتھ جا کے لے لیں" ..

ہیں.."اسکا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا..اتنی جلدی بھی کیا ہے اب.."اسے غصہ آیا حیدر پر..

مر کے بھی نہ کرتی وہ شادی..

بابا..مجھے ان سے نہیں کرنی شادی.."اسکے نروٹھے سے لہجے پر انکی باتیں سنتیں فائزہ

نے گھورا تھا اسے..البتہ احمد نے سڑا سا منہ بنایا تھا..انہی کی لائی ہوئی مٹھائی اسکے

سامنے پڑی تھی..نمک حرامی کیسے کرتا😂 ..

میں آپکو بتا دیا ہے.."دوٹوک لہجے میں کہہ کر وہ فائلز اور بریف کیس لیتے باہر کی

طرف بڑھے..

ماما.."وہ انکی طرف مڑی..

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کہا تھا آپ سے میں نے" ..

آخر پرابلم کیا ہے اس میں.. آپ سیٹل ہو جائے گی.... ساری ڈسٹنگ کر لیں پھر چلتے ہیں بازار.." کہتی وہ ٹرے اٹھا کر کچن چلی گئیں..

آخر ہیں ناسچ کی سٹیپ مام... ناشتہ بھی نہیں کرنے دیا.. حد ہے.. "صنم کو بھی خبر دینی تھی.. موبائل پے تیزی سے اسکی انگلیاں چل رہی تھیں..

ہائے.. اللہ.. مجھے ایسے کیوں لگ رہا ہے جیسے.. عالی میرے ہونے والے ہیں.. "یہ تو طے تھا وہ حیدر سے شادی نہیں کرنے والی تھی چاہے کچھ بھی ہو جاتا... کچھ بھی..

اوئے لاؤ ادھر.. پیٹو.. اتنا میٹھا کھاؤ گے تو موٹے ہو جاؤ گے اور یو نو موٹے آج کل آؤٹ آف فیشن ہیں.. "احمد کے سامنے سے مٹھائی کا ڈبہ اٹھایا تھا..

ہائے.. میرے فوجی کے بابا کے پیسے کی مٹھائی.. "اسے بہت پیار آرہا تھا..

حیدر کا ہاتھ یونہی کبھی ہوا میں معلق تھا..

ابھی انکار کیا.. اور ابھی کھا رہی ہیں" ..

اور اس سے بر عکس عنایہ سوچ رہی تھی..

میرا دل کیوں اتنا مطمئن سا ہے.. ٹھیک سے خفا بھی نہیں نہیں ہو سکتی.. یہ گزرے ہوئے دو دن خواب سے لگ رہے تھے..

عالی.."وہ اداسی سے مسکرائ تھی..

**** **** *****

واؤ.."موبائل یوز کرتی صنم کو اسکی ماما نے گھورا تھا..

مجال ہے جو لڑکیوں والی کوئ بات ہو اس میں" ..

ماما.. چھوڑیں..آپ بھی نا..اسنے دو منٹ موبائل چھوڑا تھا..

سامعین آپکو بتاتے چلیں..پرسوں دی عنایہ کا نکاح ہے آپکا" بلکل اینکر ہی تو لگ رہی تھی..

انہیں حیرت ہوئ تھی..

اچھا ماما تفصیل بعد میں پلیز..میں ابھی آتی ہوں.."وہ اٹھی تھی..موبائل چارج سے ہٹائ تھی کب سے سوئچ بورڈ کے پاس ہی بیٹھی تھی..انہیں پوچھنے کا موقع بھی نہ دیا..

اللہ اس بچی سمیت میری صنم کا بھی نصیب اچھا کرے.."بے ساختہ دعا نکلی تھی دل سے..اور صنم دس منٹ بعد عنایہ کے روم میں بیٹھی اسکی سڑی ہوئ شکل کو دیکھ رہی تھی..

کون مر گیا ہے.. جو ایسے منہ بنا کے بیٹھی ہو.. تمہارے لئے ڈرامہ چھوڑ کے آئی

ہوں.. "اس نے احسان جتایا تھا..

یار.. مجھے نہیں کرنی حیدر سر سے شادی" ..

وہ چپ چپ تھی.. ایکسائٹمنٹ اپنی جگہ.. بٹ مذاق تھوڑی تھا..

خود کہا تھا تم نے کہ اچانک سے نکاح ہو بلاں بلاں.. "اسنے دونوں ہاتھوں کو حرکت

دی تھی..

عالی سے.. "اسکے کہنے پر صنم نے گھورا تھا..

ابھی اس قصے پے بحث تو رہتی ہے.. مجھے کیوں نہیں بتایا ہاں" ..

آپی چلیں.. "احمد کے اندر آنے پے اسنے شکر کیا تھا..

. کہاں..؟ صنم نے اسے دیکھا تھا..

شاپنگ کرنے.. یہ دیکھیں.. میں ڈرائیو کرونگا.. "اسنے کی چین اچھالا تھا ہوا میں..

اوہیلو.. اتنے سے تو ہو.. رہنے دو.. ہم ٹیکسی سے چلے جائیں گے.. اوپر نہیں جانا ابھی..

"صنم نے ڈرنے کی ایکٹنگ کی تھی..

اتنا بھی چھوٹا نہیں ہوں.. آپی سی اچھی ہی چلا لونگا.. "اسے چھوٹے کہنے پر سخت

اعتراض ہوا تھا..

عنایہ کو عالی سے ہونے والی ٹکر یاد آئی تھا.. وہ زیرِ لب مسکرائی تھی..

لو جی... انکار کرتی ہے تمہاری آپی.. پھر مٹھائی انکی شوق سے کھاتی ہے..اور مسکراتی ہے..اے کی گل اے.."صنم نے پنجابی بولنے کی کوشش میں سارا کباڑا کر دیا..

کیوں.. ضروری ہے انکے لئے مسکراؤں.. کبھی کبھی انسان کا دل کرتا ہے مسکرانے کو.. عنایہ نے تردید کی تھی..

چل اوئے.. کاش وہ ریپڈ بس یہاں ہوتی.. فری کا وائی فائی ہے ڈرامہ کمپلیٹ ہو جاتا .
"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسے بس ڈرامہ کا دکھ لگا ہوا تھا..

آپی.. ماما کہہ رہی ہیں.. پانچ منٹ میں ریڈی ہوں" ..

احمد کہہ کر پھر باہر چلا گیا تھا..

دیکھا.. میری سٹیپ مام کو.. پورا کمرہ بکھرا پڑا ہے.. ماسی بنی ہوئی.. اب پانچ منٹ میں کیا کروں میں.."وہ عجلت میں کھڑی ہوئی تھی..

اتنی بھی مظلوم نہ بنو.. دیکھو برسوں کی کھوئی چیزیں مل گئیں تمہیں.."اسنے اسکا یلو اور پنک سٹار لڑا اٹھایا تھا.. چلو بھی.."اسے واشروم کی طرف دھکیلا تھا..

ہہمم.. حیدر.."وہ اداسی سے مسکرائی..

**** **** ***

ماما کالنگ...."کافی دیر وہ دیکھتا رہا سکرین کو..

ہیلو" ..

عالیشان" ..

کہیں.."اسے سمجھ نہ آئی کیا کہے..

حیدر کا نکاح ہے پرسوں..آپ ایک دن کا آف لے لیں.."فون چھوٹتے چھوٹتے بچا

تھا..خیر مجھے کیا" ..

پرمیشن نہیں ہے.."کافی دیر

بعد کہا تھا..

ہیلو..آپکی آواز نہیں آرہی..ہیلو.."موبائل ہوا میں بلند کیا تھا اور کال کٹ کر دی..

اتنا ظرف نہ تھا اس میں..اپنی عنو کو کسی اور کا ہوتا دیکھنے کی..اسنے ایف ایم آن کیا..

تلاوت لگی ہوئی تھی..اسنے لگی رہنے دی..بے چین دل کو سکون سا مل رہا تھا..ذیشان

کی کال آئی اسکا دوست..اسے کتنا جانتا تھا نہ..جب بھی پریشان ہوتا..اسکی کال

آجاتی..•

اتنی جلدی کیوں آگئے..اک ہم ہیں چھٹی ہی نہیں ملتی.."عالیشان کی ہر بات نرالی

تھی..

کیوں دل نہیں لگا کیا" ..

دل لگانا ہی تو نہیں چاہتا.. ""اسکی بات پر وہ چپ ہوا تھا..

کیا ہو گیا ہے پہلے تو نہ تھے ایسے" ..

پتہ نہیں.. او کے آفیسر راؤنڈ پے ہیں.... بعد میں بات

اللہ حافظ" ..

ہمہ عنایہ.. "اسنے اک نظر سکرین کو دیکھا پھر رکھ دیا..

فَاِذَا قَضٰۤی اَمۡرًا فَاِنَّمَا یَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَیَكُوۡنُ"

عنو یاد آئی تھی.. وہ تھما تھا..

فیورٹ سانگ کونسا ہے آپکا" ..

وہ کھلکھلائی تھی.. میرا فیورٹ سانگ نہیں.. میری فیورٹ آیت ہے" ..

کیا.. "اسے شدید حیرت ہوئی.. وہ واقعی عنو ہی تھی سب سے الگ.. اسے پیار آیا تھا

اس پے بے اختیار..

یہ پڑھا کریں.. دل کی مراد پوری ہوتی ہے" ..

پھر تو میں ذیادہ پڑھونگا تا کہ میری عنو مجھے مل جائے.. "اسنے ٹائپ کیا تھا..

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آپکو میرے علاوہ کوئی بات نہیں آتی.."وہ جنجھلائی تھی..

نہیں آتی.."اسے چڑایا تھا..

چلیں ذیادہ فری نہ ہوں رکھیں موبائل..

ہر وقت جاگتے رہتے ہیں.. سو جائیں تھوڑا

"اسے چپ کرانا چاہا..

رات 8سے صبح آٹھ تک ڈیوٹی ہوتی تھی.. پھر دوپہر دو بج سے پانچ تک..

میں اک ہفتہ بھی نہ سوؤں.. کچھ نہیں ہوتا" ..

بڑے فخر کی بات ہے نا.. رکھیں موبائل.. خبردار جو آج آن ہوئے اب.. بند کریں

آنکھیں...

عنو میں دو تین دن سے ٹھیک سے نہیں سویا. کہاں ہو.."دل جیسے کسے نے مٹھی میں

لیا ہوا تھا.. وہ آیت زیرِ آیت دہرانے لگا تھا..

ہر چیز اسکی یاد دلاتی تھی..

مطلب آپ کو بھلانا اتنا بھی آسان نہیں ہوگا" ..

ہر چیز کشش کھو چکی تھی اپنی.. جب اپنی عنو کے گلے لگا تھا وہ یاد کر کے مسکرانے لگا..

اتنی چھوٹی سی تو تھی اس سے... بند آنکھیں.. بلیک فراک... بلکل گڑیا ہی تو لگ رہی

تھی.. وہ گڑیا اب کسی اور کا دل بہلائے گی.. "اس سوچ کے آتے ہی اسے کچھ ہونے لگا تھا.. تھک گیا تھا وہ سوچتے سوچتے بھی..

اللہ.. تو سب بہتر کر دے" ..

**** **** *****

ماما.. "وہ لوشن لگا رہی تھیں جب حیدر ناک کر کے اندر آیا تھا.. اور خاموشی سے انکی گود میں سر رکھ کے لیٹ گیا.. انکو کبھی یہ چونچلے پسند نہ تھے.. پر اب وہ بدل گئیں تھی..

ماما.. ہم اک نارمل فیملی کیوں نہیں ہیں.. بابا بھی بات نہیں کرتے.. عالیشان بھی دور اور نمرہ بھی.. "کافی عرصے بعد نمرہ یاد آئی تھی.. بہن تھی نا.. کب تک..

نمرہ کے ذکر پر وہ خود بھی خاموش اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتی رہیں.. کتنا کہا تھا اسے.. بھائی کی خوشی ہے.. بٹ وہ نہیں آئی..

ماما.. جب ضرورت تھی.. تب نہیں تھیں آپ.. اب ہم بڑے ہو چکے ہیں.. مجھے ٹینشن نہیں لینی آ کر وہاں.. ویسے بھی یونی سے آف نہیں ملے گا.. "اسکی بات پر کچھ پل خاموش ہی رہی تھیں وہ اور نمرہ نے انکی خاموشی سے اکتا کر کال بند کر دی.. عالیشان بھی بات نہیں کر رہا تھا.. کیا اتنی دور ہو گئی تھیں وہ اپنے بچوں سے..

ماما... آپکو عنایہ کیوں اچھی لگی.. آپ ملی بھی نہیں ابھی.. "کسی خیال کے تحت اسنے پوچھا تھا..

کیوں کہ وہ آپکی پسند ہے" ..

نہیں.. وہ مجھ سے پہلے عالیشان کی محبت ہے.. "خود سے کہا تھا..

وقت پے چھوڑ دیا تھا سب" ..

*** **** ****

آپی سو جائیں.. ورنہ شادی والے دن آپکے چہرے پے نحوست.. سوری رونق نہیں ہو گی.. "عنایہ کی گھوری پے اسنے بات بدلی.. وہ سٹڈی سے جان چھڑا کے اسکے کمرے میں براجمان تھا..

تم تو چپ کرو.. مائی سویٹ دی سٹیپ برو.. پورا دن گھر کی صفائیاں کرا کرا کے ماسی ہی بنا دیا مجھے.. اب کہاں آئے گی رونق.. "صوفے پر نیم دراز وہ اکتا کر بولی تھی.. موبائل بے زاری سے رکھا تھا۔اب تک وہ میک اپ اور فیشل کے طریقے ہی دیکھ رہی تھی یوٹیوب پہ...

"اک بار ہی ہوتی ہے شادی.. اسے اچھا لگنا تھا.. اتنا اچھا کہ عالی اسے دیکھ کر رہ نہ سکے.. اور گن پوائنٹ پے اس سے نکاح کر لے.. پھر وہ تین چار مہینہ ان سے ناراض رہے..

تب جا کے راضی ہو.. سو رومینٹک نہ.."وہ شرمائی تھی..

آپی آپ ٹھیک تو ہیں.."اسے مسکراتے دیکھ کر وہ پریشان ہوا تھا..

دیکھیں..اگر کوئی پلان شلان ہے تو بتا دیں..میری بے عزتی نہ ہو جائے..سارے دوست آئیں گے میرے..ایسا ڈانس کریں گے..کہ لوگ یاد رکھیں گے.."وہ رازدانہ انداز میں کہہ رہا تھا..

تمہارے منہ میں خاک..کیا پلان ہونا ہے میرا..تمہارے دوست بھی تم جیسے ہی ہونگے میراثی.."اسنے لاپرواہی سے کہا تھا..

آپی..."اسنے احتجاج کیا تھا..دو دن ہیں آپکے تبھی کچھ نہیں کہہ رہا..آپکے جانے کے بعد بابا کی ساری جائیداد کا اکلوتا وارث میں ہونگا..سوچ لیں.."اسنے کالر کھڑا کیا تھا..

اپنے گلاسز تک سنبھالے نہیں جاتے..آیا بڑا وارث.."اسکے گلاسز اتار کے پہنے تھے..

یہ الگ الگ سے کیوں لگ رہے ہیں.."اسنے گلاسز کو پکڑ کر ہلایا..

کیوں کہ میرے پچھلے گلاسز غلطی سے آپ کے ساتھ چلے گئے تھے شاید.."اسنے دانت پیسے تھے..اپنا دکھ یاد آیا..کبھی آرام سے بات نہیں کرنے دیتیں..

تو تمہیں خود احساس نہیں اس بات کا..اتنے سارے رکھے ہیں شاپ کھولو گے..دو تین میں نے رکھ لئے ہیں.."اسنے بڑے مزے سے کہا تھا..

آپی..بنا اجازت کے.."اسے شدید صدمہ ہوا تھا..

باہر جا کے خفا ہونا چلو نکلو میرے روم سے اب.."احمد سے کشن کھینچا تھا..اسکے

موبائل میں پیکج تھا وہ ختم ہو چکا تھا..موبائل واپس کی تھی..

آپ مجھے باہر نکالیں گی.."اسنے اپنا موبائل اور گلاسز سنبھالے..

بلکل کوئی شک..گڈ نائٹ.."اسکا ہاتھ پکڑ کر باہر کیا تھا..

اور دروازہ بند کر کے اسکے ساتھ بیٹھتی چلی گئ..

عالی..میرے ہو جائیں پلیز.."اتنی دیر سے کھکھلاتی عنایہ اس وقت بلکل الگ سی لگ رہی تھی..وہ آن بھی نہیں تھا..دل بہت ایسا تھا جیسے بند ہو رہا ہو..خود کو بہت بہلا نے والی عنایہ اکیلے میں ضبط کھو بیٹھتی تھی..اللہ..اتنا زیادہ تو کچھ نہیں مانگا..اگر وہ میرے نصیب میں نہیں تو انکے دل سے میرا خیال نکال دیں..اک نا محرم کیوں اتنا یاد آتا ہے مجھے"..

عالی...عالی.."گھٹنوں پے سر رکھے وہ رہی تھی..کھڑکی سے جھانکتا چاند اداسی سے مسکرایا تھا..

اتنی چھوٹی سی عمر میں روگ کتنا بڑا تھا"""..

**** **** ****

عنایہ.. اٹھیں... مہمان آرہے ہیں.. اور آپ سوئی ہوئی ہیں.. "ماما.. پلیز سونے دیں.. مہمان اپنا کام کریں گے... صبح صبح کون کسی کے گھر جاتا ہے.. مینرز کے خلاف ہے یہ" ..

نیند میں بھی کافی اچھا بول لیتی ہے یہ.. "احمد فین ہوا تھا اسکا..

عنایہ.. "انہوں دانت پیس کر بظاہر بڑا مسکراتے ہوئے اسکے منہ سے کشن اٹھایا تھا..

ماما.. پلیز" ..

وہ جنجھلاتی اٹھی تھی..

سامنے صوفے پے کوئی تھیں شاید.. اسنے آنکھیں ملیں.. اسکی اس ادا پر وہ بے ساختہ مسکرائی تھیں..

حیدر کو ایسی ہی ملنی چاہئے تھی..

اسے لگا جیسے عالی ہو.. ہو بہو وہی نقش و نگار.. اور دائیں گال پے بنتا گہرا ساڈمپل.. وہ انہیں دیکھتی رہی" ..

آپ عالی کی مدر ہیں..؟"اسنے جھجک کر پوچھا تھا..

عالی.."وہ چونکی تھیں..

عنایہ.. سلام کرو.. حیدر کی ماما ہیں.. "انہوں نے پھر سے گھورا تھا..

اوہ اسلام علیکم آنٹی.. "وہ جلدی سے بیڈ سے اتری..

انکا ہاتھ تھام کر ماتھے سے لگایا تھا..

اتنی تکریم.. "وہ دنگ ہی تو رہ گئی تھیں..

میرے فوجی کی ماما ہیں.. "ایمپریس کرنا بنتا ہے..

اور ماما.. سب ٹھیک ہیں گھر میں" ..

ماما.. "کمرے میں موجود تین نفوس چونکے..

ایکٹر.. کبھی مانتیں نہیں.. اور اب دیکھو زرا... ایسے ہی تو میں انکو ڈرامہ کوئین نہیں کہتا... "احمد کا منہ کھلا تھا حیرت سے..

ماما کا بھی یہی حال تھا.. ہاں البتہ حیدر کی ماما متانت سے مسکرائی تھیں.. اپنی اپنی کیوں لگ رہی تھی یہ..

عنایہ جا کے ریڈی ہو جاؤ.. شاپنگ پے جانا ہے آپ نے.. "اسے اٹھانے کی کوشش کی تھی.. جو بڑے ہی فرینک سے انداز میں بیٹھی انکو دیکھ رہی تھی..

ماما.. بات تو کرنے.. اچھا.. جاتی ہوں.. "انکے گھورنے پر اسنے برا سا منہ بنایا تھا..

ماما.. آپ جانا نہیں او کے" ..

کہہ کر وہ غڑاپ سے واشروم میں گھس گئی..

آپ چائے پئیں.. یہ تھوڑا ٹائم لگائے گی.. حیدر نہیں آیا.. "فائزہ ان سے پوچھنے لگی تھیں..

کچھ کام نبٹانے تھے اسے.. اس لئے.. فیضان صاحب کہاں ہیں.. "وہ عنایہ کے روم کو ستائشی نظروں سے دیکھ رہی تھیں.. وہ عنایہ کو لینے آئی تھیں آج..

اصل میں وہ جلدی جاتے ہیں آفس.. "انکا بھرم رکھا تھا..

**** **** *****

عالیشان.. عالیشان.. "ذیشان نے بے سدھ پڑے عالیشان کو ہلایا تھا.. وہ ابھی ہی ڈیوٹی سے آیا تھا.. ساری رات بارش ہوتی رہی تھی.. اور وہ اس وقت بری طرح بھیگے ہوئے عالیشان کو پریشانی سے دیکھ رہا تھا..

اٹھ یار.. کیا حالت بنائی ہوئی ہے.. "اسکی زرا سی آنکھیں کھلی تھیں..

چینج کر لو.. اتنا تیز بخار ہے تمہیں" ..

کچھ نہیں ہوتا مجھے.. "وہ بڑبڑا کے اٹھا تھا..

موبائل آن کی.. پھر آف کر دی.. آج عنایہ نہیں تھی نہ.. تبھی بخار ہو گیا تھا..

کیا ہوا.. ٹھیک ہیں آپ.. "اسکے کافی دیر بعد آن ہونے پر اسکے پانچ چھ میسج ایک ساتھ آئے تھے..

سانس لے لیں زرا.. ٹھیک ہوں سویا ہوا تھا.. "اسنے ٹائپ کیا تھا..

اس ٹائم کیوں سوئے آپ.. "وہ چونکی تھی..

بخار ہے تھوڑا سا.. "وہ بتانا نہیں چاہتا تھا وہ پریشان ہو جاتی..

دیکھا.. کہا تھا آپ سے کتنا... سو جایا کریں.. آرام کریں.. بٹ نہیں آپکو اپنا سٹیمنا چیک کرنا ہے" ..

فوجی ہوں.. کچھ نہیں ہوتا.. "وہ مسکرایا تھا.. ساری کثافت بھول گئی تھی..

اب تو دس دن جاگے رہیں گے نا آپ" ..

کیوں.. ؟؟"وہ سمجھ نہ پایا..

کوئی کہے سو جاؤ تو آپ کہیں گے ابھی پچھلے ہفتے ہی تو سویا تھا.. "ساتھ غصے والا ایموجی تھا.. اور وہ کافی دیر تک ہنستا رہا تھا..

آپ ہنس لیں اور بھی.. اپنا خیال کیوں نہیں رکھتے.. اب ٹیبلٹ لے کے سو جائیں" ..

اسکا میسج پڑھ کر وہ شاد سا ہوا تھا..

آپ ہیں.. میرا خیال رکھنے کے لئے.. "اسنے چپ کروا دیا تھا..

ہمیشہ بات کو پلٹ دیتے ہیں.. آپ.. "وہ جنجھلائی تھی..

عنایہ.. دیکھیں.. اب بھی بیمار ہوں.. نہیں رکھتا اپنا خیال میں بلکل بھی.. پہلے کم از کم

آپ تو تھیں" ..

وہ اٹھا تھا.اللہ.. کیوں اسکا خیال جان نہیں چھوڑتا میری.. "بس کر دے..

*** **** ***

سوری نہیں آسکتا میں" ..

کہہ کر کال بند کر دی..

آخر مسئلہ کیا ہے..اپنی پسند سے ہو رہی ہے آپکی تو شادی پھر.. "وہ الجھ رہی تھیں..

یہ کہاں گئیں انہوں نے عنایہ کو ڈھونڈنا چاہا..ابھی تو یہاں تھی..

اور دی عنایہ..اس مال میں گھومتے گھومتے بچوں کی شاپ پے آ پہنچی تھی..

واؤ..دیکھو زرا.. کتنے پیارے سے ہیں سوٹ بیبیز کے.. "وہ پر جوش سے صنم کو کہہ رہی تھی..

شاپ دیکھ لو..بچے ہونگے تو یہیں سے لینا سب..اسی لئے تو آئی ہو.. "وہ جنجھلائی تھی..اک تو وہ ساتھ تھی نہیں..

سٹوڈنٹس نے الگ دماغ پکایا ہوا تھا..اوپر سے یہ محترمہ اپنی ساس کو پریشان کر کے یہاں پہنچی ہوئی تھیں..

دفع..ایسے ہی کہا میں نے.. "وہ جھینپی تھی..گال یکدم لال سے ہو گئے تھے..

جا رہی ہوں میں.. "اسے کہتی وہ برائڈل سائڈ پے آ گئ..

سوری ماما.. وہ میں سوٹ دیکھ رہی تھی.. بچوں کے.. "جھوٹ بولا نہ گیا..

دیکھ لئے.. پسند آئے.. "وہ مسکرائی تھیں..

بہت پسند آئے ماما.. اتنے کیوٹ سے چھوٹے چھوٹے سے ہیں.. صنم کہ رہی تھی کہ اپنے بچوں کے یہاں رہنے سے لے.. "انکی زیرِلب مسکراہٹ پے اسکی تیزی سے چلتی زبان رکی تھی..

توبہ ہے.. میں بھی نا" ..

وہ جلدی سے لٹکے ہوئے برائیڈل ڈریس کی طرف مڑی..

سٹالر ٹھیک کیا تھا..

ماما یہ والا.. "اسنے ریڈ اناری سا لہنگا دیکھا نہایت نفیس سا بھاری کام ہوا تھا اس پے.. انہیں بھی اچھا لگا..

شرم کرلو.. کیسے لگی ہوئ ہو.. "ویڈیو کال پے صنم اسے شرم دلانے کی کوشش کر رہی تھی..

کل نکاح ہے تمہارا.. زیادہ ہنسو نہیں.. روپ نہیں آئے گا.. اور.. فیشل بھی کرانا ہے نا" ..

کیا یار.. اس میں کیا شرم اپنی مرضی کی چیزیں لو نگی نا.. ہیڈ فون کانوں میں لگائے.. موبائل سامنے رکھے.. وہ دوپٹہ پہن کر خود کو دیکھ رہی تھی.. ایسا لگا جیسے اسے اس روپ میں عالی ہی سراہنے والا تھا..

وہ خود میں سمٹ سی تھی..

عنایہ.. یہاں دیکھیں.." انہوں نے اسے مخاطب کیا تھا..

اسنے چونک کر انکی طرف دیکھا تھا.. بہت پیاری لگ رہی ہیں آپ.." انہوں نے اسکا ماتھا چوما تھا..

ماما.. عالی..." اسکے لب بے آواز سے ہلے تھے.. انہوں نے پک حیدر کو واٹس اپ کرنی چاہی.. جلدی میں عالیشان کو ہو گئ تھی..

ماما.. گھر چلیں.. بھوک لگی ہے.." آنکھوں میں آئی نمی کو واپس اندر دھکیلا تھا.. یہ سب کتنا اچھا لگتا نہ اگر دل راضی ہوتا.. آپ چلیں میں آتی ہوں.. بیگز سارے ڈرائیور کے ہاتھ میں دیئے تھے..

عنایہ.." اسکی خاموشی سے صنم پریشان ہوئ تھی..

کیا ہوا دیکھو ادھر.." پنک اور ریڈ سٹالر میں ساتھ گاؤن.. بہت کیوٹ سی لگ رہی تھی..

دل نہیں مانتا..انکار کردو..ہر چیز ایڈوینچر نہیں ہوتی..نہ فلم ہے یہ کہ ایک دم سے سب اچھا ہو جائے گا..خود کو دھوکہ نہیں دو.."صنم اسے سمجھا رہی تھی..

ہمم.."وہ کچھ نہ بولی..

عالی آپ ٹھیک ہیں.."تین چار بار لکھ کے مٹایا تھا..

دل گھبرا رہا تھا..

اچھا پارلر پہنچو اب" ..

اوکے.."کال بند کی تھی اور سست قدموں سے گاڑی کی طرف بڑھی..سامنے حیدر کو دیکھ کر دل کیا..واپس پلٹ جائے..

ہمیشہ کی طرح کتنی معصوم لگ رہی تھی..حیدر نے بمشکل اپنی نظریں ہٹائی تھیں..

اسنے دروازہ کھولا تھا اسکے لئے..

وہ پیچھے حیدر کی ماما کے ساتھ بیٹھ گئی..

ماما..مجھے پارلر اتار دیں..صنم بھی پہنچنے والی ہے.."آہستہ سے کہا تھا..

ماما.."وہ چونکا تھا..

حیدر پارلر کی طرف چلو.."انہوں نے کہا تھا..وہ فری تھا تو آگیا..ڈرائیور کو بھیج دیا تھا..

اپنا بہت خیال رکھنا اب آپ.. میرے بیٹے کی امانت ہیں آپ.. "انہوں نے بہت محبت سے کہا تھا.. نجانے کیوں بہت پیار آتا تھا اس پے..

وہ جھینپی تھی.. حیدر نے اک نظر اسے دیکھا تھا..

بس.. یہیں.. "وہ چونکا..

پھر ملتے ہیں کل جب آپ دلہن بنی ہونگی.. "اسے گلے لگاتے کہا تھا..

کیوں.. جتنا میں اس موضوع سے بچنا چاہتی ہوں.. اتنا ہی.. "اسکا دل ایک دم سے تنگ ہوا تھا..

اوکے ماما.. "بہت مشکل سے مسکراہٹ چہرے پے سجائی تھی..

اوئے تھوڑا اور بھی لیٹ آتی نہ.. "تیز تیز بولتی صنم آئی تھی اسکے قریب.. حیدر پے نظر پڑی تو اک پل کو جیسے وقت رک سا گیا ہو..

*** **** ****

اوکے ماما.. میں چلتا ہوں..

اک نظر صنم کو دیکھ کے بولا تھا.. اور وہ ایسے ہی کھڑی رہی.. اوکے بیٹا اللہ حافظ " ..

وہ بیٹھ گئیں گاڑی میں"..

اوئے کتھے.."عنایہ نے چٹکی بجائی تھی اسکے سامنے..

اں..ہاں..یہیں ہوں.."وہ ہڑبڑائی تھی..وہ پوری رات بیٹھ کے اس بندے کو دیکھ سکتی تھی..جو اک کے بعد دوسری نظر نہ ڈالتا تھا اس پے..چلو اندر اپائمنٹ ہے..ٹائم گزر جائے گا..

ڈفر بندہ سلام ہی کر لیتا ہے"..

ساس تمہاری ہے میں کیوں کروں سلام.."وہ پھر اسی ٹیون میں آئی تھی

توبہ...کیا پتہ تمہاری ہو جائیں..پھر."..

کاش.."وہ سوچ کر رہ گئی تھی..باتیں کرتی وہ دونوں اندر آئی تھیں..

واؤ..کتنا کول ہے نا سب..."بڑا سا روم

یار..انہیں کہو..آج جادو کر دیں..مجھے اور بھی پیارا کر دیں..ویسے تو مجھے ضرورت نہیں پر پھر بھی..پہلی پہلی شادی ہے نا.."وہ شیشے میں اپنا چہرا دیکھ رہی تھی..

لوگوں پانچ پانچ کرتے ہیں نا.."صنم تپی تھی..

چپ کر کے بیٹھو سیٹ پر..ہر جگہ ہر چیز میں ایکسائٹمنٹ نہ ڈھونڈا کرو.."اسے چیزوں کو چھیڑتے دیکھ کر صنم نے ٹوکا تھا..

میری کولیگ ہے.. کیا سوچے گی.. کیسی ندیدی فرینڈ ہے میری" ..

دفع..انسلٹ کر رہی ہو.. "اسنے منہ بنایا تھا..

وہ چیئیر پے بیٹھی تھی.. ریوالونگ تھی..وہ گول گول گھومنے لگی..

عالی..کاش یہ سجنا سنورنا آپ کے لئے ہوتا.. "اسنے گہری سانس لی تھی.. صنم کو دیکھا

وہ ڈرامہ میں مشغول تھی..اسنے سامنے پڑی کریم اٹھائ تھی..

یہ کونسا ماسک ہے" ..

آپ آنکھیں بند کریں اور ایزی ہو کے بیٹھ جائیں.. "بیو ٹیشن نے ہدایت کی..

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوکے..

جب مجھے پتہ ہے عالی نہیں تو کیوں میں یہاں بیٹھی ہوں کیوں کسی اور کے لئے خود کو

سجاؤں.. "اسے ایکدم وحشت سی ہوئ تھی..وہ ایک جھٹکے سے اٹھی..

صنم..میرا دل بہت گھبرا رہا ہے..میں نے گھر جانا ہے" ..

عنایہ..کتنی مشکل سے تو اپائمنٹ ملی ہے.. "وہ پریشان ہوئ تھی..

میں صرف عالی کی ہوں..وہ نہیں تو کوئ نہیں.. "کہ کر وہ ڈور کی طرف بڑھی..

یہاں بھی وہی ڈور ہیں شیشے والے..اچھے خاصے بندے کو کنفیوز کر دیتے ہیں.. "اسے

غصہ آیا ایک تو وہ اداس تھی..اوپر سے یہ..اک بلکل باب کٹ بالوں لڑکی اندر آئ

تھی..تو وہ جلدی سے باہر نکلی..

عنایہ..سوری..میں پھر آجاؤنگی..شی از ناٹ فیلینگ ویل..ڈونٹ مائنڈ پلیز.."وہ کہ کر اسکے پیچھے لپکی..

میں ہی کرالیتی فیشل..کتنی رف سی ہو گئ ہے نا سکن.."اسنے چہرے کو ہاتھ لگایا..

ہائے عنایہ..اللہ سب ٹھیک کر دے" ..

ہیں..وہ اکیلی ہی چلی گی گاڑی لے کے" ..

اسے حیرانی ہوئ..وہ تو ٹھیک سے چلا بھی نہیں پاتی تھی..اسے پریشانی ہوئ تھی..

**** ****

*****

تم ٹھیک نہیں مت جاؤ آج میں کر لونگا ڈیوٹی تمہاری جگہ" ..

کیاہوامیری طبیعت کو.."اسنے کیپ ٹھیک کی..

ذیشان آگے سے چپ رہا..

عالیشان کو احساس تھا..بٹ نجانے کیوں روڈ ہو جاتا تھا آج کل..

سوری یار..نہیں جانتا کیا ہو گیا ہے.."اسنے پلٹ کر اسکے کاندھے پے ہاتھ رکھا تھا..

کوئ بات نہیں.."وہ سمجھ سکتا تھا..

کیا کروں..دل کر رہا تھا..خود کو کچھ کر دے..کیسے وہ کسی اور کی ہو رہی تھی..اور حیدر..وہ جانتا تھا..سب جانتا تھا..پھر بھی.."وہ بدگمان ہوا..میں جاؤنگی نا تو آپکو اپنی پک دونگی.."اسکے پاس تو عنوجو کی اک پک بھی نہ تھی..اسے خود پے ہنسی آئی..بے بسی سے مسکرایا وہ..کیسے سوچ لیا تھا زندگی کچھ اچھا ہونے دیگی اسکے ساتھ..

ہمممم...جیسے جیسے دن گزر رہا تھا..اسکا دل بری طرح بے چین ہو رہا تھا..

وہ پرائی ہو جائے گی..اک پل کو اسکا دل کیا..سب چھوڑ چھڑا کے اسے اپنے نام کر لے..بٹ حیدر.."اسنے پوری کوشش کی اسے نہ سوچنے کی..پر..آسمان کو دیکھا..

چاند کتنا روشن سا ہے..

چاند دیکھیں ذرا..کتنا پیارا الگ رہا ہے نا"..

ہاں..باہر ہی بیٹھیں کچھ دیر.

آر یو سیریس..ڈر لگتا ہے..ساتھ حیرانی والا ایموجی تھا..

بٹ میں آپ کے لئے رہ سکتی ہوں کوئی نہیں بس دو منٹ.اچھا نا.."وہ ہنسا تھا..

اب بھی موسم وہی تھا بس..کوئی ساتھ نہ تھا..

اللہ تو ہے نا..تو سب ٹھیک کرنا.."اسنے گن سیدھی کی تھی..

**** **** ****

بس اک دن تھا.. کل وہ حیدر کی ہو جاتی.. "اک ہی سوچ تھی.. وہ پارلر سے نکل کر اسی روڈ پے گئی تھی.. جان بوجھ کر سپیڈ تیز کی تھی..

ہیڈ لائٹس بھی آن تھیں..

شاید وہ آئے ڈانٹ لے.. اسے غصہ آ رہا تھا.. عالی نے کہا تھا.. آپ ہر قسم کے حالات میں ایڈجسٹ ہو جائے گی.. "غلط کہا تھا نہ.. وہ عنایہ جو کریٹیکل سچویشن میں ہنستی تھی.. بس اس محبت کے آگے وہ بھی ہار گئی تھی..

میں کچھ اور کیوں نہیں سوچ پا رہی.. "کاش نہ آتی اس دن میں یہاں.. نہ مل پڑی.. یا کاش.. ""کاش وہ میرے محرم ہوتے"" ..

******* ****** *****

"وہ رو رہی تھی.. اسے لگا وہ پاگل ہو جائے گی.. کہاں جاتی

وہ اس سب سے بچ کر جو اسے عالی سے ہمیشہ کے لئے دور کر دیتا.. نہ اس میں اتنی ہمت تھی.. تھک ہار کر سر بیڈ کی بیک سے ٹکایا تھا اس نے..

اسکی کزنز آئی تھیں.. اسے مہندی لگانے.. اسنے سختی سے انکار کیا تھا.. عالی کو پسند تھی نہ بہت.. وہ کیوں لگاتی جب وہی نہ ہو.. میں انکو کھونا بھی نہیں چاہتی.. نا پا سکتی ہوں..

آپی یہ دیکھیں.. "احمد اندر آیا تھا.. اسے روتا دیکھ کر اک پل رکا..

آپی.. پلیز.. نہیں روئیں نا.. رونا تو حیدر بھائی کو پڑے گا پوری لائف.. چچچ.. "وہ اسکا بھائی ہو کر کسی اور کے لئے افسوس کر رہا تھا..

وہ کچھ نہ بولی..

اٹھیں.. آپی دیکھیں.. میں آپکے لئے گلاسز لایا ہوں.. اپکے ڈریس سے میچنگ..

"اسنے تین چار بلکل نیو ڈیزائن کے گلاسز سامنے رکھے تھے..

اور یہ دیکھیں.. علی باباڈاٹ کام سے میں نے یہ والا سوٹ آرڈر کرایا ہے.. "وہ موبائل دکھا رہا تھا.. عنایہ نے اک سرسری نظر دیکھا..

ویسے آپی.. یہ لوگ بڑے کنجوس نہیں.. کتنا خرچا لگتا.. مہندی کی رسم نہیں کی.. کتنا مزہ آتا.. "وہ حسرت سے کہہ رہا تھا.. باقی ہر چیز رسم سے حیدر نے انکار کیا تھا.. اور وہ جانتی تھی کیوں کیا ہے..

احمد.. مجھے ٹیبلٹ دو.. ڈرا میں پڑی ہو گی" ..

اسنے اشارہ کیا تھا.. دائیں ہاتھ کنپٹی کو مسل رہا تھا..

یہ لیں.. آپ سو جائیں.. پانچ گھنٹے تو صبح آپکے پارلر میں لگنے ہیں.. "لائٹ آف کر کر کے وہ چلا گیا تھا..

میں بھی نا کتنی پاگل ہوں..اس سے زیادہ کیا ایکسائٹمنٹ ہوگی میرے لئے جسکو چاہا..

اسی کے گھر جاؤنگی..بٹ اسکے بھائی کے نام کی ہو کے.."نم آنکھوں سے ہنسی تھی وہ..

مما..!کیوں گئیں آپ کتنی ضرورت ہے مجھے آپکی..بابا آپ سے ہی پیار کرتے تھے

بس آپکی بیٹی سے نہیں..اور عالی..وہ بھی ناراض ہیں مجھ سے.."مما کی پک تھامے وہ

رو رہی تھی..

میں بہت بری ہوں نا..اک نامحرم کے لئے رو رہی ہوں..

دیکھیں..کتنا شوق تھا مہندی کا..اپنی زندگی کے اتنے اہم دن نہیں لگوائی.."اسنے

اپنے ہاتھ دیکھے تھے..عالی نے یہ تھاما تھانہ..وہ والا ہاتھ آنکھوں پے رکھے رو رہی تھی

وہ..

ہر بار لگتا ہے لاسٹ ٹائم رو رہی ہوں پھر بھی رونا آجاتا ہے" ..

اور مما کی پک سے باتیں کرتے کرتے وہ سو چکی تھی.

*** **** **

جاگ توحیدر اور صنم بھی رہے تھے.

میرا ڈرامہ کب شروع ہوگا.."وہ خود کو بہت بزی رکھنا چاہتی تھی..تاکہ حیدر نہ یاد

آئے..عنایہ نہیں کرنا چاہتی تھی اس سے شادی..ہم لڑکیاں بول کیوں نہیں

سکتیں.."ڈرامہ شروع ہو چکا تھا..

اسکی ماما اسے یوں سوچوں میں گم دیکھ کر حیران ہوئ تھیں..

صنم"..

جی ماما سو رہی ہوں.."کہ کر اسنے چادر سر تک لے لی..

ہائے..ماؤں سے بندہ کچھ نہیں چھپا سکتا نا..

یار.. کیا ہو گیا ہے مجھے..اک وہ کافی تھی محبت کر لی.مجھے اسکا حال نہیں پتہ.."خود کو ڈپٹ رہی تھی..وہ..

کتنی ویلی ہوں میں..جسے دن رات جاگتا سوچتی ہوں..اسے تو یاد بھی نہیں ہو گا..صنم بھی کوئ ہے"..

اور واقعی..حیدر عنایہ کو ہی سوچ رہا تھا..

کل وہ اسکے ساتھ ہو گی.."گھر میں کوئ ہلہ گلہ نہ تھا..ایلیٹ گھرانے کے لوگ تھے نا....فنکشنز ہے دیر سے آتے اور سب تو ہال میں ہو گا..نہ بھائ نہ بہن..یہ کوئ شادی تھی..

عالیشان تو آ جائے کل"..

اس نے دل میں سوچا تھا..

*** **** ****

آج کے دن بھی الارم لگا لیتی.. "صنم اسکے سر پے کھڑی تھی.. سات بج رہے تھے..

اور نکاح رات آٹھ بجے ہونا تھا.. ہال میں..

صنم پلیز.. "اسنے پھر منہ پے کشن رکھا.. اتنی جلدی صبح ہو گئی تھی.. اسے سب بہت نیا

نیا لگ رہا تھا.. اک تو موسم بھی اتنا رومینٹک سا تھا...

اٹھو جلدی ناشتہ کرو.. پھر جو اس چہرے پے بارہ بجے ہیں نا.. اسے چاند سا بنانا ہے فیشل

و شل کر کے.. اٹھو.. "اب کہ وہ اس کے کان میں بولی تھی..

کیا مسئلہ ہے یار.. رات کو ہے نا فنکشن.. ویسے بھی مجھے ضرورت نہیں کسی بھی فشل

کی.. "وہ اٹھ کے بیٹھی..

صنم نے اک نظر دیکھا تھا..

واقعی.. تبھی تو حیدر کو وہ نہیں دکھی" ..

کیا یار.. میں بھی نہ.. "وہ واشروم کی طرف بڑھی بڑھی..

منہ پے پانی ڈالا تھا.. آنکھیں سوج گئی تھیں نا..

میں نے ایڈوینچر مانگا تھا اتنا بھی اب.. "برش کرتے وہ سوچ رہی تھی.. نکلو بھی اب..

پانچ منٹ بعد وہ صنم کے زبردستی لگائے ماسک میں بیٹھی ہوئی تھی..

آپی..ماما.."اندر آتا احمد رکا تھا..

واؤ لوکنگ سو کیوٹ..

ذرا پک بنالوں آپکی.."وہ اپنی بات بھول کے موبائل نکالنے لگا..

احمد کے بچے..نکلو یہاں سے.."اسنے ایک آنکھ بمشکل کھولی تھی..

عنایہ بولنا نہیں..سارا خراب ہو جائے گا.."اپنا ماسک لگاتی صنم چیخی تھی..

تمہیں تو میں دیکھ لونگی..بول نہیں سکتی..مار تو سکتی ہو.."چہرا سپاٹ تھا..

دو کشن لے کے اسکی طرف پھینکے تھے..وہ ہنستا ہو نکلا تھا..

شکر ہے..

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

صنم نے سکھ کا سانس لیا تھا..

میں نے ڈرامہ چھوڑ کے اتنی محنت کی تم پر..ایسے ہی رہو ہلنا نہیں" ..

تم دیکھ ہی لو ایک بار..ہر وقت ڈرامہ ڈرامہ" ..

دفع ہو.نیکی کا زمانہ ہی نہیں.."وہ منہ بناتی شیشے کی طرف متوجہ ہوئی..

آخر کو دلہن کی بیسٹی تھی..اچھا دکھنا تھا نا..

*** **** ***

وہ تیار ہو رہی ہو گی.. کسی اور کے نام سے سجے گی.. سنورے گی.. میری عنو.." وہ دوربین سے آس پاس کا جائزہ لے رہا تھا..

اسے وحشت سی ہوئی..اسنے آئی ڈی آن کی..اک میسج بھی نہ تھا..آف تھی وہ اس دن سے.." بارش ہو رہی تھی..اک دم سے اندھیرا سا چھا رہا تھا..پر اسے کوئی پرواہ نہ تھی.. سخت بخار میں بھی وہ ڈیوٹی کر رہا تھا.. موبائل رکھ کے وہ یونہی بیٹھا رہا..دل تھا جیسے سینے سے باہر نکلنے کو بے تاب..وہ موبائل پھینکنے لگا تھا بے بسی اور غصے سے سے.. جب ذیشان کی وٹس اپ کال آنے لگی..

ہیلو.." اسنے جھنجھلا کر ہیلو کیا تھا..

حیدر کب سے کال کر رہا ہے بات کر لو.." وہ اسے جانتا تھا تبھی سیدھے مطلب کی بات پے اتر آیا..

نہیں کرنی میں نے کسی سے بات.." اسنے کال کاٹ دی..

عنو..کیوں میری ہو جاتی نہ..یااللہ اسکا خیال کیوں آیا میرے دل میں" ..

ماما کا میسج.." وہ چونکا تھا..پک بھیجی تھی.." موبائل ڈیٹا آف تھا..اسنے آن کیا سگنل کا بھی کتنا مسئلہ ہے بنا ہوا تھا..اسنے موبائل یونہی رکھ دیا.. سر بھاری سا ہو رہا تھا..اسنے سر پوسٹ کی دیوار پے رکھا تھا.. نجانے کتنی دیر بعد آنکھ کھلی تھی..اسنے موبائل

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اٹھایا..نیچے گرنے والا تھا..

ہمہ.."عادت ہو چکی تھی اب تو موبائل کی سوتے جاگتے..

آن کی..

عنو.."بے آواز سر گوشی کی تھی..

بوتیک میں شیشے کے سامنے کھڑی..ریڈ بھاری کام والا دوپٹہ اوڑھا ہوا تھا..کتنی شرمائی

شرمائی سی لگ رہی تھی..

دل جیسے رکنے سا لگا تھا..

نہیں عنو..نہیں چھوڑ سکتا..آپکا ہر روپ میرا ہے صرف میرا.."اسنے عہد کیا تھا خود

سے..پر حیدر..وہ رک گیا"..

مجھے نہیں پتہ..مجھے اسے واقعی میں دیکھنا ہے دلہن بنے ہوئے.."بے چین ہوا تھا..

بس نہ چل رہا تھا اڑ کے پہنچ جاتا..

اب وہ ذیشان کو کال کر رہا تھا..اسکی جگہ ڈیوٹی کرنے..

اور آدھے گھنٹے بعد وہ آفیسر کے سامنے کھڑا تھا..

سر مجھے ارجینٹلی لیو چاہیئے.."سپاٹ تاثرات کے ساتھ پوری کوشش کی تھی..اپنی

بے چینی چھپانے کی..

آپکو پتہ ہے.. یہ رول کے خلاف ہے.. بٹ آپکے سابقہ ریکارڈ کو دیکھتے ہوئے.. آپکو لیو دے رہا ہوں ٹھیک دو دن بعد آپکو بیس میں موجود ہونا چاہئے.. "انہوں نے تنبیہ کی تھی..

اوکے

تھینک یو سر.. "اسنے سیلیٹ کیا تھا.. ٹیکسی کراتے سفر اتنا لمبا ہو گیا تھا.. بارش تیز ہو رہی تھی.. اسے سنوارا جا رہا ہو گا.. "بس یہی سوچ تھی.. موبائل آن کیا.. ہال کا ایڈریس دیکھا.. پہلے اسنے قسمت کو آزمایا تھا اب قسمت اسے آزما رہی تھی.. کون جیتے گا.. ؟؟؟"

***** **** ******

ہہمہ.. "اتنا آسان نہیں مجھے پانا.. حیدر سر..

عنایہ ہوں میں.. "شیشے مں خود کو دیکھتے وہ مسکرائی تھی تلخی سی.. "اور ہاتھ میں پکڑی ٹیبلٹس پانی کے ساتھ نگل لیں..

عالی دیکھ لیں.. مجھے میں بہت پیاری لگ رہی ہوں.. "ریڈ اناری سا لہنگا تھا.. وہ سمارٹ سی.. اداس سا چہرا.. روئی روئی نم سی آنکھیں.. وہ راستہ بھولے اک کیوٹ سی. پری ہی تو لگ رہی تھی..

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دیکھیں مہندی بھی لگائی ہے.. شیشے میں اپنے عکس کو دیکھتی وہ بول رہی تھی..

چوڑیاں بھی.. "اسنے دونوں ہاتھ ملائے تھے..

عالیشان.. "آج بھی آپکا ہی نام لے رہی ہیں یہ" ..

نہیں رونا میں نے میک اپ خراب ہو جائے گا.. "اسنے بے دردی سے اپنی آنکھیں رگڑی تھیں..

شاباش کر لو..اور بھی اس بے چاری نے پانچ گھنٹے لگائے تم پے.. "صنم اندر آئی تھی..

بارات آگئی تھی.. وہ اسے لینے آئی تھی.. سب اسکے پاس آکے کھڑی ہو گئی تھیں..

جتنا میرا نقصان ہوا ہے اتنا تو کسی کا نہ ہوا ہو گا" ..

اسے بٹھا کے اسکا میک اپ سیٹ کیا تھا.. اسکی کزنز اسے لے جا رہی تھیں سٹیج کی طرف.. ہر اک کی نظر اسپے جیسے ٹھہر سی گئی تھی.. بارش تھی نا.. وہ بھیگ رہا ہو گا.. "اور کچھ بھی نہیں سوجھ رہا تھا..

ان نظروں میں عالی کی نظر نہ تھی" ..

اسنے اک نظر ہال میں دیکھا تھا..

مطلب.. یہی میری قسمت ہے اب" ..

**** **** ****

اسے آتے دیکھ کر حیدر کھڑا ہوا تھا..

اتنی پیاری لگ رہی تھی وہ..اسے عالیشان پے رشک ہوا..اسکی پسند تھی نہ..اسکا ہاتھ تھامے وہ سٹیج سے اوپر لے لے آیا تھا..سارا ہال ہوٹنگ کر رہا تھا ہر کوئی شوخ ہو رہا تھا..بس..دولہا دلہن اور صنم" ..

جا تجھے معاف کیا..دل کو توڑنے والے" ..

صنم زیادہ نہ دیکھ سکی حیدر کو..

تھری پیس سوٹ..

بال جیل سے سیٹ کئے ہوئے.. برانڈڈ گھڑی...

میری دوست آ گے ہے پہلے..پھر کوئی اور.."خود کو تسلی دی تھی..اور ہوٹنگ کرنے لگی..ابھی وہ سٹیج پے بیٹھا ہی تھا کی اسے کال آنے لگی..اسنے نمبر دیکھا..

سکرین دیکھ کر وہ بے یقین ہوا" ..

اسکیوزمی.."کہ کر وہ تیزی سے سیڑھیاں اترتا چلا گیا تھا..

سب حیران ہوئے تھے..اک عنایہ کو ہی فرق نہ پڑا تھا وہ ویسے ہی نظریں برداشت جھکائے بیٹھی رہی تھی..

کچھ بھی ہوتا..اب فرق نہیں پڑنے والا تھا" ..

صنم.."اسنے دھیرے سے پاس کھڑی صنم کو آواز دی تھی جو خود گم سم سی تھی..

میرا دوپٹہ..نیچے کردو.."اسکی انوکھی بات پر صنم نے اسے گھورا تھا..پھر منہ بناتے ہوئے سیٹ کیا تھا..

فائزہ اور فیضان صاحب بھی ٹینس لگ رہے تھے..حیدر کی ماما اور بابا بھی الجھن میں تھے کیا ہو رہا تھا..

**** ****

***

ذیشان کی کال تھی..عالیشان آرہا تھا..اسکا بھائی..جو فیصلہ اب تک نہ ہو سکا..اب وہ کر چکا تھا..عالیشان کی خوشی ہی اسکی خوشی تھی..وہ پچھلے پانچ منٹ سے پارکنگ میں کھڑا تھا..بارش اور تیز ہو رہی تھی..گاڑی آ کے رکی تھی..اگلا گاڑی کے جانے کے بعد بھی کھڑا رہا تھا..

وہ اسکے پاس گیا تھا..بھاگ کے..عالیشان..آرمی یونیفارم میں بھیگا ہوا تھا..

حیدر..ڈونٹ وری..میں صرف اک نظر دیکھنے آیا ہوں.."اس کے بے بسی سے کہنے پر حیدر کا دل کٹنے لگا تھا..اسنے اسے گلے لگایا تھا..اتنی دور سے بس دیکھنے..

میں اتنا بے حس لگتا ہوں تمہیں.. وہ تمہاری ہے عالیشان صرف تمہاری.. میرا تو بس بہانہ تھا.. مجھے پتہ تھا.. تم آؤ گے.. مجھے اپنا پرانا والا بھائی چاہیے.. یہ مجنوں نہیں" ..

وہ اسے دیکھتا رہا تھا کتنا بد گمان ہو رہا تھا وہ اس سے.. اور وہ.. اندر سب ویٹ کر رہے ہونگے"" ..

وہ اسے لئے اندر آیا.. سب نے مین ڈور کی طرف دیکھا تھا.. فیضان صاحب چونکے تھے.. دو حیدر.. اک تھری پیس سوٹ میں.. دوسرا آرمی یونیفارم.. بڑھی ہوئی شیو میں بھی واقعی ہی عالیشان ہی لگ رہا تھا.. حیدر.. انکے پاس آیا تھا..

انکل بات کرنی ہے آپ سے.. بابا آپ بھی آئیں.. "زمان صاحب اور فائزہ اور حیدر کی ماما بھی آ گئیں..

عالیشان عنایہ کو پسند کرتا ہے.. "اور مختصراً ساری سٹوری بتا دی تھی..

آنٹی انکل.. کیا آپ مجھے اپنا بیٹا بنانا پسند کریں گے.. "صنم کے ماما بابا کے سامنے وہ ذرا سا جھکا تھا..

وہ جیسے شاد سے ہوئیں تھیں.. حیدر پہلے بھی انہیں بہت پسند تھا..

پر صنم" ..

وہ مجھ پے چھوڑ دیں.. "وہ ہلکا سا مسکرایا تھا.. اس پاگل کی لڑکی کی معصوم. سی چاہت

سے وہ اچھی طرح واقف تھا..

کیوں نہیں.."فیصلہ ہو چکا تھا..

میرا بیٹا عالیشان اتنا اچھا ہے.."وہ سوچتی رہیں..

عنایہ کو ہمیشہ شکایت رہتی ہے..میں اسکی پرواہ نہیں کرتا..ماں باپ بھی کبھی اپنے

بچوں سے ناراض ہوئے ہیں.."ہماری تو زندگی گزر چکی...اب انکی باری ہے.."وہ

جیسے فیصلے پے پہنچے تھے..

**** **** ****

کافی دیر ہو گئی تھی..جب

عنایہ نے دوپٹہ زرا سا سر کا

کے ہال کے دروازے کی طرف دیکھا تھا..آرمی یورنیفارم میں کوئی کھڑا تھا بھیگا ہوا..

نجانے کیوں عالی کا گمان ہوا..

ہر جگہ..وہی دکھتے ہیں..

اللہ..کاش وہ سچ میں ہوتے..

بادل زور سے گرجے تھے..اسکا دل کیا سب چھوڑ کے جا کے عالی کے گلے لگ

جائے.."ایک وہی تو اپنا لگتا تھا..آگیا تھا اب کچھ غلط نہ ہو گا.."دل میں کہیں سکون سا

محسوس ہوا تھا..

ہائے میرا ہیرو آگیا.."صنم بھی حیران تھی..سب لوگ شش و پنج کا شکار تھے..دو دولہے بلکل ایک جیسے..دلہن اک تھی..

واؤ..اب ہو گا تھرل اور ایڈوینچر.."ہیڈ فون کان میں لگائے فل آواز میں..

ایسا ہو سکتا ہے کیا.."سوچا تھا اسنے..کبھی..وہ تو صبر کر بیٹھا تھا اور اسکے صبر کا پھل اسے اسکے رب نے کیا خوب دیا تھا..

وہ بے اختیار حیدر کے گلے لگا تھا..

تھینک یو سو مچ.."حیدر نے اسے سختی سے بھینچا تھا...

باقی ایموشنل بعد میں ہونا..مولوی صاحب ویٹ کر رہے ہیں..اک اور نکاح بھی پڑھانا ہے انہوں نے..وہ پیچھے ہوا تھا..

کیا مطلب" ..

عنایہ کو نہیں جانتے وہ انکار کر سکتی ہے..چلو.."اسنے ہنستے ہوئے اسے سٹیج کی طرف دکھیلا..

اسنے اپنے رب پے بہت پیار آرہا تھا..اسکی دعاؤں کا صلہ مل گیا تھا..اسنے عنایہ-----
--کی طرف دیکھا تھا گھونگھٹ ڈالے..وہ بلکل ساکت تھی..وہ اک پل کو ڈرا تھا..

اسکی خاموشی سے..

یہ.. یہ کیا ہو رہا ہے مجھے.. "اسنے ڈولتے سر کو دو تین بار جھٹکا تھا..

کوئی ساتھ آ کے بیٹھا تھا..

عنایہ بن فیضان.. کیا آپکو عالیشان زمان شاہ سے نکاح قبول ہے" ..

ہائے.. اسکا دل کیا اٹھ کے بھنگڑا ڈالے..

کیا آپکو نکاح قبول ہے" .. سارا ہال خاموش تھا.. یہ ٹوسٹ دیکھنے..

اے نیند.. پلیز تھوڑی دیر بعد آ جا.. "آنکھیں بلکل بند سی تھیں..

ساتھ بیٹھے وجود میں ہلچل ہوئی تھی.. جیسے وہ بے چین ہو اس کی خاموشی سے..

کیا آپکو نکاح قبول ہے.. .

جواب ندارد.. خاموشی کھل رہی تھی اسے.. یہ بولتی کیوں نہیں..

اوئے کیا ہوا ہے.. موبائل رکھو تھوڑی دیر کے لئے.. سی گرین شرارے میں ملبوس

بے انتہا خوبصورت لگتی صنم نے اسکے ہیڈ فون کھینچے تھے" ..

ابھی تک ان کی مرضی چلی ہے.. اب میری چلے گی.. "اسکی سرگوشی پے صنم کا منہ

کھلا تھا..

تھوڑا سسپینس ہونا چاہئے نا.. "ریڈ اناری گھونگھٹ کے پیچھے سے اسکی ڈولتی ہوئی

آواز آئی تھی..

اور صنم اپنا سر پیٹنے کا دل ہوا..

دنیا یاد کریگی.. تیرا میرا افسانہ" ..

پی رکھی ہے کیا.."صنم کو شدید غصہ آیا..

عنایہ.."بابا آئے تھے..

بابا..اسکے پاس خود آئے تھے..

بیٹا ہاں کہو.."اسکے کاندھے پے ہاتھ رکھا تھا..

انہوں نے بیٹا کہا تھا..وہ شادسی ہوئی تھی..

قبول ہے..بہت سارا قبول ہے" ..

اسکے مان لینے پر جہاں سب نے شکر کا سانس لیا تھا وہیں..

ماما نے آگے بڑھ کر اسکا دوپٹہ پیچھے کیا تھا..اس نے برائیڈل ڈریس میں بھی حجاب کا خیال رکھا..ریڈ سٹارلر..عالیشان کے چہرے پر بھرپور مسکان ابھری تھی..اسے لگا وہ اس سے نظریں نہ ہٹا پائے گا.

اسکی ہو گئی تھی وہ..صرف اسکی" ..

واؤ پورا ہال میرے لئے خاموش تھا" ..

سب ٹھیک ہو گیا تھا..

عالی.. میرے محرم ہیں اب..

اللہ میاں آپکا بہت بہت بہت تھینک یو.. "تشکر سے اسکی آنکھیں بھیگ گئ تھیں..

اوہ.. عالی بھی تو بھیگا ہوا تھا..

اسے پریشانی ہوئی.. اپنا ہاتھ اسنے عالی کے ماتھے پے رکھا تھا..

سخت گرم تھا وہ.. سب حیران پریشان.. کچھ مسکرا بھی رہے تھے.. عالی نے اسکے لمس سے چونک کر اسکی طرف دیکھا تھا.. اتنی پیاری لگ رہی تھی کہ وہ کچھ کہہ نہ سکا.. اور عین اسی ٹائم احمد نے کیمرہ کلک کیا تھا..

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آپکو بخار ہے.. آرام کرتے آنا ضروری تھا.. "اسکی بے تکی بات پر سب کا قہقہہ نکلا تھا.. وہ جھینپی.. اور سر جھکا گئ..

اس احمد کو تو دیکھ لونگی.. سارے جیسے ہنسنے کے لئے آئے ہیں.. "اسے غصہ آیا

اور عالی.. سب مل گیا تھا نا.. دل کا اطمینان چہرے پے جھلک رہا تھا..

عنایہ اسکی دل کی رضا تھی.. جواب رب کی رضا بن کر اسکی.. ہمیشہ اسی کے لئے ہو گئ تھی..

اولڈ کپل..

ذرا سائڈ پے ہو جائیں.. دوسرا نیو کپل بھی بیٹھے گا اب.. سائرہ ہنستی ہوئی آگے آئی تھی.. ساتھ گلاسز لگائے تھری پیس سوٹ میں احمد آیا تھا..

ہیں دوسرا.." وہ چونکی..

دوسرا حیدر ہی ہو سکتا ہے.. مطلب میں سیکنڈ چوائس بھی نہیں.." صنم نے بمشکل خود پے ضبط کیا تھا..

کیوں آپکو لگتا ہے... بس آپ ہی کی ہونی ہے شادی.. آپ کے بعد صنم آپا کیا کرے گی..ہیپی اینڈ ہونا چاہیئے"

صنم کی امی نے مسکراتے ہوئے صنم کو بٹھایا تھا ساتھ..

دوپٹہ سر پے کیا تھا..

ماما.. کیا ہو گیا ہے.." وہ تھوڑی نروس ہوئی.. مجھے کیوں بٹھایا یہاں.." ساتھ مسکراتا ہوا حیدر بیٹھا تھا.. اسکے ہاتھ کے اوپر ہاتھ رکھا..

صنم کیا آپکو حیدر زمان شاہ سے نکاح قبول ہے" ..

یہ کیا ہو رہا ہے.. میں خواب تو نہیں دیکھ رہی.. اسنے آنکھیں ملیں..

اسنے بابا کی طرف دیکھا..

انہوں نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا تھا..

قبول ہے..

قبول ہے..

قبول ہے..

سائن کرتے ہوئے اسے بے اختیار رونا آیا.. مطلب سب جانتے تھے اک میں ہی..

اسنے اپنا ہاتھ کھینچا تھا..

حیدر ہلکا سا مسکرایا.. وہ بھی تو عنایہ ہی تھی دوسری.. زندگی اچھی گزر جاتی اب..

بہت بہت مبارک ہو.. گھر جا کے بھنگڑا ڈالیں گے.. "عنایہ نے صنم کے گلے لگتے ہوئے کہا تھا.. بلکل فلم جیسا.. اچھا اچھا ہو رہا ہے نا" ..

وہ اس سے الگ کوئی..

رخصتی کا وقت تھا.. وہ جو سوچتی تھی.. یہاں سے جائے گی تو روئے گی نہیں.. اسے شدید رونا آیا..

بابا نے گلے لگایا تھا.. اس پلان کے ماسٹر مائنڈ بھی وہی تھے.. حیدر نے سب بتا دیا تھا..

اور ٹھنڈے دماغ سے سوچتے ہوئے انہوں نے ہی یہ سب ترتیب دیا تھا.. البتہ صنم زرا خفا سی تھی.. اس پے بھی حیدر کو پتہ تھا منا لے گا اسے..

..بس زیادہ نہ روئیں آپی.. میک اپ اتر جانا ہے.. عالی بھائی ڈر جائے گے.. "احمد نے

اسے سینے سے لگایا تھا..

وہ نم آنکھوں سے. مسکرادی..

کتنا بڑا ابڑا الگ رہا تھا نا..

عالیشان آگے بڑھا تھا سب سے مل کے..اسکا ہاتھ پکڑا.. چھڑانے کی کوشش کی..

گرفت اور بھی سخت ہوئ تھی..

آئرن مین.."وہ جنجھلائ تھی..اسے شدید چکر سا آیا تھا.. گرنے سے بچنے کو بے

اختیار وہ عالیشان کے سینے سے لگی تھی..اسنے بے ساختہ اسے اپنی بانہوں میں لیا تھا..

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عنو..کیا ہوا.."وہ سخت گھبرایا تھا..

سب پریشان ہوئے..

آپی" ..

مجھ...مجھے لگا میں..آپ سے الگ ہو جاؤں گی..تو....تو میں..میں نے..کچھ

ٹیبلٹس.."اٹک اٹک کر سرگوشی کرتے ہوئے..اسنے عالیشان کی سانس اٹکائ تھی..

عنو.."اسکی آنکھیں بند ہوتے دیکھ کر وہ چلایا تھا..

ابھی تو اب ٹھیک ہونے لگا تھا..اور اب...؟؟

***** ****** ****

عنو..آنکھیں کھولو پلیز" ..

عالیشان اسکا سر گود میں لئے اسکا چہرا تھپتھپا رہا تھا..

میں گاڑی لاتا ہوں..عالیشان تم عنایہ کو لے کر آؤ جلدی.."سب سے پہلے حیدر کو ہوش آیا تھا..

عالی..بہت تکلیف دی ہے نا آپکو.. سزا مل رہی ہے..مجھے کیا ہو رہا ہے بلکل سمجھ نہیں آرہی..سوری.."بمشکل بند آنکھوں کو کھولتی اسنے دونوں ہاتھوں سے کانوں کو پکڑا تھا..

اسکی اس معصوم سی..بچوں والی ادا پے

عالیشان نم آنکھوں سے سے مسکرایا تھا..

بابا..مجھے معاف کردیں.."وہ ساکت کھڑے تھے..کیا عنایہ بھی..؟؟

پلیز عنایہ..دیکھو یار ابھی تو شادی ہوئی ہے..ابھی تو انجوائے بھی نہیں کیا..ساسوں کی برائیاں بھی نہ کی..اور وہ بھنگڑا..بھی توڑ ڈالنا تھا.."صنم اسکے پاس زمین پے بیٹھی تھی..

اسکی بات پر کسی نے غور نہ کیا تھا..

سب بلکل خاموش تھے..

صنم.."اس نے ایک ہاتھ بمشکل اٹھایا..

تمہارا الائنر پھیل رہا ہے.."وہ جو جھکی تھی اسکے لئے..بے ساختہ چیخ مارا تھا..اپنی حالت دیکھو..پھر کہنا یہ سب" ..

عالیشان..جلدی کرو..عنایہ بیٹا کو باہر لے کے جاؤ.."اور عالیشان کے حواس بلکل ماؤف ہو رہے تھے..اسنے گود میں اٹھایا تھا..عنایہ کو اور تیزی سے باہر دیکھا کی طرف بڑھا..سب لوگ حیران پریشان تھے..کچھ دیر پہلے سب کتنا اچھا اچھا تھا اور اب..

؟؟صنم بھی پیچھے بھاگی تھی..

صنم آگے بیٹھی تھی..اور علیشان اسے گود میں لئے پیچھے..

عالی.."اسنے سرگوشی کی تھی..

اسنے تڑپ کر اسکی طرف دیکھا..عنو..پلیز" ..

آپ جا کے چینج کر لینا..سارے بھیگے ہوئے ہیں...اور تھوڑا سائڈ پے ہو جائیں..شرم آ رہی ہے.."ڈولتے سر کو بمشکل تھاما تھا..

اک پریشانی اوپر سے وہ اتنا آہستہ بول رہی تھی..کہ وہ کچھ سمجھ نہ پایا..

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عنو..آنکھیں بند نہیں کرنا پلیز.."وہ مسلسل اسکے ہاتھ سہلا رہا تھا..

ہاسپٹل آچکا تھا..حیدر نے انتہائی ریش ڈرائیو کی تھی..صنم دل کو تھامے دعا مانگ رہی تھی..

ڈاکٹر..انکی طبیعت ٹھیک نہیں..انہیں دیکھ لیں..پہلے" ..

واؤ..ہمہ..ہاسپٹل..یہ..مجھے کیا ہو رہا ہے..آنکھیں کیوں نہیں کھل رہی.."وہ بڑبڑا رہی تھی..

او..اور..اور عالی..عالی کا کو دیکھو زرا..کیسے بچوں.کک طرح گود میں لے کے گھوم..

رہ..رہے ہیں.."اسنے دونوں ہاتھ آنکھوں پے رکھے تھے..جلدی سے سٹریچر پر ڈالا گیا..

سب اس دلہن بنی کیوٹ سی عنایہ کو حیرانی سے تک رہے تھے اور آرمی یونیفارم میں ملبوس..شاندار سے فوجی کو..جو اسکے لئے بہت پریشان ہو رہا تھا...

صنم ایک بینچ پے بیٹھی تھی..مسلسل اس روم کی طرف دیکھ رہی تھی..حیدر اس کے ساتھ کھڑا تھا..مطلب اس سے شادی سے اچھا مرنا تھا..اتنا برا تھا وہ..اس نے صنم کی طرف دیکھا..آنکھیں بند کیئے..بلکل عنایہ ہی تو لگی تھی اسے..

نکاح کے بول کا جادو تھا..جو وہ اسے نئی اور بہت پیاری لگ رہی تھی..جبکہ عالیشان

مسلسل چکر کاٹ رہا تھا..

یا..اللہ..پلیز کوئی اور آزمائش نہیں.."دل بری طرح سہم گیا تھا..بخار کی وجہ سے آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں..

ڈاکٹر باہر آیا تھا..علیشان انکی طرف گیا..

ڈاکٹر وہ کیسی ہیں..کیا ہوا انہیں.."اسکے بے تابی سے پوچھنے پر وہ مسکرا دیئے..

پریشانی کی کوئی بات نہیں..بس انہوں نے نیند کہ تین چار گولیاں..کھائی ہیں..

انہیں یہاں لانے کے بجائے سلانا چاہیے تھا آپکو..ینگ مین.."فرسٹ ٹائم ایسا ہوا تھا.. تبھی وہ مسکرا رہے تھے..عالیشان کے کاندھے پر ہاتھ رکھا..

بس تین چار..."صنم بڑبڑائی..

ان سے کوئی مرتا ہے کیا.."جب سمجھ آئی تو اسے شدید غصہ آیا..

صبر عنایہ..جاگو گی تو سہی نا..دیکھنا پھر.

مطلب ڈرامہ کوئین تھی پوری وہ..عالیشان کے نا سمجھی والے تاثرات پے وہ مسکراہٹ دبا کے اسے دیکھ رہا تھا..

تھینک یو ڈاکٹر"..

یور موسٹ ویلکم..بی سڑانگ..شی از فائن ناؤ.."وہ عالیشان کو کہتے چلے گئے..

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مطلب وہ ٹھیک تھی..اسے باقی سب بھول گیا..

عالیشان گھر چلیں.."اسنے گھڑی کی طرف دیکھا..

ہاں..وہ روم کی طرف بڑھے..برائیڈل ڈریس میں سوئ کتنی پیاری لگ رہی تھی..

عالیشان نے جھک کر اسکی پیشانی پر بوسہ دیا تھا..

شکر ہے آپ ٹھیک ہیں" ..

توبہ ہے.."حیدر کے ساتھ اندر آتی صنم رکی تھی..بے ساختہ حیدر کی آنکھوں پے

ہاتھ رکھا..

وہ چونکا..

اسنے ہاتھ ہٹایا تو وہ بے ساختہ مسکرا دیا...زندگی اچھی گزرے گی..

عالیشان نے بہت احتیاط کے ساتھ..اسے اٹھایا..اور باہر کی طرف بڑھا..اور حیدر اور

صنم ساتھ ساتھ..

سب ٹھیک ہو گیا تھا..

**** ***** *****

مجھے کیوں نا لگا کہ وہ ڈرامہ بھی کر سکتی ہیں..یہ تو ان کی ہابی ہے.."موبائل کے ساتھ

لگا احمد ساتھ ساتھ مٹھائ کھا رہا تھا..سب نے سکھ کا سانس لیا تھا..عنایہ ٹھیک تھی..

میں بھی جا سکتی ساتھ.. پتہ نہیں کیا حال ہو گا اسکا.. توبہ.. کیسے سوچ لیا میں نے.. کہ وہ گزر گئ..لگ تو رہا تھا جیسے نشہ کیا ہوا ہے..عالیشان بھائی کتنا چاہتے ہیں اسے..اور ایک حیدر ہے.کال تک نہ کی گئ..ان سے.." بار بار موبائل چیک کر رہی تھی وہ..

رخصتی صرف عنایہ کی ہوئی تھی..اور صنم کڑھ رہی تھی..

نکاح نہ ہوا ہوتا تو ابھی اسکے پاس ہوتی..عنایہ کو کال کرنے کے لئے موبائل اٹھایا تو اپنا دکھ یاد آ گیا..

جیسا بھی.. نکاح تو ہو گیا.. ساری ہیر وئنز کو انکے ہی اتنی رومینٹک کالز کرتے ہیں..

ساری رات جگاتے ہیں..ایک میرا والا..

ہائے ہ ربّا" وہ کڑھ رہی تھی..عنایہ بھی نہ تھی کہ شیئر کر لیتی..

ماما گھر چلیں.."وہ اٹھ کھڑی ہوئی تھی..یہ تو طے تھا اب سے نیند پرائی ہو چکی تھی..

اسکے بر عکس..حیدر اسے سوچتے سوچتے سو گیا تھا..

کال کرنے کا بہت سوچا..

کہے گی..پہلے عنایہ..اور اب ایک دم سے.."اسنے خود کو روکا.. تھکن بھی بہت تھی..

موبائل سینے پے رکھے وہ سو چکا تھا..

****** *** *****

میں کہاں ہوں.." اسنے دھندلی نظروں سے اپنے آس پاس دیکھا تھا.. آنکھیں ہی نہیں کھل رہیں.. دوسرے جہاں تو نہیں پہنچ گئی میں." اسنے اٹھنے کی کوشش کی تھی..

واؤ.."وٹ آ روم"..

بڑا سا بیڈ.. وہی بلیک اور وائٹ کمبینیشن.. بالکل جیسے وہ مری میں تھا.. وہ حیران ہوئی...

اف میرا سر.. "گھومتے سر کو تھامے اسنے گھڑی کی طرف دیکھا تھا تھا.. تین ہو رہے تھے رات کے..

عالی کہاں ہیں.." اسے سب یاد آیا..

میں کتنی ایموشنل ہو گئی تھی نا.. وہ ہنسنے لگی تھی..

بہت بھوک لگ رہی ہے..

پلیز عنایہ ہوش کر زرا" ..

اسکی ہنسی سن کر دعا مانگتا عالیشان بے ساختہ مسکرایا تھا.. عالیشان کل تک وہ کیسا تھا ..اور آج اسکے دل کے ساتھ کمرہ بھی آباد ہو گیا تھا.. عنایہ سوئی رہی تھی اور وہ اسے بیٹھ کے دیکھتا رہا تھا..

کتنی پیاری لگ رہی تھی چھوٹی سی معصوم سی دلہن.. اسکا دل چاہا.. اپنے رب کا شکریہ ادا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کرے.. جس نے اتنا سکون دیا تھا.. وہ اٹھنے لگا تھا.. جب عنایہ آہستہ سے اسکی طرف ہوئی تھی..اور اپنا ہاتھ اسکے سینے پے رکھے پھر سو گئی..

وہ چونکا تھا..کچھ دیر وہ اسی طرح بیٹھا رہا تاکہ وہ اٹھ نہ جائے پھر آہستہ سے اسے سائڈ پے کر کے وہ وضو کے لئے اٹھا تھا.. خوش قسمت ہوتے ہیں وہ لوگ جو من کی مراد پانے کے بعد بھی رب کو نہیں بھولتے..

اللہ...بہت بہت شکریہ..اس قابل تو نہ تھا میں..بٹ تو نے میری حیثیت سے بڑھ کر دیا ہے..بس مجھے یہ سب نبھانے کی توفیق عطا فرما.. "کتنا اچھا لگ رہا تھا وہ اس وقت.. عنایہ کی نظر پڑھی تھی..عالی نے اسکی طرف دیکھا تو اسنے جھٹ سے اپنی آنکھیں بند کر لیں..اور لب سختی سے بھینچ لیئے..عالی بے اختیار مسکرایا تھا..

جائے نماز رکھ کر وہ اٹھا تھا..

موبائل اٹھا کر بیڈ پے آیا..

عنو..آپ نے دن سے کچھ نہیں کھایا.. "اسے مخاطب کیا..

اسنے آنکھیں نہیں کھولیں..

اچھا اوریو بھی نہیں کھائیں گی آپ... "اسکے فیورٹ بسکٹ کا نام لیا تھا..

ہاں کھاؤنگی بہت سارے لا دیں.. "آنکھیں کھولنے کے ساتھ ہی وہ اٹھ بیٹھی تھی..

ہاہاہاہا.. "عالیشان کا دل کیا کہ وہ قہقہہ لگائے..

ساتھ ریڈ انار بھی..اور..اور.. "وہ انگلیوں پے گن گن کر کہہ رہی تھی..

اور رکیں زرا..آپ نے کوئی گفٹ بھی نہیں دیا..بات نہ کریں مجھ سے.. "وہ نروٹھی ہو رہی تھی..

لایا ہوں.. بلکل لایا ہوں..پر آپ.. "بات ادھوری چھوڑ کر وہ موبائل دیکھنے لگا..

سنیں زرا..آج کے دن تو موبائل رکھ دیں.. نہیں تو میں.. "اسنے گھورا تھا اسے..

اسے شرمانا تھا..جب عالی اسکی تعریف کرتا..اسکے ناولز کے ہیرو تو جب اتنی خواری کے بعد ہیروئن سے ملتے..ان سے دور ہی نہ ہٹتے..

پہلے کیسے رومینٹک ہوتے ہوتے تھے..سب بھول گئے ہیں آپ.. "افسوس کیا تھا..

غصہ آرہا تھا..

وہ بلکل جیسے پہلے بات کرتی تھی موبائل پے.. بلکل ویسے ہی لگی ہوئی تھی..

اور عالی..وہ جو سمجھ رہا تھا..اسے ٹائم دینا چاہیئے وہ نروس ہو گی..وہ موبائل بھول کے اسے دیکھنے لگا تھا..

عالی..آپ ناراض ہیں مجھ سے.. "اسنے جھجھک کے پوچھا تھا..اسے حیرت ہوئی وہ جھجھکتی بھی تھی..

نہیں.."وہ اسکی طرف نہیں دیکھ رہا تھا..

تو دیکھ کیوں نہیں رہے..سب کہہ رہے تھے میں اتنی پیاری لگ رہی ہوں..اور میرا لہنگا دیکھا آپ نے.."اسے نئی فکر ہوئی..بیڈ سے اتر کر اسنے لہنگا چٹکیوں میں پکڑا تھا..

اور اس پل وہ کتنی کیوٹ لگ رہی تھی..صرف وہی جانتا تھا..دل کو تھاما تھا..

عنو.."اسنے موبائل چھوڑ کر اسے کاندھوں سے تھاما تھا..

وہ ساکت ہوئی..ہائے..بلکل ناولز والا سین"..

بہت تڑپا ہوں..جانتی ہیں نا آپ سب..بس دور نہیں ہونا اب پلیز...کبھی بھی..میں اتنا بھی اچھا نہیں ہوں..پر کوشش کی کرونگا آپ کے لئے اچھا بننے کی"..

وہ گھمبیر آواز میں بولا تھا..

اچھا مجھے نیند آرہی ہے.."وہ مچلی تھی..

ابھی تو سو کر اٹھی ہیں.."وہ بھی اس لمحے سے باہر نکلا تھا..

اوہ ہاں..میرا سر..اف...بہت درد کر رہا ہے.."اسنے ایک دم سر پکڑا تھا..

رکیں..میں ٹیبلٹ دیتا ہوں.."اسے احتیاط سے بیڈ پے بٹھا کے وہ ڈرا میں سے ٹیبلٹ نکالنے لگا..سر تھامے ہوئے..عنایہ نے ایک آنکھ کھول کے دیکھا تھا اسے..کتنا پریشان ہو رہا تھا..حالانکہ اتنی بڑی بات نہ تھی...ٹیبلٹ دے کے اسے اسکیوزمی کہتا

وہ باہر گیا تھا..اس ٹائم باہر کیوں گئے وہ.."اسکی موبائل اٹھائی تھی..

پب جی گیم..ہہہہہ "اسے غصہ آیا تھا اس گیم پے..اسکی رقیب تھی وہ..

یہ لیں.."وہ کچھ پلیٹس اور شاپر لے کے اندر آیا تھا

آج پھر تم پے پیار آیا ہے.."رنگ ٹون پے اسنے نظریں چرائی تھی...

توبہ..صنم نے لگائی تھی..

الارم بج رہا تھا..

ادھر آئیں"..

واؤ..بر گر..ریڈ انار..اور رائس اور چکن"..

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سورومینٹک نا.."اسکا دل کیا ساری شرم بھول کے شروع ہو جائے..

انکے سامنے کیسے کھاؤنگی"..

منہ کھولیں.."اسنے برگر اسکی طرف بڑھایا..

اسکی آنکھیں نم ہوئی تھیں..وہ اتنے پیار سے اسے کھلا رہا تھا..اسے لگا اس وقت روئے

زمین پر بس وہی ہی بہت خوش قسمت ہے"..

عالی کا دل نرم رب کا شکرادا کر رہا تھا..جس نے اسکی محبت کو محرم بنادیا تھا..

آپ چینج کر لیں.."اسکی بات پے اسے شرم آئی..

میں نے تو ایسا کچھ نہیں کہا.. آپ بلش کیوں کر رہی ہیں.. "اسنے مسکرا کر چھیڑا تھا.. وہ اور بھی بلش ہوئی..

وہ میں.. اوہ میرا سر.. مجھے لگتا ہے مجھے سونا چاہئے.. "فی الوقت یہی سمجھ آیا..

ہاہاہاہا" ..

وہ جب یہ سب کچن میں رکھ کر آیا.. وہ ادھر صوفہ پر ہی سو رہی تھی.. پنک کلر کا لائٹ سا سادہ نائٹ سسوٹ.. دھلا دھلایا چہرہ.. اسنے آہستہ سے اسے اٹھایا اور بیڈ پے لٹا دیا..

لائٹ آف کر کے خود بھی ساتھ ہی نیم دراز ہو گیا.. خود کو روکتے روکتے بھی اسے بوسہ دیا تھا پیشانی پر..

رب نے سب دے دیا تھا اسے.. اسے خود سے اور بھی قریب کر کے وہ بھی سو گیا تھا..

انکے اس معصوم سے ملن پر چاند بھی مسکرایا تھا..

**** ***** ***** ****

ماما جلدی کریں.. "وہ بیگ چیک کر رہی تھی. عنایہ کے ہاں جانا تھا.. ناشتہ لے کے.. ولیمہ تو دن میں تھا..

اسنے ایک نظر آئینے کہ طرف دیکھا تھا..

پنک اور بلیو.. کنڑاسٹ کی شارٹ فراک کے ساتھ.. دوپٹہ.. کاندھے پے لیا ہوا تھا..

ہلکا سا میک اپ.. وہ بہت پیاری لگ رہی تھی..

پتہ نہیں حیدر کو اچھی لگوں گی کہ نہیں.." فکر مندی سے سوچتی وہ موبائل چیک کرنے لگی..

ایک میسج بھی نہیں.." اسے جھنجھلاہٹ ہوئی..

دیکھنا.. سارے بدلے لونگی آپ سے آپ کی بے رخی کے" ..

خیر جانے دو" ..

گہری سانس بھری تھی.. حیدر جاگ رہا تھا.. وہ اسے ایک ہی بار بات کرنا چاہتا تھا..

آمنے سامنے.. وہ آرہی تھی نہ..

اسکے گلے دور کر دیتا.. وہ اسے سوچ کے عنایہ کو یاد نہ کرنے کی کوشش کر رہا تھا..

وقت کے ساتھ شاید سب ٹھیک ہو جائے.. بٹ ابھی..

****** ***** ****

اسکی آنکھ کھلی تھی.. عالشان کی بانہوں میں.. اسکے اتنے قریب.. پہلی بار ٹوٹ کے شرم آئی.. وہ سو رہا تھا.. اسے شرارت سوجھی.. اسنے اسکے بال ہلکے سے کھینچے تھے.. وہ ذرا سا کسمسایا.. اور اسے اور بھی قریب کر لیا.. اتنا سکون سا تھا.. اسکے چہرے پے.. وہ

اسے دیکھتی رہی..

اپنی نیو لائف بہت زیادہ اچھی لگ رہی تھی اسے.. ہمسفر بھی ایسا ویسا تھوڑی تھا..

افف..اور بنائیں باڈی شاڈی.. میں تو انکا بازو ہی نئی ہٹا پا رہی.. "نیند سے بوجھل آنکھیں لئے وہ خود کو چھڑانے کی کوشش کر رہی تھی...

ہہمم.. "اسکے جنجھلانے پر عالی مسکرایا.. عنایہ سب بھول کر اسکا ڈمپل دیکھنے لگی..

" .واؤ میرا کیوں نہیں اسنے ایک انگلی اپنے گال پے رکھی تھی.. دوسری اسکے.. یہاں ہے نا بلکل سیم " ..

عالی کا ڈمپل اور گہرا ہوا تھا..

صبح بخیر ڈیئر وائفی...."اسکی بوجھل آواز پے وہ سٹپٹائی..

یہ کب سے جاگ رہے ہیں..

فوجی ہیں نا.. سکون سے سو بھی نہیں سکتے" ..

عالی نے اپنے ہونٹ اسکے قریب کئے..

عالی...."وہ گھبرا کے چیخی تھی..

کیا ہوا یار.."وہ جزبات کے سمندر میں ڈوبتا ڈوبتا ابھرا تھا..

دور رہیں.. عمران ہاشمی کا نیو ورژن بننے کی کوشش کیوں کر رہے ہیں" ..

کیا..."اسکی آنکھیں کھلی تھی..

وائف ہیں آپ میری.."اسے باور کرایا تھا..

وائف ہوں.. سنی لیون تھوڑی.."کہ کر اسنے منہ پے ہاتھ رکھا تھا..

میں چپ کیوں نہیں رہ سکتی" .

وہ ہنسا تھا..

میں نے نہیں ہِٹنا.. سونا ہے تو سو جائیں.. بعد میں ٹائم نہیں ملے گا" ..

اور آپ" ..

کچھ نہیں کہتا آپکو سو جائیں بس پاس رہیں" ..

اسنے جھٹ آنکھیں بند کی تھیں..

اور عالی.. اسنے دھیرے سے اپنے ہونٹ اسکے گال سے مس کئے.. اور سینے سے لگا کے آنکھیں بند کر لیں..

اس سے آنکھیں ہی نہ کھولی گئیں..

**** **** *****

عنایہ... عنایہ اٹھو.."صنم کب کی جگا رہی تھی..

چپ کرو تم.. شادی شدہ ہو گئی ہوں.. اب تو سونے دو.. رات کو بھی نہیں سو پائی" ..

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسکی بات پر جہاں صنم اندر آتے عالیشان کو دیکھ کر سٹپٹائی تھی.. وہیں عالیشان مسکرایا

تھا..

اسلام وہ علیکم عالی بھائی" ..

وعلیکم اسلام.."اسکی آواز پے وہ کشن ہٹا کر دیکھنے لگی تھی اسے..

توبہ میں بھی نہ" ..

دوبارہ سے کشن منہ پے رکھا تھا..

سونے دیں انکو" ..

عالی بھائی ابھی سے کھینچ کے رکھیں آپی کو... بعد میں مسئلہ نہ ہوگا.."ہیڈ فون لگائے احمد

آیا تھا..

اور عنایہ نے دو کشن اسکے سر پے مارے تھے.. .

ماما.. میرا سر.."وہ دہائیاں دینے لگا تضا..

ڈرامے باز.."عنایہ اٹھ گئی تھی.. کتنی خوشی تھی.. اب اپنے مرض سے اٹھے گی.. عالی

کو دروازہ ہی نہ کھولنا چاہیے تھا..

میں تو ادھر صوفے پے سوئی تھی.. مطلب..'اسے ڈھیر ساری شرم آئی..

آپ سے تو کم ہی ہوں.. ناشتہ لائے ہیں ہم.. آپ نیندیں پوری کریں.. میں اور عالی

بھائی کھالیں گے.."اسنے عالی کو آنکھ ماری تھی..

اور انکی نوک جھوک انجوائے کرتا.. عالی ہنسا تھا دل سے..

بابا کہاں ہیں..!؟؟"وہ اٹھ گئی تھی.. ماما اور صنم کی ماما بھی آگئی تھی..

عنایہ..اٹھ کے چینج کر لو.."ماما نے اسے گھورا تھا..

ماما پلیز آج نہیں.."وہ اسی پنک نائٹ سوٹ میں گھوم رہی تھی..

عنایہ..عالیشان کیا سوچے گا.."انہوں نے اسے پھر کہا.. مطلب کوئی احساس ہی نہیں..اٹھتی زرا ..فریش ہوتی"..

عالی..میں ایسے اچھی لگ رہی ہوں نا."اسنے احمد سے باتیں کرتے عالیشان کو آواز دی تھی..

اسنے ایک نظر دیکھا..واقعی اسے کسی چیز کی ضرورت نہ تھی..

صنم نے سر پیٹا تھا..

عنایہ.."اب کے انکی سخت آواز پہ وہ منہ بناتی اٹھی تھی..

کیا فائدہ ایسی شادی کا..پہلے بھی جلدی اٹھو..اب بھی.."وہ بڑبڑاتی الماری کی طرف بڑھی..

واؤ..زبردست.."پیچھے سے صنم کہ آواز آئی تھی..

ایک سے بڑھ کر اک ڈریس.. ساتھ الگ ریک تھا.. شوز کا الگ.. بیگز کا الگ" ..

کتنے مزے کی ہے نا.. میرا تو بس چلے.. ادھر ہی بیٹھی رہوں سارا دن" ..

انکی باتوں پے ماما اور آنٹی نے مسکراتے ہوئے عالیشان کو دیکھا.. وہ بلکل ریلیکس تھا... عنایہ کو احساس ہی نہ تھا.. اب کوئی اور بھی لائف میں ہے..

کونسا پہنوں.. "وہ سوچ رہی تھی..

عالی کا فیورٹ.. بلیک.. "اسنے بلیک اور وائٹ کنٹراسٹ کا سوٹ نکالا تھا..

ماما کو نہیں بولنا.. وہ کہیں گی بلیک سوگ کی علامت ہے یہ ہے وہ ہے.. "وہ سوٹ لے کے جلدی سے واشروم کی طرف بڑھی..

کچھ دیر بعد وہ نکلی تھی.. عالیشان اسکا ویٹ کر رہا تھا.. وہ اسے دیکھتا ہی رہا..

عنو.. بہت پیاری لگ رہی ہیں.. "اسنے اسے پیچھے سے گلے لگایا..

آپکو موقع چاہیے بس رومینس کا.. "وہ سرخ ہوئی تھی..

ہاہاہا.. تو کس سے کروں پھر.. "اسنے دلچسپی سے اسے دیکھا تھا..

سوچا بھی نہ.. وہ اتنا رومینٹک ہو گا..

چلیں.. "اپنا ہاتھ بڑھایا تھا اسکی طرف..

عنایہ نے جھجھکتے ہوئے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ پے رکھا تھا..

عالی کو لگا یہ خواب ہے..اسکا دل اللہ کا شکر ادا کر رہا تھا..

***** ***** ****

ولیمہ کا فنکشن ہو چکا تھا..وائٹ میکسی میں وہ بلکل اک

فیری سی لگ رہی تھی..عالیشان کا فیورٹ کلر تھا..ساتھ سٹالر..اور وائٹ ہی تھری

پیس سوٹ میں عالیشان واقعی ہی شاندار لگ رہا تھا..انکی جوڑی واقعی بہت ہی پیاری لگ

رہی تھی..

صنم..میں ٹھیک لگ رہی ہوں نہ..میرا الائنر دیکھو زرا.."اسنے ساتھ کھڑی صنم کو

آواز دی تھی..جو روٹھی روٹھی لگ رہی تھی..ساتھ ہی آنکھ بند کی..

ٹھیک ہے.."اسنے کہا تھا..اک نظر حیدر کو دیکھا تھا..جو عالیشان سے باتیں کر رہا تھا..

اوئے..کیوں منہ بنا کے کھڑی ہو..دیکھو ادھر" ..

کچھ نہیں یار.."وہ بہت چپ چپ سی تھی..

عنایہ کا بھی نکاح ہوا ہے..کتنی خوش لگ رہی ہے..اور میں..یوں لگ رہا ہے جیسے..

"کچھ بھی کرنے کو دل نہیں کر رہا تھا..

اور حیدر.. وقتاً فوقتاً خود پے پڑتی ان نظروں سے اچھی طرح واقف تھا.. اور اب وہ مسکرانے لگا تھا..

تم بلکل بھی میری فرینڈ نہیں لگ رہی.. ایسا سڑا ہوا منہ لے کر.."آگے سے صنم بس مسکرا دی..

بھوک لگ رہی ہے مجھے بہت.."اسنے موبائل اٹھایا..

عالی.. جلدی سے کچھ کھانے کو لا دیں نہیں تو نہیں تو میں خود چلی جاؤنگی.. اور ہاں وائٹ کلر میں ہو ڈریس سے میچنگ.. پک اچھی آئے گی نا..

موبائل کی بپ پے مہمانوں سے ملتا.. باتیں کرتا عالی چونکا تھا..

اسکیوزمی.."تھوڑا دور جاکر میسج آن کیا.. اک مسکان اسکے لبوں پے دوڑ گئی..

اب کیا لاتا وہ اس کے لئے اس ٹائم وہ بھی وائٹ.."سامنے دیکھا تھا.. وائٹ چھیلی کوئی فراک.. وائٹ سٹارلر.. کے ساتھ آسمان کو سے اتری کوئی پری لگ رہی تھی اسکی عنووی نظر بھر کے دیکھ بھی نہ سکا اسے..

بعد میں دیکھ لینا.. شوق سے.. سب دیکھ رہے ہیں" ..

ماما بابا سب باتوں میں مصروف تھے.. سب کتنا اچھا اچھا لگ رہا تھا..

اور اپنا موبائل بھی دیں.."اگلے میسج پے وہ خود آ پہنچا تھا..

اس سے موبائل لے کے وہ نمرہ کو ویڈیو کال کر رہی تھی..

وہ آن ہو گئی تھی..

ہائے.."عنایہ کو سکتہ لگا تھا..یہ تو نمرہ تھی..اسکی ایف بی فرینڈ..دونوں مل کر باقیوں کی بینڈ بجاتے تھے..

سارے اپنے ایف بی پے مل گئے..بس بابا بھی مل جاتے.."تھینک یو مارک زکر برگ..بھائی"..

اوئے دفع ہو جاؤ..کیوں نہیں آئی.."وہ اب سب بھول کے مزے سے اس سے گلے کر رہی تھی..عالیشان اسے دیکھ رہا تھا پیار سے..کیا تھی وہ..اسکی وجہ سے سب ٹھیک ہو رہا تھا..اور صنم..

میرے علاوہ بھی کوئی تھی اسکی بیسٹی.."اسکا منہ اور پھول گیا تھا..

مجھے پتہ ہوتا تو پہلے ہی آ جاتی.."وہ بھی دل سے مسکرا رہی تھی..اسی کی ہم عمر..

اچھا دیکھو زرا میرے فوجی کو..کتنے پیارے لگ رہے ہیں.."اسنے سرگوشی سی کی تھی..

بھائی تو اچھے لگ ہی رہے ہیں..تم بھی کم نہیں لگ رہی"..

ماما بابا بھی بہت پیارے لگ رہے ہیں..بلکل میرے جیسے.."اسنے موبائل انکی طرف

گھمایا تھا..

انکے پاس آتی عالیشان کی ماما چونکی تھی..

نمرہ تھی..

ہائے ماما.. کیسی ہیں.. بہت پیاری لگ رہی ہیں.. بس کچھ دن ہیں.. میں بھی آ جاؤنگی پیپرز ختم ہو جائیں.." مسکرا کر بولتی نمرہ انکو اپنی ہی بیٹی لگی.. حیدر بھی آیا تھا.. اب سب نمرہ سے بات کر رہے تھے..

لوگ حیرانی سے اور مسکرا کر اس فیملی کو دیکھ رہے تھے.. جہاں دولہا دلہن سب اس وقت کسی سے ویڈیو کال پے بات کر رہے تھے.. ہاں صنم اب بھی نروٹھی سی تھی..

اپنی دوسری بھابھی سے ملو زرا.." ہلکے پھلکے لہجے میں کہتا حیدر صنم کو اپنے ساتھ لگا گیا تھا.. جس پے پہلے وہ سٹپٹائی تھی.. پھر شرمائی تھی..

واؤ.. میرے کوجے سے بھائیوں کو بہت اچھی اور کیوٹ سی بھابھیاں ملی ہیں.." پہلی بار وہ بھی بہت خوش سی تھی.. ایسا منظر دیکھنے کا اسکا ارمان پورا ہو گیا تھا.. عنایہ کی تو پہلے سے ہی فین تھی وہ..

یار تمہارہ کمرہ بہت زبردست ہے.. مجھے بھی بلا لینا.. جب عالی تنگ ہو جائیں مجھ سے.. "اسنے آنکھیں میچیں تھی..

آپی مجھے بھی دکھائیں زرا.."کہ کر کرتے میں ملبوس احمد کیمرے کے سامنے آیا تھا..

اور نمرہ بے اختیار سٹپٹائ تھی..

کیا تمہارا ابھی ڈمپل بنتا ہے.."ڈمپل کے تو دیوانے تھے دونوں بہن بھائ..

دفع..کیوں اسے تنگ کر رہے ہو.."عنایہ نے اسے پیچھے کیا تھا...

اک منٹ آپی پلیز.."وہ موبائل کر بولا تھا..

میں احمد ہوں.. نہیں جانتی تو جان لو.."مسکرا کر بولتا ہوا وہ عنایہ کو زہر لگ رہا تھا..

اور نمرہ اسے.. سمجھ نہ آئ کہ کام بند کرے کہ نہیں..

احمد..."وہ چیخی تھی..

دے رہا ہوں بس دو منٹ.."کہتا وہ دو قدم اور پیچھے ہوا تھا..

بیوٹی بہت ہے..زرا سامنے تو آؤ.."وہ گنگناتا شرارتی سا نمرہ کو بہت کیوٹ لگا..سب کی توجہ اس وقت صنم کی طرف تھی..

اور ہاں..اپنا خیال رکھنا..میرے لئے.."آواز کو گھمبیر بنانے کی کوشش کی تھی..اور عنایہ اب کے خود اٹھی تھی..وہ کھلکھلاتا دور ہٹا تھا..

اک منٹ..اک منٹ..واؤ واٹ آ مومنٹ..یہ دیکھو زرا.."اسنے کیمرہ حیدر اور صنم کی طرف گھمایا تھا..

جو گھٹنوں کے بل بیٹھا..اسے روز دے رہا رہا تھا..جسے سوچ ہوئے تھے منہ سے اسنے پکڑا تھا..ماما بابا کے سامنے..کتنا برا لگ رہا تھا..نہیں..

سو رومینٹک"..

اب بھی ضرورت کیا تھی..ایسا ریکٹ کر رہے تھے جیسے سوتیلی بیوی ہوں میں آپ کی.."اسکے نروٹھے سے لہجے پر وہ بے اختیار مسکرایا تھا..

پہلا جو ہوا..وہ بھول جائیں..اب آپ میری ہیں..میری لائف..میری محرم..اور آپ کے باقی گلے شکوے..وہ میں تب پورے کرونگا..جب میرے پاس آئی گیں آپ..رومینٹک ہوں کہ نہیں..آپکو پتہ چل جائے گا"..

اسے انگوٹھی پہناتے ہوئے..آخری جملے..اتنے آرام سے کہے تھے..کہ صرف صنم ہی سن پائی تھی..اور بے اختیار سرخ ہوئی تھی..

پورے ہال میں ہوٹنگ ہو رہی تھی..

توبہ ہے.."اب کہ وہ دل سے مسکرائی تھی..

سب اچھا اچھا ہو گیا تھا..

عالی..

دیکھیں زرا..میرا گفٹ نہیں دیا آپ نے..مجھے بات نہیں کرنی آپ سے.."چاکلیٹ

کھاتی..وہ منہ ٹیڑھا کر کے کھا رہی تھی..سب نے پہلی بار..ایسی سب کی لاڈلی دلہن دیکھی تھی..

آپکو گفٹ دونگا نہیں..دکھاؤنگا.."اسے اس بات کی سمجھ نہ آئی..پر گھر آ کے جب وہ اسے اسکے لئے سیٹ کی گئی لائبریری دکھائی تھی..اسکے فیورٹ کلرز کا کمبینیشن..

بڑی بڑی الماریاں...سب کلر فل تھا...اسے وائٹ کلر کے کور میں کلر فل قرآن دیا تھا..اور وائٹ سلور کا گولٹ چین..جس پے

A کے ساتھ دل بنا ہوا تھا..اسے پہنایا تھا..

تو اسکا دل رب کے حضور سجدہ ریز ہوا تھا..

اتنی بڑی سپیشل تو نہیں تھی وہ..جتنا نوازہ گیا تھا..

تھینک یو عالی.."وہ بے اختیار اسکے گلے لگی تھی..اور عالی...وہ پورے دل سے مسکرایا تھا..اسکی عنو ساتھ تھی..اسکا ساتھ تھا..

******* ******* *****

چاچو.."کا نعرہ لگاتا..چھوٹا سا تین سال کا ہمدان..اپنے آرمی والے چاچو کی طرف بھاگا تھا..اور دو سالہ عالیان کو بمشکل کپڑے چینج کرواتی..ساتھ ساتھ اوریو بسکٹ کھاتی عنایہ سٹپٹائی تھی..

خود تو تیار تھی وہ..بس عالیان نچائے رکھتا پورا دن..

پلیز..عالی..چپ..بابا آگئے ہیں.." جلدی جلدی میں..وہ اور بھی گلا پھاڑ کے رونے لگا تھا..

ہمدان کو خوب سارا پیار کر کے..اور چاکلیٹس..صنم اور ہادی کے حوالے کر کے..وہ کمرے کی طرف آیا تھا..اور عالیان کے رونے کی آواز پر وہ مسکرایا تھا..اور مسکراتے ہوئے روم کا ڈور اوپن کیا تھا..اسکی توقع کے مطابق وہ واقعی عالیان کے ساتھ رونے پے آئی ہوئی تھی..

اسلام و علیکم.." تیز آواز سے سلام کیا تھا..

ہائے..وعلیکم اسلام..شکر ہے عالی آگئے آپ..پکڑیں..اس بار ساتھ ہی لے جائیں اپنے لاڈلے کو..نہ سونے دیتا ہے نہ کھانے دیتا ہے..اور کچھ کھاتا بھی نہیں..

"عالیان کو اسکی طرف بڑھایا تھا..

پہلے وائفی سے مل لوں..بہت مس کیا اس بار"..

کب کیا مس.."وہ ایکسائٹمنٹ سے پوچھتی بہت پیاری لگ رہی تھی..

جب جب کھانا کھایا..جب جب ریڈ انار پی.."وہ شرارت سے بول رہا تھا..

آپ کیا ہر وقت کھانے پے ہی یاد کرتے رہتے ہیں..اتنا بھی نہیں کھاتی اب میں.."وہ

جو کسی بہت رومینٹک جملے کی توقع کر رہی تھی.. بدمزہ سی ہوئی تھی..

اسنے عالیان کو بیڈ پے بٹھایا تھا..

یاد انہیں کیا جاتا ہے جو بھول جائیں آپ تو رگ رگ میں بسی ہیں میری.. "اسکے جزبات سے بھرپور لہجے پر وہ شاد سی ہوئی تھی..

جواب میں کچھ کہنے والی تھی کہ عالیان نے رونا سٹارٹ کر دیا..

سنبھالیں اسے.. " تین سال کا عالیان واقعی سب کا امتحان لینے والی عنایہ کا امتحان لے رہا تھا..

آپ کم تھے... جو یہ بھی.. "اسکے بس رونے کی کسر رہ گئی تھی...

واؤ واٹ آ کپل.. "کلک کی آواز کے ساتھ احمد بھی اندر آیا تھا..

ہمیشہ غلط ٹائم پے انٹری مارنا تم.. نکلو.. " جھنجھلائی سی عنایہ اسے گھور رہی تھی..

کیوں نکلوں عالی بھائی چلیں.. باہر سب ویٹ کر رہے ہیں.. اپنا یہ رومینس... "عنایہ کی سخت گھوری پر وہ عالی کے کاندھے سے لگا تھا..

چھوڑیں اس چڑیل کو.. "منہ چڑایا تھا..

خبر دار میری وائفی جیسی کوئی نہیں"..

کوئی ہو بھی نہیں سکتا.. آڈھونڈنے کی کوشش بھی نہ کرنا.. اک ہی پیس ہیں یہ" ..

اومیلا بے بی ماموں کے ساتھ کھیلے گا.. "عنایہ کے غصے کی پرواہ نہ کرتے ہوئے.. وہ عالیان کو اٹھاتا باہر نکلا تھا.. اور عالی اور عنو نے اک دوسرے کو مسکرا دیکھا.. لائف بہت مکمل سی لگتی تھی..

اسکی شادی کے دوماہ بعد صنم کی رخصتی بھی ہو گئی تھی.. اسکا بھی تین سال کا بیٹا تھا.. دونوں مل کے گھر میں رونق لگائے رکھتے.. فیضان صاحب.. اور عالیشان کی ماما بچوں میں مگن رہتے.. آج نمرہ اور احمد کی دعائے خیر تھی..

**** ***** ******

مبارک ہو.. مبارک ہو.. "مجھے نہیں کھلاؤ گی.. "احمد جھٹ سے نمرہ کے پاس پہنچا تھا..

آ گیا بندر.. "اسنے منہ بنایا تھا..

تم باندری ہوئی نا... "اسنے دانت نکالے تھے..

مجھے تمہارے بھائیوں کی طرح رومینٹک ہونا نہیں آتا.. بٹ مجھے تمہارے ساتھ مل کے اگلے سال یونی جانا ہے.. تمہارے ساتھ گھومنا ہے.. ریگنگ کرنی ہے سب کی. .سب کو تنگ کرنا ہے.. بٹ ان آنیو ریلیشن شپ.. "نمرہ ہکا بکا اسے دیکھ رہی تھی..

یہ دل بس تمہاری.. صرف تمہاری ہمراہی چاہتا ہے سمرن.. "بڑے جزب سے بولے گئے جملے کے آخر میں وہ خود بھی ہڑ بڑایا تھا..

سوری نمرہ..ہاں تو کیا کہ رہا تھا میں.. "اس نے وہیں سے جاری رکھا اپنا ڈائیلاگ..

فٹے منہ.. "وہ کشن اسکے منہ پے مار کر اندر چلی گئ تھی..چہرے پے البتہ بہت پیاری سی مسکان تھی..

سب سیٹ ہو گئے..اک میری پرواہ نہیں کسی کو بس.. "کتنی چھوٹی ہے مجھ سے..کو.جی کہیں کی.. "احمد نے سر کھجایا تھا. مسکرا کراب وہ.. سیلفی بنا رہا تھا..سب سے پہلے نمرہ کو ٹیگ کیا تھا..

**** ****

***** !

عالی.. "اسنے بہت پیار سے عالیان کو پیار کرتے عالی کو کو مخاطب کیا تھا..

عالیان پے مسکرایا تھا..ضرور کوئ کام ہو گا..آج بھی وہ کم گو ہی تھا..عنایہ بولتی رہتی..وہ ہنستا رہتا..پہلے بھی اسکی محبت میں کوئ کمی نہ تھی..پر وہ عالیان کا گفٹ دے کر اور بھی اپنی منزل و قدر بڑھا دی تھی..اسکا بس نہ چلتا..ہر لمحہ عنو کو ساتھ رکھتا..

اتنی ہی کیوٹ سی تھی وہ..حیدر بھی بہت خوش تھا...

وہ مجھے نہ.."وہ زرار کی تھی..

کوئی آنے والا تو نہیں.."عالیان پے جھکا وہ سیدھا ہوا تھا..

کون.."شرارت سے اسکے پوچھنے وہ ہونق سی اسے دیکھنے لگی..

میرا دوسرا بیٹا یا بیٹی" ..

توبہ..شرم کرلیں تھوڑی سی.."اسنے بے ساختہ سرخ ہو کر چیخ مارا تھا اسے..

ہاہاہاہا..جنگلی بلی بن گئی ہیں پوری آپ.."اسکے ہاتھ پکڑے تھے..آج بھی اسکی قربت پر وہ سٹپٹا جاتی تھی..

مجھے نہ بہت بھوک لگی ہے.."اسے یہی سمجھ آیا..

اچھا..آپ بلش کیوں ہو رہی ہیں.."دلچسپی سے اسے تکتا وہ شرارت سے بولا تھا..

اسنے چہرے پے ہاتھ تھا..اور عالی اس میں کھو سا گیا تھا..اپنی کیپ اتار کر اسے پہنائی تھی..

ہائے..سو رومینٹک.."اسکی گرفت سے نکل کر چارج پے لگا موبائل اٹھایا تھا..

سمائل پلیز.."گہری سانس لیتا..وہ مسکرایا تھا..بیک گراؤنڈ میں سویا.

عالیان مسکرایا تھا..اور ایک پرفیکٹ پک بنی تھی..

****** **** ****

حیدر اٹھیں.."وہ کب سے اسے آہستہ آہستہ آوازیں دے رہی تھی..اتنی پکی نیند تو عنایہ کی بھی نہ تھی..وہ جنجھلائی تھی.. جھجھک سی تھی کیسے اٹھاتی..آخرکار..اسنے زرا آگے بڑھ کر..اسکا کاندھا ہلکا سا جنجھوڑا تھا..

اور سوئے ہوئے حیدر نے اسے اپنے اوپر کھینچ لیا تھا..

حیدر چھوڑیں..ایک تو کب سے اٹھا رہی ہوں..اوپر سے آپ کی حرکتیں" ..

حرکتیں..توبہ کرلو..وائفی..رومینس کہتے ہیں اسے عرف عام میں.."اسکی آنکھیں فل کھلی تھی..ہمدان اپنے دادا دادو کے ساتھ ہی سوتا تھا..اور صنم شادی کے چار سال گزرنے کے بعد بھی شرما جاتی تھی...بلکل نیولی میرڈ کپل لگتا تھا..اٹھیں اب..آفس جانا ہے آپ نے.."اسے اٹھانا چاہا

اتنی تنگ ہو ..سنڈے کو بھی بھیجنا چاہتی ہو..آج تو روم سے نہ میں نکلونگا..نہ تمہیں جانے دونگا.."وہ مصنوعی خفگی سے بولا تھا..البتہ چھوڑا اب بھی نہیں" ..

حیدر..."اسنے ہکا سا پنچ مارا تھا..

بھابھی ہمدان کو دودھ..."نمرہ کی آؤاز پے اک جھٹکے سے حیدر نے اسے گرفت سے آزاد کیا تھا..

اسنے ٹھینگا دکھایا تھا اسے..

کوئی نہیں.. پھر تو ملو گی.. "اسنے چہرے پے ہاتھ پھیرا تھا.. اور پھر سے چادر اوڑھ کے آنکھیں بند لیں..

وہ پیار سے اسے مارننگ دیکھتی روم سے نکل گئی..

شروع میں وہ واقعی سڑو سا تھا.. پر اب بہت اچھا.. بہت رومینٹک سا ہو گیا تھا.. کوئی کمی نہ تھی..

وہ عنو کا زیادہ سامنا نہ کرتا.. کچھ نہیں تھا اب اسکے لئے.. مگر دل میں کہیں کسک سی اٹھتی تھی کبھی کبھی..

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

******* ****** ****

اب تو جان ہی گئے ہونگے مجھے آپ.. عالیان.. جسے عنو دی سیریس مین.. دی فوجی اور پتہ نہیں کیا کیا کہتی رہتی ہے.. اس وقت وہ ہمارے بیٹے عالیان کو چپ کرانے کی ناکام کوشش میں ہلکان ہو رہی ہے.. بلکل بچی ہے.. اور ایک بچے کو پالنا اسکے لئے اک نیا ایکسپیرئنس ہے.. جس سے کبھی کبھی وہ تنگ ہو کے مجھ سے گلہ کرتی..

میری عنو.. وہ اس ٹائم ملی مجھے جب اسے تقریباً کھو چکا تھا میں..

اس سے بات کرتے ہمیشہ میں کھو سا جاتا.. اس وقت میں روم میں بیٹھا لکھ رہا ہوں..

نجانے کیوں آج دل کر رہا ہے.. اسے سرپرائس دوں.. اسے پڑھنا بہت پسند ہے نا..

مجھے نہیں پتہ تھا یونہی بات کرنا اس سے.. یوں مجھے پاگل کر دیگا بعد میں.. پہلا ؤ ٹکراؤ جب ہوا مجھے باتونی لڑکیاں پسند نہ تھیں.. بلکہ کوئی بھی پسند نہ تھی.. دوسری بار سکول میں ملی.. شرارت سے آنکھیں پٹپٹاتے وہ گڑیا سی لگ رہی تھی..

میرے وہم و گمان میں بھی نہ تھا. حیدر کی عنایہ ہی میری عنو ہے.. ہر بار اسے دیکھتے ہی عنو کا خیال آتا..اسے سب فلمی سا.. ڈرامیٹک سا..اور فلمی سا پسند ہے.. ہماری شادی بھی ایسے ہی ہوئی..

مجھے شروع میں غصہ آیا.. سب جانتے ہوئے..اس نے انجان رکھا مجھے.. پر پرانی باتوں کا فائدہ..اب وہ میرے پاس ہے.. میری ہے..اور کیا چاہیئے..یہ فوجی اپنا دل اپنی جان عنایہ پے قربان کر چکا ہے..

آئی لو یو عنایہ..

میرے بیٹے کی کیوٹ سی ماما.. جنت میں بھی آپکا ساتھ چاہتا ہوں میں" ..

واؤ... یہ تو چھپے رستم نکلے.. کتنا زبردست لکھا ہے.."اسکی ڈائری پڑھتے وہ فین ہوئی تھی اس کی..

اور اپنی بارات کا سین یاد آتے اک بھرپور سی مسکان اسکے چہرے پے ابھری تھی..

واقعی سب بلکل ناولز والا ہی تھا.. بھیگا ہوا عالی.. بڑھی ہوئی شیو..اور بخار سے سرخ

آنکھیں.. آرمی یورنیفارم میں.. بلکل اسکا ہیرو وہی لگ رہا تھا.. اسے لگا تھا.. جیسے آس پاس گھنٹیاں بج رہی ہو.. بارش تھی.. محبت تھی.. بس اک بارش والے سانگ کی کمی تھی جو اسنے ہیڈ فون پے لگا کے پوری کرلی تھی.. اب فیلنگ بھی بلکل ہیرو ئنز والی ہو رہی تھی..

واؤ.. میں سوچتی بھی کتنی اچھا ہوں نا" ..

کیوں اکیلے اکیلے مسکرا رہی ہو.. "دوازہ کھول کے صنم اندر آئ تھی.. روز بروز کتنی نکھر رہی تھی وہ حیدر کی محبت میں.. کتنا لوونگ اور کیئرنگ ثابت ہوا تھا نا وہ.. اسکی محبت کی شدتوں کا سوچ کر وہ شرمائ سی تھی..

عنایہ نے چپکے سے نظر اتاری تھی..

تم یہاں کیوں آگئ.. آرام کرو روم میں کچھ چاہیئے تھا تو بلا لیتی نا مجھے..

تیسرا وارث آنے والا تھا.. حیدر اسے بیڈ سے نیچے بھی نہ اترنے دیتا..

یار تھک گئ ہوں بیٹھ بیٹھ کے" ..

اوبھا بھیوں.. کیا میرے پیچھے باتیں کر رہی ہیں آپ مجھے دونوں.. "دوپٹہ سائڈ پے باندھے.. سر پر الٹا کیپ جمائے.. بیٹ تھامے اور دوسرے ہاتھ سے عالیان کو بمشکل تھامے.. وہ اندر آئ تھی..

لیں..اپنے بیٹے کو.. کھیلنا آتا نہیں مجھے تھکا دیا" ..

ہاہاہا.. مجھے اتنا تو جانتی ہو تم.. تمہارے پیچھے باتیں کرتی ہوں.. تو تمہارے سامنے کرونگی.. یا احمد کے سامنے" ..

احمد کے نام پہ اسکا منہ بنا تھا.. سوئی سوئی آنکھیں لئے عالیان کو احتیاط سے اٹھاتے بلکل عالی کے انداز میں اسکے ماتھے پہ کس کرتے ہوئے اسکو بیڈ پہ لٹایا تھا.. وہ نیند میں مسکرایا تھا..اسنے بے ساختہ اپنے لب اسکے ڈمپل پہ رکھے تھے..

بندر کہیں کا" ..

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

فروٹ کا باؤل تھامے صنم نے ٹی وی لگائی تھی.." من "

فلم لگی ہوئی تھی..

صنم نے منہ بنایا تھا..

مانا تمہیں اور عالیشان بھائی کو بہت پسند ہے پر ہم پہ ظلم کیوں.. سب حفظ ہو چکا ہے مجھے...

جواب میں اسنے بس آنکھ ماری تھی نمرہ کو..اور تینوں قہقہ لگا کے ہنس پڑیں..

******* *****

*****

اوہو... بڑے لوگ آئے ہیں.. "عنایہ اور علیشان کے ساتھ.. عالیان کو اٹھائے..

نمرہ جب ڈرائنگ روم میں داخل ہوئی تو موبائل پے لگا.. احمد سیٹی بجاتا اٹھا تھا..

ہاہاہا.. بس دیکھ لو.. تم غریب کو اب بھی نہیں بھولی میں.. "عنایہ ہنسی تھی..

کیسے ہیں عالی بھائی.. "وہ عالیشان کے گلے لگا تھا.. کن اکھیوں سے نمرہ کو دیکھا تھا..

بس اک ہی سال چھوٹی تھی اس سے.. شارٹ سی فراک پہنے.. دوپٹہ کاندھے پے وہ..

اسے دل میں اترتی محسوس ہوئی تھی..

اور دیکھ فلمیں.. یہ حال ہو گیا ہے" ..

بابا کہاں ہیں" ..

اوہو بھئی.. کون آیا ہے.. "داماد بیٹی اور اپنے پوتے کو دیکھ کر اندر آتے فیضان مسکرائے

تھے.. ڈھائی سال کا یہ شرارتی سا پوتا.. جان تھی انکی..

ابا جی... "عالیان انہیں دیکھ کر مچلا تھا..

اچھی لگ رہی ہو بس میک اپ تھوڑا زیادہ ہے.. "آگے بڑھ کر احمد نے عالیان کو نمرہ

کی گود سے لیا تھا..

دفع.. تھوڑا تم کر لو.. "اسنی الٹی کیپ پہنے احمد کو دیکھا تھا..

ڈفر.. رف سا بھی کتنا پیارا لگتا ہے" ..

آپی.. میری بھی شادی کروادیں اب.. "باتیں کرتے اچانک بولتا احمد نمرہ کو سٹپٹانے پر مجبور کر گیا تھا.. اور عالیشان اور عنایہ مسکرائے تھے.. ساتھ ہی بابا بھی..

اور ہاں.. اک منٹ.. ماما کہاں تھیں.. وہ ٹرائفل کا باؤل لا رہی تھی.. اتنے دن بعد تو آئی تھی.. انکی بیٹی....

شادی کرنی ہے..." عنایہ نے مسکراتے ہوئے کان کھینچا تھا اسکا...

آپی.. اسکے سامنے ایسا کریں تا کہ بعد میں وہ بھی کرے ایسا میرے ساتھ "..

وہ چیخ رہا تھا تھا..

اور ماما.. فیضان کو مسکراتے سوچ رہی تھی.. واقعی بیٹی رحمت ہوتی ہے.. کتنا سب کو خوش رکھتی تھی وہ..

احمد.. اب کے میں مارونگا.. تمہیں.. "عالیشان مسکراہٹ دبا کے بولا تھا.. اپنی چھوٹی سی بہن کے لئے.. احمد اسے بہت پسند آیا تھا.. بلکل عنایہ کی فوٹو کاپی تھا وہ..

کھاؤنا.. "اسنے پلیٹ میں چاول کا پہاڑ بنا کے نمرہ کی طرف کھسکائی تھی.. جس پے وہ صرف گھور ہی سکی..

اس سب کے باوجود وہ بندر اسے دل و جان سے قبول تھا.......

******* ***** *****

آ بھی جائیں عالی.."لمبی سی بلیک فراک پہنے.. بالوں کو کھلا چھوڑے.. ہلکا سا میک

اپ.. وہ کب سے چکر گا رہی تھی روم میں..12 بجنے والے تھے.. اسکا برتھڈے تھا نا

آج.. وہ بہت اچھے سے سیلیبریٹ کرنا چاہتی تھی..

کتنی مشکلوں سے تو عالیان کو سلایا تھا.. ابھی اٹھ جاتا.. سرار و مینس خراب ہو جاتا..

عنو.."اندر آتا عالیشان بے ساختہ رکا تھا.. لائٹس آف تھیں.. شمع لگی ہوئی تھی ہر

طرف.. اور بیڈ کے پاس.. ٹیبل پے اک بڑا سا کیک پڑا تھا.. اور اسکی عنو.."وہ مبہوت

سا دیکھنے لگا تھا.. آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا وہ اسکے پاس آیا تھا..

یہ.. یہ سب میرے لئے کیا ہے آپ نے"..

نہیں تو.. آپ کے لئے کیوں.. کالونی والے کے لئے کیا ہے.."اسنے منہ چڑایا تھا..

اس نے قہقہ لگایا تھا..

آہستہ ہنسیں.. اٹھانا آپ کا شہزادہ تو آپ سنبھالنا.."وہ اسے چڑا رہا تھا.. جانتا تھا.. اسکی

تعریف جو نہیں کی تھی..

عنو.."اسے چپ کرایا تھا..

آپ بہت اچھی لگ رہی ہیں.. رب سے مانگی دعا کا صلہ ہیں آپ.. ہمیشہ ساتھ پائیں گی

مجھے آپ.. یہاں بھی.. اس جہان میں بھی.."اسکے اتنے خوبصورت سے اظہار پر وہ

حیران ہوئی تھی..

میرے عالی" ..

بولیں اب.."اسکی قربت میں وہ کچھ بول نہ پاتی تھی..

عالی... کیک ٹھنڈا ہو.. میرا مطلب.. ہمارا ویٹ کر رہا ہے.. بھوک لگ رہی ہے..

کاٹیں جلدی سے.."اسکے جلدی جلدی بولنے پر وہ کھل کر مسکرایا تھا.. آج بھی ویسی ہی تھی وہ..

اسے آگے بڑھ کر بوسہ دیا تھا.. اور اپنا ماتھا اسکے ماتھے سے ٹکرایا تھا..

میرا محرم.. میرا فوجی.."وہ شرما کے اسکے سینے پر سر رکھ گئی تھی..

***** **** *****

❤ ختم شدہ ❤

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشاالله آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews